اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

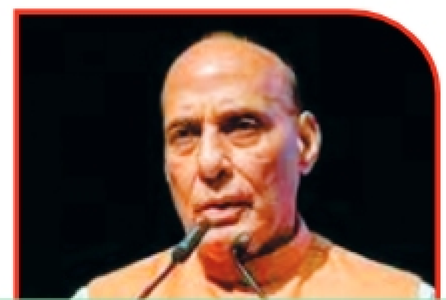

8 قابل قبول شرائط پر غزہ میں جنگ ختم کرنے کی ہدایت کی ہے

7 جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کو 84 رن سے شکست دے کر سیریز بھی جیت لی

3 ہندوستان صنفی مساوات اور شمولیتی قیادت کو فروغ دے رہا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 23 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

23 اگست 2025ء بمطابق 28 صفر 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 199، صفحات 8، قیمت 3 روپے

حکومت نے کالعدم جماعتِ اسلامی سے منسلک 215 اسکولوں کا انتظام سنبھال لیا

حکام کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے کہ ان اداروں میں

داخلہ لینے والے طلباء کا تعلیمی مستقبل کسی بھی طرح متاثر نہ ہو

متعلقہ ڈپٹی کمشنرز مناسب تصدیق کے بعد نئی کمیٹیوں کی تجویز پیش کریں گے

سرینگر/۲۲اگست/(ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے جمعہ کے روز کالعدم جماعت اسلامی اور اس کی ملحقہ فلاح عام ٹرسٹ سے مبینہ طور پر وابستہ 215 اسکولوں کی انتظامی کمیٹیوں کو اپنی تحویل میں لینے کا حکم دیا۔ 2025 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر (578-JK(Edu کے مطابق، یہ فیصلہ انٹیلی جنس ایجنسیوں کی منفی رپورٹوں کے بعد کیا گیا ہے جس میں ان اسکولوں کی نشاندہی کی گئی ہے کہ وہ کالعدم تنظیم سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر منسلک ہیں۔ عہدیداروں نے کہا کہ ان کی موجودہ انتظامی کمیٹیوں کی میعاد یا تو ختم ہو چکی تھی یا منفی طور پر رپورٹ کی گئی تھی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ان اسکولوں کا انتظام اب متعلقہ ضلع مجسٹریٹس/ڈپٹی کمشنرز کے ہاتھ میں ہوگا، جو مناسب تصدیق کے بعد نئی کمیٹیوں کی تجویز پیش کریں گے۔ حکومت نے متعلقہ حکام کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے کہ ان اداروں میں داخلہ لینے والے طلباء کا تعلیمی مستقبل کسی بھی طرح متاثر نہ ہو۔ ضلع مجسٹریٹس، محکمہ سکول ایجوکیشن کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں المناک سڑک حادثہ، باپ بیٹا لقمہ اجل

چھت سے گر کر ایک شخص شدید زخمی

سلنڈر دھماکے میں خاتون جھلس گئی

بارہمولہ/۲۲اگست/(آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں اوڑی کی جانب جانے والی قومی شاہراہ پر راجروانی کے مقام پر جمعہ کو ایک سڑک حادثے میں باپ بیٹے کی موت واقع ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جمعہ کو ایک ڈمپر گاڑی زیر نمبر JK05L-4505 اور (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر پونم سیٹھی ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر تعینات

ڈاکٹر مشتاق راتھر اضافی چارج سے فارغ

سرینگر/۲۲اگست/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ایک حکمنامے کے مطابق ڈاکٹر پونم سیٹھی انچارج ڈپٹی ڈائریکٹر (اسکیمز)، ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں، عارضی طور پر ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، (بقیہ ۶ پر)

ای ڈی کی جموں میں چھاپہ مار کارروائیاں

کسٹوڈین اراضی ہڑپنے کا معاملہ زیر تفتیش

سرینگر/۲۲ اگست (یو پی آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعہ کو جموں خطے میں کسٹوڈین اراضی کی مبینہ غیر قانونی ہڑپ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات کے تحت کئی مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں منی لانڈرنگ کی روک تھام (بقیہ ۶ پر)

ایران میں انتقال کر گئی کشمیری طالبہ کی میت آج سرینگر لائی جائیگی

سرینگر/۲۲اگست/(آفاق نیوز) ایران میں انتقال کر گئی کشمیری ایم بی بی ایس طالبہ صبا رسول کی میت آج صبح سری نگر واپس لائی جائے گی۔ آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے نائب صدر نے بتایا کہ ان کی میت کو کل شام 5:00 بجے مہان ایئر کی پرواز کے ذریعے نئی دہلی پہنچ گئی ہے۔ وہاں (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر مملکت کی ایل جی کیساتھ ملاقات، ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیالول

سرینگر/۲۲اگست/(ڈی آئی پی آر) مرکزی وزیر مملکت برائے امور نوجوان و کھیل کو محترمہ رکشا نکھل کھڈسے نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ادھر صدر جموں وکشمیر جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) جی ایم شاہین نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر میں قومی اہمیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی تیزی سے عمل آوری سے متعلق مسائل کو پیش کیا۔

آپریشن سندور نے ہندوستان کی دفاعی پالیسی کی نئی لکیر کھینچ دی ہے، وزیراعظم

اپوزیشن اقتدار اور عہدہ کھونے کے خوف سے مفاد عامہ کے قانون کی مخالفت کر رہی ہے

دراندازوں کو ہر حال میں ملک بدر کیا جائے گا، شہریوں کے حق روزگار اور حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

سری نگر/۲۲ اگست/(یو این آئی/جے کے این ایس) آپریشن سندور نے ہندوستان کی دفاعی پالیسی کی ایک نئی لکیر کھینچ دی ہے، وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان نے اس آپریشن کے ذریعے ایک مضبوط پیغام دیا ہے کہ کسی بھی دشمن یا مخالف یا دشمن کو بغیر سزا کے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا اور ہندوستانی میزائل حملہ کریں گے اور دہشت گردوں کو ختم کریں گے، چاہے وہ جہنم کی گہرائیوں میں چھپے ہوں۔ بہار کے گیا میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے پہلگام حملے کے بعد ریاست کے اپنے پہلے دورے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ جب پہلگام دہشت گردانہ حملہ ہوا تو میں نے اس سرزمین سے دہشت گردوں کو خاک میں ملانے کا عزم کیا تھا۔ دنیا نے اس عزم کو پورا ہوتے دیکھا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

نائب صدر جمہوریہ کا انتخاب

رادھا کرشنن اور سدرشن ریڈی کے کاغذات نامزدگی درست پائے گئے

نئی دہلی/۲۲اگست (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی کی جانچ میں قومی جمہوری اتحاد کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن اور انڈیا الائنس کے امیدوار بی سدرشن ریڈی کے کاغذات نامزدگی درست پائے گئے۔ راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل اور نائب صدر کے انتخاب کے ریٹرننگ آفیسر پی سی مودی کی طرف سے جاری پریس ریلیز کے مطابق، اس انتخاب کے لیے 46 امیدواروں کے 68 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے تھے، جن میں سے صرف مسٹر سی پی رادھا کرشنن اور مسٹر بی سدرشن ریڈی کے کاغذات درست پائے گئے۔ (بقیہ ۶ پر)

”کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ گورننس“ کے منتر نے

شہریوں کیلئے زندگی گذارنے میں آسانی کو بڑھایا ہے، لیفٹیننٹ گورنر

لفٹیننٹ گورنر نے سینٹر فار انوویشنز ان پبلک سسٹمز کے فاتحین کو ایوارڈ سے نوازا

سرینگر/۲۲اگست/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں ایک تقریب میں سینٹر فار انوویشنز ان پبلک سسٹمز (سی آئی پی ایس) کے فاتحین کو ایوارڈ سے نوازا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے معزز ایوارڈ کے تمام وصول کنندگان کو اپنی دل کی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ سی آئی (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے سینک سکول نگروٹہ میں

56 ویں یومِ تاسیس کے موقعہ پر لڑکیوں کے ہوسٹل ”تریونی“ کا اِفتتاح کیا

جموں/۲۲اگست/(ڈی آئی پی آر) سینک سکول نگروٹہ نے اپنے 56 ویں یوم تاسیس کو ایک اہم سنگ میل کے ساتھ منایا جہاں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے نوتعمیر شدہ لڑکیوں کے ہوسٹل ”تریونی“ کا اِفتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ کے آمد پر انہیں رسمی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا اور اُنہوں نے سکول کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ”شوریہ سمارک“ پر گل دائرے چڑھائے۔ بعد میں اُنہوں نے اس موقعہ کو یادگار بنانے کے لئے عملے کے ساتھ گروپ فوٹو کھنچوایا۔ (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں مزید دو ملازمین برطرف

ایل جی انتظامیہ کی جانب سے برطرف کئے گئے ملازمین کی تعداد 80 ہوگئی

سرینگر/۲۲اگست/(ایجنسیز) دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث سرکاری ملازمین کیخلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر انتظامیہ نے مزید دو ملازمین کو نوکری سے برطرف کردیا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے دو سرکاری ملازمین کی خدمات دہشت گردی کی سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر برطرف کر دیں۔ برطرف کیے گئے ملازمین کی شناخت محکمہ پشو پالن کے اسسٹنٹ سٹاک مین سید احمد خان ساکنہ کیرن اور اسکول ٹیچر خورشید احمد راتھر ساکنہ کرناہ کے بطور رہوئی ہے۔ حکام کے مطابق دونوں ملازمین کو آئین کے آرٹیکل 311(2)(c) کے تحت سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی تحقیقات کے بعد ان کی خدمات کو ختم کرنے کیلئے کہا گیا تھا۔ یہ دونوں اس وقت کپواڑہ ڈسٹرکٹ جیل میں بند ہیں۔ حکام کے مطابق راتھر پر لشکر طیبہ کیلئے اوور گراؤنڈ ورکر (او جی ڈبلیو) کے طور پر کام کرنے کا الزام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ راتھر، جو 2003 میں رہبر تعلیم اسکیم کے تحت تعینات ہوا تھا اور سال 2008 میں اس کی تصدیق ہوئی تھی، مبینہ طور پر پاکستان میں مقیم ہینڈلرس کے لیے اسلحہ اور منشیات کی خریداری اور تقسیم کرتا تھا۔ اسے اس سال کے شروع میں کپواڑہ میں اسلحہ ضبط کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کٹھوعہ میں سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

باز آبادی کاری کے حوالے سے حکومت کوشاں

جموں، 22 اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعہ کے روز ضلع کٹھوعہ کے اُن علاقوں کا دورہ کیا جو حالیہ بارشوں اور طغیانی سے شدید طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ ان کی باز آبادی کاری کے حوالے سے حکومت کوشاں ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے عوام سے بات چیت کے دوران کہا کہ بارشوں اور اچانک آئے (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے جدوجہد کرنی پڑی تو کریں گے: عمر عبداللہ

تنظیم نو کا بل صرف اپوزیشن کے خلاف استعمال ہوگا

ہمیں پارلیمنٹ کے اس اجلاس سے جو توقعات تھیں وہ پوری نہیں ہوئیں

جموں/۲۲اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ریاستی درجہ کی بحالی کے سلسلے میں اگر مزید جدوجہد اور محنت درکار رہوئی تو وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں امیدیں ٹوٹنے کے بعد اب جدوجہد کا نیا مرحلہ شروع ہوگا۔ عمر عبداللہ نے یہ بات جمعے کو سانبہ کے نگروٹہ میں 56 ویں سینک اسکول ریزنگ ڈے کی تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کے دوران کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا، ہمیں امید تھی کہ یہ مرحلہ نہیں آئے گا، کہ ہمارے ساتھ جو وعدے کیے گئے تھے ان پر عمل ہوگا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اب ہمیں دوبارہ جدوجہد کا آغاز کرنا ہوگا۔ انہوں نے مرکز پر الزام لگایا کہ وزرائے اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزیروں سے متعلق تین مجوزہ بلوں کا مقصد دراصل سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانا ہے۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا، اب تک جتنے بھی مقدمے درج ہوئے اور گرفتاریاں ہوئیں، ان کا نشانہ صرف اپوزیشن کے ارکان بنے ہیں۔ اگر واقعی یہ اقدام بدعنوانی ختم کرنے (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان کی سرحد مضبوط پالیسی سے محفوظ ہے، کرن رجیجو

ہمارے ملک میں اکثر لوگ سرحدی علاقوں کے مسائل کو نہیں سمجھتے

نئی دہلی ۲۲ اگست (یو این آئی) مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے جمعہ کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی سرحد محفوظ ہے اور آج ملک ہمت کے ساتھ اپنی زمین کے ایک ایک انچ تک پہنچ رہا ہے۔ دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) میں منعقدہ 'سرحد پار سے (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع پر تلاشی مہم شروع

جنگل کے اطراف میں باریک بینی سے چھان بین کی جارہی ہے

سرینگر،/۲۲اگست (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع کٹھوعہ میں سیکورٹی فورسز نے جمعہ کے روز مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع ملنے کے بعد ایک وسیع تلاشی کارروائی شروع کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ آپریشن جوتھلوا علاقہ راجباغ میں اس وقت شروع کیا گیا جب مقامی لوگوں نے جمعرات کی رات جکھول علاقے میں دو مشتبہ افراد کو نقل وحرکت کرتے ہوئے دیکھا۔ اہلکاروں کا کہنا ہے کہ فوراً اطلاع ملنے کے بعد فوج، پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کیا، جو تا حال جاری ہے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

تقریباً 40 سال بعد سرینگر میں ایک کورٹ نے

بم دھماکے کے متاثرین کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم جاری کیا

سرینگر/۲۲اگست/(آفاق نیوز ڈیسک) تقریباً 40 سال کی طویل جدوجہد کے بعد، سرینگر کی ایک مقامی عدالت نے 1985 کے ایک بم دھماکے میں ہلاک ہوئے نوجوان ملکینک کے خاندان کو معاوضہ دیے جانے کا حکم جاری کیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ قرار دیا کہ ریاستی حکام عوامی مقامات پر شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ سیکنڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج، سرینگر، سواتی گپتا نے 20 صفحات پر مشتمل اپنے فیصلے میں حکم دیا کہ 22 سالہ اویس احمد شاہ کے خاندان کو 3.24 لاکھ روپے کا (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں سے متعلق حکم میں ترمیم کی

تمام ریاستوں کو فریق بنایا گیا، عوامی مقامات پر کھلانا ممنوع قرار

بے ترتیب کھانا کھلانے سے عام لوگوں کو پریشانیاں ہوتی ہیں

نئی دہلی/۲۲اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے اپنے 11 اگست کے حکم میں ترمیم کرتے ہوئے جمعہ کو تحقیقات کے دائرے کو بڑھا دیا۔ عدالت نے کہا کہ پورے ملک میں آوارہ کتوں کے مسئلے پر ایک آل انڈیا نیشنل پالیسی تیار کرنے کے لیے اس نے اپنی کارروائی کا دائرہ وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ قومی راجدھانی خطہ دہلی سے پکڑے گئے آوارہ کتوں کو صرف ویکسینیشن کے بعد ہی چھوڑا جا سکتا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے یہ حکم جاری کیا۔ بنچ نے کہا کہ ریبیز سے متاثر اور جارحانہ رویے والے کتوں کو چھوڑ کر باقی (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی کا اجلاس ستمبر کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں ہونے کا امکان ہے: جاوید ڈار

زراعت سے وابستہ لوگوں کی معیشت کو مستحکم بنانا ہماری ترجیح

سری نگر ۲۲ اگست (یو این آئی) وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس ستمبر کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے شعبہ میں اصلاحی اقدام کئے جا رہے ہیں۔ موصوف نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'اسمبلی سیشن ستمبر کے مہینے میں ہونا والا ہے، ابھی نوٹیفکیشن جاری نہیں کی گئی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ ستمبر کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں اسمبلی سیشن لازمی ہے'۔ ایگریکلچر شعبے کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'اس سیکٹر میں اصلاحی اقدام کئے جا رہے ہیں، زراعت سے وابستہ لوگوں کی معیشت کو مستحکم بنانا ہماری ترجیح ہے اور اس کے ان کو اچھے اور مختلف قسموں کے فصل فراہم کئے جا رہے ہیں'۔ پارلیمنٹ میں پیش کئے جانے والے تین بلوں کے بارے میں پوچھے جانے پر موصوف (بقیہ ۶ پر)

مختلف اقسام کی نباتات کے تحت جنگلاتی مٹی کے ہیلتھ کارڈز

تیار کرنے کے لئے ایک ہمہ گیر تحقیقاتی منصوبہ شروع

اس کا مقصد انحطاط پذیر علاقوں کے لئے موزوں مناسب حکمت عملی وضع کرنا ہے

جموں/22 اگست/(ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹر جنرل انڈین کونسل فار فارسٹری ریسرچ اینڈ ایجوکیشن (آئی سی ایف آر ای) کنچن دیوی نے آج جموں وکشمیر محکمہ جنگلات کے فارسٹ رینج افسران (ایف آر اوز) اور دیگر فیلڈ افسران کے لئے ایک روزہ تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام فارسٹ انفارمیشن سینٹر بکرم چوک (بقیہ ۶ پر)

سی اے ٹی نے جے کے ایس ایس بی کے امتحان کو دوبارہ شیڈول کرنیکی درخواست مسترد کردی

ٹیسٹ کے انعقاد کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں

سرینگر/(۲۲ اگست)(آفاق نیوز)سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل جموں بینچ نے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے اس ماہ کے آخر میں ہونے والے امتحان کو دوبارہ شیڈول کرنے کی درخواستوں کے ایک سیٹ کو مسترد کر دیا ہے۔یہ عرضی چار امیدواروں کی طرف سے الگ الگ اس بنیاد پر دائر کی گئی تھی کہ اے ایس بی ٹیسٹ کی تاریخیں 24 -اگست (جونیئر انجینئر الیکٹریکل پوسٹ) اور 31اگست (جونیئر انجینئر سول پوسٹس) -یونین پبلک سروس کمیشن کے امتحان سے تصادم 22-31اگست کو ہونے والے ہیں۔تاہم، ٹریبونل نے جے کے ایس ایس بی کے طے کردہ امتحانی شیڈول میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ 31,000 سے زیادہ امیدواروں کو چار امیدواروں کی تکلیف کا سامنا نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ ٹیسٹ کے انعقاد کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور امیدواروں کو ایڈمٹ کارڈ جاری کر دیئے گئے ہیں۔"اس کے علاوہ، اس مرحلے پر امتحانی عمل میں مداخلت سے 24اگست اور 31اگست کو ہونے والے امتحان کے لیے کیے گئے مختلف انتظامات کی منسوخی کی وجہ سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچے گا، بنچ نے، جس میں انتظامی رکن پرگیہ سہائے سکسینہ اور عدالتی رکن سنجیو گپتا شامل ہیں، سات صفحات کے حکم میں کہا سی اے ٹی نے سینئر ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل (اے اے جی) مونیکا کوہلی، اے اے جی راجیش تھاپا، اے اے جی سدیش مگوترا اور جواب دہندگان کے ڈپٹی ایڈوکیٹ جنرل ہنر گپتا کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ سنایا اور درخواست گزاروں کے لئے ابھیمنیو شرما کی معاونت سینئر ایڈوکیٹ ابھینو شرما نے کی۔کوہلی نے اپنی دلیل میں کہا کہ جونیئر انجینئر (الیکٹریکل) کا امتحان 24اگست کو 292 آسامیوں کے لیے 13,034امیدواروں کے ساتھ اور جونیئر انجینئر (سول) کا امتحان 31اگست کو 508آسامیوں کے مقابلے میں 18,885 امیدواروں کے ساتھ شیڈول ہے۔"اس (بقیہ ۶ پر)

سینٹرل اِنفارمیشن کمیشن نے جموں وکشمیرامپارڈ (آئی ایم پی اے آرڈِی) کے اشتراک سے

’’حق اطلاعات اور شہری مرکوز حکمرانی‘‘ پر ورکشاپ کا اِنعقاد کیا

سری نگر/۲۲ اگست/(انفو)چیف انفارمیشن کمشنر (سی آئی سی) ہیرالال سماریا نے آج کلیدی خطاب کیا جس میں اُنہوں نے جموں وکشمیر کے جموں وکشمیر یوٹی میں آر ٹی آئی درخواستوں سے نمٹنے کے دوران سینٹرل اِنفارمیشن کمیشن اور سرکاری اداروں کو درپیش چیلنجوں کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے ان چیلنجوں پر قابو پانے کے ممکنہ طریقوں کی وضاحت کی اور ایکٹ کے موثر عمل آوری کو یقینی بنانے میں سینٹرل پبلک اِنفارمیشن آفیسرز (سی پی آئی اوز) اور فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹیز (ایف اے ایز) کے اہم کردار پر زور دیا۔چیف اِنفارمیشن کمشنر نے بالخصوص پبلک اتھارٹیز کی طرف سے ازخود معلومات کی فراہمی اور شفافیت کے باقاعدہ آڈٹ کے اِنعقاد کی اہمیت پر زور دیا تاکہ آر ٹی آئی نظام کی موثریت کا جائزہ لیا جاسکے۔اس ورکشاپ میں تقریباً250 اَفسران نے شرکت کی جن میں ایف اے ایز، سی پی آئی اوز اور جموں وکشمیر اِنتظامیہ کے مختلف پبلک اتھارٹیوں کے دیگر افسران شامل تھے۔ ہیرالال سماریا نے شرکأ کے ساتھ ایک اِستفساری سیشن بھی منعقد کیا جس میں اُنہوں نے ان کے سوالات اور خدشات کو بغور سنا اور جواب دیا۔ ڈائریکٹر اِنسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (کے کے آئی ایم پی اے آر ڈی) ریحانہ بتول بھی ورکشاپ میں موجود تھیں اور اُنہوں نے ادارے کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ اس ورکشاپ کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر جہاں آرا جبین نے انجام دی جنہوں نے جموں وکشمیر میں آر ٹی آئی ایکٹ کی عمل آوری پر تفصیل سے بات کی۔ جے کے امپارڈ گزشتہ تقریباً دو دہائیوں سے سرکاری افسران کی صلاحیت سازی کے لئے تربیتی کورسوں کے اِنعقاد میں پیش پیش رہا ہے۔ڈاکٹر بلال احمد بٹ نے سی آئی سی کی سرگرمیوں کی نگرانی کی۔سری نگر میں ورکشاپ کے اِنعقاد کو تمام شرکأ نے بے حد سراہا۔رجسٹرار (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ سانحہ: شمالی کمانڈر نے فوجی اہلکاروں

کی جرات اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا

جموں، 22اگست (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں حالیہ تباہ کن بادل پھٹنے کے بعد راحت و بچاؤ کارروائیوں میں فوجی اہلکاروں کی شاندار کارکردگی کو سراہا ہے۔ فوجی ترجمان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے راجوری اور کشتواڑ اضلاع کے اندرونی علاقوں میں فوجی فارمیشنز اور یونٹس کا دورہ کیا اور اہلکاروں سے ملاقات کی۔ انہوں نے نہ صرف ان کی ثابت قدمی کی تعریف کی بلکہ چشوتی میں قدرتی آفت کے دوران انسانی ہمدردی پر مبنی امدادی کارروائیوں کی تیز رفتار اور کامیاب انجام دہی کو بھی سراہا۔خیال رہے کہ 14اگست کو کشتواڑ کے چسوتی گاؤں، جو ماتا مچیل مندر کی جانب جانے والا آخری سڑک سے جڑا گاؤں ہے، میں بادل پھٹنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔اس سانحے میں اب تک 65افراد ہلاک جبکہ 33افراد لاپتہ ہو چکے ہیں۔فوج نے اس قدرتی آفت کے بعد 300 سے زائد اہلکاروں کو جدید مشینری کے ساتھ موقع پر تعینات کیا تاکہ تلاش، بچاؤ اور راحت رسانی کی کارروائیوں کو تیز کیا جا سکے۔فوجی انجینئروں نے اتوار کے روز چشوتی نالے پر ایک بیلی (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی ایم جموں نے تعلیمی عمدگی اور اِختراع

کے دَس سال مکمل ہونے پر تقریب کا اِنعقاد کیا

سری نگر/22/اگست/(انفو) انڈین اِنسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں نے اپنے جگتی کیمپس میں ایک شاندار اِفتتاحی تقریب کے ساتھ اپنے قیام کے دس سال مکمل ہونے کا جشن منایا۔تقریب میں مہمانِ خصوصی فائنانشل کمشنر اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم محکمہ شانت منو نے اِفتتاحی خطاب کیا۔مینجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او جے اینڈ کے بینک اپیتا چٹرجی مہمان ذی قار کی حیثیت سے موجود (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں مقامی سطح پر منظم اور معیاری مذبح کا قیام وقت کی اہم ضرورت: میرواعظ

سڑے ہوئے گوشت کے سکنڈل کی تحقیقات کے بارے میں حقائق منظر عام پر لائے جائیں

سری نگر/۲۲ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک)وادیٔ کشمیر میں سڑے گوشت کے حالیہ اسکینڈل نے عوامی حلقوں میں شدید بے چینی اور اضطراب پیدا کر دیا ہے، جبکہ حکومت کی جانب سے انکوائری کا اعلان کیے جانے کے باوجود معاملہ اب تک غیر واضح ہے۔تاریخی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے کہا کہ اس اسکینڈل نے عوام کے اعتماد کو بری طرح مجروح کیا ہے اور دو ہفتے سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس کے پیچھے کون لوگ ہیں، یہ دھندہ کب سے جاری تھا اور کیا کوئی گرفتاری عمل میں آئی ہے؟ میرواعظ نے کہا کہ حکام کی جانب سے میڈیا میں مکمل چھان بین کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، لیکن جب تک حقائق عوام کے سامنے نہیں لائے جاتے، ان کی بے چینی اور اضطراب ختم نہیں ہوسکتا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایک بار جب حقائق سامنے آجائیں تو اس کے بعد ایک ایسا موثر اور ناقابلِ تسخیر نظام وضع کرنا لازمی ہوگا جو مستقبل میں اس طرح کے گھناونے واقعات کو روکے۔انہوں نے کہا کہ عوام کی صحت اور زندگی کے ساتھ کھیلنے والوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی نرمی نہیں برتی جانی چاہیے اور ایسے عناصر کو سخت ترین سزا دی جانی چاہیے۔میرواعظ نے یہ بھی کہا کہ کشمیر میں مقامی سطح پر منظم اور (بقیہ ۶ پر)

سی اِی او اِیرا نے ورلڈ بینک کی مالی اعانت سے چلنے والی

جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ کا جائزہ لیا

سری نگر/22/اگست/ (انفو) چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی اِی او) جموں وکشمیر اکنامک ری کنسٹرکشن ایجنسی (جے کے اِی آر اے) شریا سنگھل نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ورلڈ بینک کے مالی تعاون سے جاری جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ (جے ٹی ایف آر پی) کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔دورانِ میٹنگ سی ای او کو جانکاری دی گئی کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے چلنے والے اس منصوبے کے تحت 213 ذیلی منصوبوں میں سے 197 ذیلی منصوبے مکمل کئے جا چکے ہیں جبکہ باقی منصوبوں پر کام جاری ہے۔سی اِی او نے میٹنگ میں مختلف پروجیکٹ اِمپلی مینٹیشن یونٹوں (پی آئی یوز) کے افسران کے ساتھ مکمل تفصیلی جائزہ لیا جو کہ عالمی بینک کی مالی اعانت سے JTFRP کے مختلف اجزأ کو انجام دے رہے ہیں۔سی ای او، ای آر اے نے تمام پروجیکٹ اِمپلی مینٹیشن یونٹوں (پی آئی یوز) کو ہدایت دی کہ وہ تمام جاری منصوبہ جات کو مقررہ وقت میں مکمل کریں۔میٹنگ میں ایم ڈی، جے کے ایم ایس سی ایل، چیف اکاؤنٹس آفیسر، جے ٹی ایف آر پی، پروجیکٹ مینیجر جے اینڈ کے اِرا جموں وکشمیر، ایس (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی: آبپاشی نہروں کو نقصان، شعبہ زراعت و باغبانی متاثر

ملوث افراد کیخلاف سخت کاروائی کی جائے

نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری کی حکام کو ہدایت ، نالہ رامبیارا کا دورہ

سری نگر/۲۲ اگست/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر یوٹی کے نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے غیر قانونی کانکنی کو روکنے اور اس میں ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی کرنے کی حکام کو ہدایت دی۔جے کے این ایس کے مطابق وادی میں غیر قانونی کانکنی کی وجہ سے زراعت اور باغبانی شعبے متاثر ہورہی ہے جبکہ اکثر علاقوں میں غیر قانونی کانکنی کی وجہ سے آبپاشی نہروں کو نقصان پہنچایا ہے، جہاں محکمہ جیالوجی اینڈ مائننگ وادی میں غیر قانونی کانکنی کو روک تھام کیلئے سرگرم نظر آرہا ہے، وہیں شمالی اور وسطی کشمیر کے ساتھ ساتھ جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں نالہ روشی، نالہ رامبیارا، نالہ ساسارا اور دیگر علاقوں میں غیر قانونی کانکنی انجام دی جاری ہے اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رات کے اوقات میں کانکنی کی جارہی ہے۔محکمہ جیالوجی اینڈ مائننگ کے ڈائریکٹر پلوامہ ڈاکٹر خورشید احمد کی قیادت میں آج تک محکمہ جیالوجی اینڈ مائننگ نے ضلع بھر میں خاص طور پر رات کے اوقات میں مہم کو تیز کردی ہے اور غیر قانونی کانکنی میں ملوث سینکڑوں گاڑیوں اور بھاری مشینری کو ضبط کرکے ان سے کروڑوں کے جرمانے وصول کئے ہیں۔اس دوران نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پلوامہ ضلع کے اپنے دورہ کے دوران ضلع انتظامیہ اور متعلقہ محکمہ کے افسران کے ساتھ لاسی پورہ میں نالہ رامبیارا کا دورہ کیا تاکہ نالہ کی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے جو غیر قانونی کانکنی کی وجہ سے اپنی (بقیہ ۶ پر)

منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی کارروائی

جموں سب زونل آفس نے 66.77 کروڑ روپے

کی غیر منقولہ جائیداد کو عارضی طور پر ضبط کر لیا

سرینگر/22اگست/سی این آئی/منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں کارروائی کو تیز کرتے ہوئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ جموں سب زونل آفس نے 66.77 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد کو عارضی طور پر ضبط کیا۔ سی این آئی کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ جموں سب زونل آفس نے منی لانڈرنگ کیس میں 66.77 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد کو عارضی طور پر ضبط کیا ہے۔ ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق ’’ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ جموں سب زونل آفس نے بھارت پیپرز لمیٹڈ کے معاملے میں 66.77 کروڑ روپے (تقریباً) مالیت کی متعدد غیر منقولہ جائیدادوں کو منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے)2002 کے تحت عارضی طور پر ضبط کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ای ڈی نے سی بی آئی، اے سی بی، جموں کی طرف سے بھارت پیپرز لمیٹڈ اور اس کے ڈائریکٹرز یعنی انیل کمار، پروین کمار، تیجیندر کمار، اور راجندر کمار، آنجہانی جگدیش چندر کے بیٹوں کے خلاف اسٹیٹ بینک آف انڈیا (بقیہ ۶ پر)

نیشنل اسکول آف ڈرامہ، ٹی آئی ای سینٹر سری نگر کا

بچوں کے ساتھ 20 روزہ تھیٹر ورکشاپ اختتام پذیر

اختتامی تقریب پر شاندار ڈرامہ ’’سوچو تو یاد ھی‘‘ ڈرامہ شائقین کے سامنے پیش کیا گیا

سرینگر/ اجمیل انصاری/ نیشنل اسکول آف ڈرامہ (NSD) ٹی آئی ای سینٹر، سری نگر کی جانب سے کشمیر کے اسکولی بچوں کے لیے اسپرنگ بڈز ایجوکیشنل اِنسٹی چیوٹ اوم پورہ بڈگام کے اشتراک سے منعقدہ 20 روزہ تھیٹر ورکشاپ آج اختتام پذیر ہوا۔ ورکشاپ کے شرکاء نے ٹیگور ہال سری نگر میں ایک شاندار ڈرامہ ’’سوچو تو یاد ھی‘‘ پیش کیا، جسے (بقیہ ۶ پر)

علم اور تحقیق والی قومیں ہی دنیا میں آگے بڑھ رہی ہیں

تعلیمی شعبے پر عمر عبداللہ حکومت کی خصوصی توجہ مرکوز: تنویر صادق

سرینگر،/۲۲ اگست (یو پی آئی) موجودہ دور میں علم کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔آج کا زمانہ ٹیکنالوجی، تحقیق اور تیز رفتار ترقی کا دور ہے۔جس کے پاس علم ہے وہی معاشی، سائنسی اور سماجی میدان میں آگے بڑھ سکتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ ہم نئی پود کو علم کے نور سے منور کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں۔عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت نے شعبہ تعلیم کی طرف خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے اور گذشتہ 9ماہ کے دوران یہاں کے مفلوج کئے گئے تعلیمی نظام کو پٹری پر لانے کیلئے بروقت اور ٹھوس اقدامات اٹھائے گئے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ اور ایم ایل اے زیڈی بل نے آج گرین ویلی ایجوکیشنل انسٹی چیوٹ الٰہی باغ میں آڈیٹوریم کا افتتاح کرنے کے بعد منعقدہ تقریب میں بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقعے پر چیئرمین محمد یوسف وانی، پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن کے صدر جی این وار، برلا اوپن مائنڈز اسکول کے چیئرمین جی ایم لون اور پرنسپل آر اے کالو بھی موجود تھے۔تنویر صادق نے اپنے خطاب میں کہا کہ علم افراد اور قوموں کو معاشی ترقی، سائنسی ایجادات اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے خوشحال بناتا ہے۔تعلیم یافتہ شخص ہی بہتر فیصلے کر سکتا ہے اور زندگی کے مسائل کو سمجھداری سے حل (بقیہ ۶ پر)

انجلز کلچرل اکیڈمی کو نیشنل یوتھ ایکسیلینس ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا

جموں۲۲ اگست/معروف غیر سرکاری تنظیم انجلز کلچرل اکیڈمی کو فن، ثقافت اور سماجی خدمات کے شعبے میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں نیشنل یوتھ ایکسیلینس ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ یہ باوقار ایوارڈ جموں یونیورسٹی میں منعقدہ تین روزہ نیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام و نیشنل یوتھ ایکسیلینس ایوارڈ تقریب کے دوران دیا گیا۔اس شاندار تقریب کا اہتمام معروف این جی او لو فار اورز (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی میں 2 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۲ اگست/معدنیات کی غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے پولیس ضلع اونتی پورہ نے کھریو اونتی پورہ میں 02 گاڑیوں کو ضبط کرلیا گیا۔غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تسلسل میں، پولیس اونتی پورہ نے پولیس ضلع اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں اور کھریو علاقے میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں ملوث 02 گاڑیوں کو ضبط کرلیا ہے۔تھانہ کھریو کی پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پی ایس کھریو انسپکٹر نعیم راشد کی سربراہی میں دو ٹپر قبضے میں لے لیے جن کے رجسٹریشن نمبر 7704-4411, JK01AT-JK13B تھے۔اس کے مطابق مقدمہ ایف آئی آر 2025/62 کو قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ کھریو میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔

اودھم پور میں دو منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں، 22اگست (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے ہیروئن برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ ٹکری کی ایک ٹیم نے ٹکری میں ایک ناکے دوران ایک موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK14C[?]7728 جس پر دو افراد سوار تھے، کو چیکنگ کے لئے روکا۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 8.62 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔گرفتار شدگان کی شناخت سندیپ سنگھ ولد اومیش سنگھ ساکن پنگارہ اودھم پور اور وکاس شرما عرف سانیکو ولد ویدراج شرما ساکن ہمبرا اودھم پور کے طور پر کی گئی ہے۔ان (بقیہ ۶ پر)

سالانہ حسینی مشاعرہ بعنوان یوم زینبؑ

امام بارگاہ بونہ محلّہ اندرکوٹ میں روح پرور مجلس

سرینگر/22اگست/ کے پی ایس/یوم زینبؑ کے عنوان سے امام بارگاہ اندرکوٹ سمبل میں سالانہ حسینی مشاعرے کی روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں وادی بھر سے آئے ہوئے کئی ممتاز ادیب، دانشور، قلمکار اور شاعروں نے شرکت کرکے شہدائے کربلا 'ع' کو یاد کیا اور شیر دل خاتون حضرت زینب علیہم السلام کی پاک سیرت پر روشنی ڈالی۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق مجلس کا اہتمام ادبی مرکز کمراز کی سرپرستی میں اندر کلچرل فورم سمبل نے کیا تھا۔مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کے فوراً بعد نعت رسول مقبول ? پیش کیا گیا۔مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اندر کلچرل فورم کے سربراہ سلیم یوسف (بقیہ ۶ پر)

دارالعلوم سے فارغ، دو حفاظ کرام کی تاریخی خانقاہ میں منعقدہ تقریب کے دوران

میرواعظ اور مولانا غلام رسول حامی کی طرف سے دستار بندی

سرینگر/ غلام قادر بیدار/ چرار شریف میں تحریک ریشیان کشمیر، کی طرف سے قائم، خطے کی اولین درسگاہوں میں شامل، روضہ بل ژاٹہ کورین، نامی تاریخی مقام پر تعمیر، وسیع العریض شیخ العالمؒ دارالعلوم چرار شریف میں گذشتہ دو، سال سے زیر تعلیم، ذی وی وقار، وذی القدر اولین دو حافظوں کی آج چرار شریف میں موجود تاریخی خانقاہ ریشیہ اویسیہ میں فارغ ہونے پر دستار بندی کرنے کے ساتھ ہی مذکورہ حفاظ قرآن کو توسیعی اسناد سے بھی نوازا گیا۔ ہفتہ وار جمعہ اجتماع کے موقعے پر میر واعظ چرار شریف مولانا امیر الدین شاہ، مولانا غلام رسول حامی، دارالعلوم کے، مفتی صاحبان اور وقف بورڈ کی طرف سے غلام نبی حلیم صاحب (بقیہ ۶ پر)

بزمِ شیرین کاوسہ خالصہ کشمیر کے زیر اہتمام

بابا ریشی ٹنگمرگ میں دو روزہ صوفی کانفرنس کا انعقاد

سرینگر/22اگست/ کے پی ایس/ بزم شیرین کاوسہ خالصہ کشمیر کی طرف سے 21اور22اگست 2025 کو دو روزہ صوفی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں تقریباً دو سو کے قریب لوگوں نے حصہ لیا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق کانفرنس کا آغاز 21اگست کو شام چار بجے تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے فرائض حافظ قاری مظفر نے انجام دئے۔اس کے فوراً بعد محمد یوسف وڈونی نے اپنی سحر انگیز آواز میں نعت نبی صلی اللہ ? علی ?? وسلم سے لوگوں کو محظوظ کرایا۔عبدالاحد ماسٹلی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔چنانچہ پہلی نشست میں صوفیت کے حوالے سے دو کلیدی خطبے پیش کئے گئے۔کلیدی خطبے معروف ادیب اور شاعر خورشید خاموش اور بزم کے چیئرمین پیر طریقت شیخ غلام رسول المعروف لسہ بب نے پیش کیے۔اس سے پہلے غلام رسول میر نے بزم شیرین کی کارکردگی کے حوالے سے مفصل رپورٹ پیش کی۔اس نشست کی نظامت خوبصورت انداز میں بزم کے سیکرٹری جناب محمد یوسف ملک نے انجام دی۔اس کے بعد شام کے کھانے اور نماز کے وقفے کے ساتھ اس نشست کا اختتام ہوا۔دوسری نشست میں محفل موسیقی اور محفل سماع آراستہ کی گئی جو شب بھر جاری رہی۔چنانچہ مشہور و معروف فنکار محمد اشرف گنائی نے اپنے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں آتشزدگی، رہائشی مکان کو نقصان

سری نگر، 22اگست (یو این آئی) شمالی کشمیر کے سب ڈویژن سوپور کے ڈانگر پورہ علاقے میں آگ کے ایک واقعے میں ایک رہائشی مکان کو نقصان ہوا۔ذرائع نے بتایا کہ سوپور کے بونہ پورہ ڈانگر پورہ علاقے میں ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی۔انہوں نے کہا کہ فائر ٹنڈرز اور مقامی رضاکاروں نے مل کر آگ کو فوری طور پر قابو میں کرکے مزید پھیلنے سے روک دیا۔ان کا کہنا تھا کہ آگ کی اس واردات میں مکان کو جزوی نقصان پہنچا۔آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتایا جارہا ہے۔دریں اثنا حکام نے جائے موقع پر پہنچ کر نقصان کا جائزہ لیا۔

کھیت میں کام کے دوران بڈگام کا نوجوان بجلی کے جھٹکے سے زخمی

بڈگام/۲۲ اگست/ جے کے این ایس/ وسطی ضلع بڈگام کا ایک 28 سالہ نوجوان جمعہ کو اپنی زمین میں کام کرتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے جھلس کر زخمی ہوگیا۔زخمی کی شناخت شوکت احمد کھانڈے ولد علی محمد کھانڈے ساکنہ دروان چرار شریف بڈگام کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق خاندان کے افراد نے بتایا کہ شوکت احمد کیساتھ بجلی کے کھیت میں کام کرتے وقت حادثہ اس وقت ہوا جب وہ کھیت میں کام کے دوران ایک بجلی لائن کے رابطہ میں آیا۔اس کے دونوں پاؤں پر جلنے کے زخم آئے ہیں۔اسے ابتدائی طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال ناگام لے جایا گیا جہاں سے ڈاکٹروں نے اسے جدید علاج کے لئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کردیا۔

لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کے روز پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی ملتوی کر دی۔ راجیہ سبھا اور لوک سبھا کے سکریٹریوں نے بتایا کہ جمعرات کے روز دونوں ایوانوں کے مانسون اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ہونے کے بعد صدر جمہوریہ نے آج دونوں ایوانوں کو ملتوی کر دیا۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی کو شروع ہوا اور 21 اگست کو اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران پارلیمنٹ کی 21 نشستیں ہوئیں۔

سپریم کورٹ نے بہار میں آدھار کے ساتھ ووٹرز کو آن لائن

شامل کرنے کی اجازت دی، سیاسی جماعتوں کی غیر فعالیت پر سوال اٹھایا

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بہار ووٹر لسٹ معاملے میں آج اہم ہدایات جاری کیں ہیں، جس کے بعد ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ووٹرز کے لیے اپنے حق رائے دہی کو دوبارہ حاصل کرنا آسان ہو گیا۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باغچی کی بنچ نے فیصلہ دیا کہ مسودہ فہرستوں سے جن ووٹرز کے نام ہٹائے گئے ہیں انہیں اپنے نام شامل کرانے کے لیے آف لائن فارم جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ وہ آن لائن درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے لیے صرف ایک آدھار کارڈ کافی ہوگا، اس کے علاوہ ان 11 دیگر دستاویزات ضرورت ہوگی جن کا ذکر الیکشن کمیشن پہلے ہی کر چکا ہے۔ سپریم کورٹ نومبر کے اسمبلی انتخابات سے قبل بہار میں ای سی آئی کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کی مہم کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کر رہا ہے۔ ججوں نے سیاسی جماعتوں کے کردار پر حیرت کا اظہار کیا۔ جسٹس کانت نے کہا، ''ہم یہ دیکھ کر حیران ہیں کہ 1.6 لاکھ بی ایل اے نے اب تک صرف دو اعتراضات دائر کیے ہیں۔ پھر بی ایل اے کیا کر رہے ہیں؟ سیاسی کارکنوں اور مقامی لوگوں کے درمیان یہ فاصلہ کیوں؟'' عدالت نے کہا کہ اگر بی ایل اے روزانہ دس دستاویزات کی بھی تصدیق کرتے ہیں تو روزانہ تقریباً 16 لاکھ تصدیق کی جا سکتی ہے، جس سے چند دنوں میں پوری مہم مکمل ہو جاتی ہے۔ ای سی آئی کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ راکیش دویدی اور سکومار پٹاجشی نے عدالت کو بتایا کہ نام شامل کرانے کے لیے دو لاکھ سے زیادہ نئی درخواستیں پہلے ہی موصول ہو چکی ہیں اور خارج کیے گئے ووٹرز کی فہرستیں آن لائن اور پولنگ اسٹیشنوں پر شائع کی گئی ہیں۔ دویدی نے کہا، ''کسی بھی سیاسی جماعت نے ایک بھی اعتراض دائر نہیں کیا ہے۔ وہ صرف سیاسی مفادات کے لیے خوف پیدا کر رہے ہیں۔ اس عمل میں مدد کرنا فریقین کا فرض ہے، لیکن وہ تعاون نہیں کر رہے ہیں۔'' اس پر سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل اور ابھیشیک منو سنگھوی اعتراض کیا۔ ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے کہا، ''بہت سے ووٹر کام کے لیے بہار سے باہر ہیں اور وقت پر فارم فائل نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ سب سے بڑی اپوزیشن جماعت آر جے ڈی کے پاس بھی صرف آدھے حلقوں میں بی ایل اے ہیں۔'' جسٹس کانت نے کہا، ''فارموں کو صرف آدھار کے ساتھ جمع کرایا جائے۔ اگر میٹرک کا سرٹیفکیٹ یا دیگر دستاویز غائب ہے، تو اسے کسی شہری پر پابندی نہیں لگانی چاہیے'' تاہم، بھوشن اور ایڈوکیٹ ورندا گروور نے بتایا کہ زمینی سطح پر، بوتھ لیول کے افسران آدھار کو ایک علیحدہ دستاویز کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ گروور نے عدالت سے استدعا کی کہ وہ الجھن سے بچنے کے لیے ای سی آئی کو ایک پریس ریلیز جاری کرنے کی ہدایت کرے جس میں قبول شدہ دستاویزات کی وضاحت کی جائے۔

ہندوستان اور روس نے دوطرفہ تجارت کو متوازن طریقے سے بڑھانے پر زور دیا

تجارت اور سلامتی سمیت مختلف مسائل پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) امریکہ کے ساتھ تجارتی محاذ پر جاری کشمکش کے درمیان، ہندوستان اور روس نے دوطرفہ تجارت کو متوازن انداز میں بڑھانے پر زور دیا ہے۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف مل کر لڑنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو کہا کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر منگل کو روس کے تین روزہ دورے پر گئے تھے، انہوں نے روس کے لیڈران کے ساتھ مختلف سطحوں پر بات چیت میں تجارت اور سلامتی سمیت مختلف مسائل پر کھل کر ہندوستان کا رخ پیش کیا۔ بعد ازاں انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بھی ملاقات کی۔ ڈاکٹر جے شنکر تجارت، اقتصادی، سائنسی، تکنیکی اور ثقافتی تعاون پر ہندوستان-روس بین الحکومتی کمیشن (آئی آر آئی جی سی-ٹی ای سی) کے 26 ویں اجلاس کی شریک صدارت کے لیے 19 سے 21 اگست تک روس کے دورے پر تھے۔ وزیر خارجہ نے روس کے پہلے نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف اور وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقاتیں کیں۔ وزیر خارجہ نے اہم شخصیات اور تھنک ٹینکس سے بھی بات چیت کی۔ مسٹر پوتن سے ملاقات کے دوران وزیر خارجہ نے دوطرفہ ایجنڈے کے اہم امور اور باہمی دلچسپی کے عصری عالمی مسائل بشمول یوکرین سے متعلق پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے مسٹر مانتوروف سے بات چیت میں اس بات پر زور دیا کہ ٹیرف اور نان ٹیرف تجارتی رکاوٹوں کو حل کرنا، لاجسٹکس میں رکاوٹوں کو دور کرنا، کنیکٹیویٹی کو فروغ دینا، ادائیگی کے طریقہ کار کا ہموار نفاذ، 2030 تک اقتصادی تعاون پروگرام کو بروقت حتمی شکل دینا۔

ہندوستان صنفی مساوات اور شمولیتی قیادت کو فروغ دے رہا ہے: راجناتھ

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان اقوام متحدہ امن مشنوں میں فوجیوں کا تعاون کرنے والے ممالک کے ساتھ مل کر صنفی مساوات اور شمولیتی قیادت کو فروغ دے کر دنیا میں دیرپا امن کے قیام کی سمت کام کر رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کو یہاں ہندوستان سمیت 15 ممالک کی خواتین فوجی افسران سے بات چیت کی۔ یہ افسران مانیک شا سنٹر میں دو ہفتے کے اقوام متحدہ کے خواتین ملٹری آفیسرز کورس میں حصہ لے رہی ہیں۔ وزارت دفاع اور وزارت خارجہ کے زیر اہتمام اقوام متحدہ کے پیس کیپنگ سینٹر کے زیر اہتمام اس کورس کا مقصد اقوام متحدہ کے کثیر جہتی مشنوں میں موثر شرکت کے لیے خواتین فوجی افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اقوام متحدہ کے امن مشن میں تعاون کرنے والے سب سے بڑے ملک کے طور پر، ہندوستان ان مشنوں میں ان کی شرکت کا زبردست حامی رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم مسلح افواج اور امن دستوں میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے پالیسیوں کو مضبوط کر رہے ہیں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں قیادت اور خدمت کرنے کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ ہم صنفی مساوات اور جامع قیادت کو فروغ دینے، اور ایک ایسی دنیا کی تعمیر کے لیے اقوام متحدہ اور فوجی تعاون کرنے والے ممالک کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے۔ اس کورس میں آرمینیا، کانگو، مصر، آئیوری کوسٹ، کینیا، کرغیز جمہوریہ، لائبیریا، ملائیشیا، مراکش، نیپال، سیرالیون، سری لنکا، تنزانیہ، یوراگوئے اور ویتنام کے افسران کے ساتھ 12 ہندوستانی خواتین افسران اور پانچ ٹرینیز حصہ لے رہی ہیں۔ وزیر دفاع نے 15 ممالک کے افسران کی موجودگی کو اقوام متحدہ میں اتحاد اور تعاون کے پائیدار جذبے کا عکاس قرار دیا۔ انہوں نے کہا، آپ تبدیلی کے محرک ہیں۔ آپ کی لگن نہ صرف امن کی حفاظت بلکہ عالمی سلامتی کے تانے بانے کو بھی مضبوط کرتی ہے۔ ہندوستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔

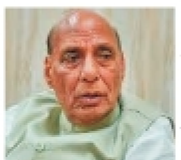

فلسطین کی حمایت میں جنتر منتر پر احتجاج میں غزہ پر قبضے کی اسرائیلی

کوششوں کی مذمت اور حکومت سے موثر اقدام کا مطالبہ

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) آج ملک کی راجدھانی دہلی میں غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی اور اسرائیل کے وحشیانہ اور جارحانہ اقدامات کی مذمت کے لیے ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق مظاہرے میں شریک افراد نے غزہ کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور خبردار کیا کہ غزہ پر اسرائیلی فوجی یا سیاسی کنٹرول قائم کرنے کی کوئی بھی کوشش محصور علاقے میں جاری انسانی بحران کو مزید سنگین بنا دے گی۔ اس احتجاج میں بڑی تعداد میں عام شہریوں، طلبائی، سماجی، مذہبی، سیاسی رہنماؤں اور معروف سول سوسائٹی کے کارکنوں سمیت دہلی و اطراف کی ریاستوں سے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ فلسطین سے اظہار یکجہتی کے لیے منعقدہ اس احتجاج میں مختلف مذاہب، طبقات، سیاسی، سماجی و مذہبی تنظیموں سے وابستہ افراد کی بڑے پیمانے پر شرکت نے دنیا کو ایک مضبوط پیغام دیا کہ فلسطین کا مسئلہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے اور فلسطین کے ساتھ یکجہتی صرف مسلم سماج تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ بھارت میں امن اور انصاف سے محبت کرنے والے تمام لوگ فلسطین کے ساتھ کھڑے ہیں اور کھل کر اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہیں۔ اس موقع پر مقررین نے اسرائیل کے وحشیانہ رویے کی شدید مذمت کی اور فلسطینیوں کے خلاف اس کے جارحانہ اقدامات کو نسل کشی قرار دیا۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک تقریباً ایک لاکھ فلسطینی، جن میں خواتین اور بچے بڑی تعداد میں شامل ہیں، شہید ہو چکے ہیں، اسرائیل کی جانب سے گھروں، اسپتالوں، اسکولوں اور پناہ گزین کیمپوں کو منصوبہ بند طریقے سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مظاہرین نے غزہ میں بھوک کی بڑھتی ہوئی صورت حال اور صحت و صفائی کے تمام وسائل کے تقریباً مکمل طور پر تباہ ہونے کی رپورٹوں کو بھی اجاگر کیا اور خبردار کیا کہ غزہ میں شدید قحط کا خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ مظاہرین نے فلسطین کے حوالے سے ملک کی نمایاں مسلم تنظیموں، سول سوسائٹی اور سرکردہ شخصیات کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کیے گئے مندرجہ ذیل مطالبات کی پرزور تائید کی۔

سیکورٹی اہلکاروں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں

داخل ہونے کی کوشش کرنے والے نوجوان کو پکڑا

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) جمعہ کی صبح ایک شخص نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن الرٹ سیکورٹی اہلکاروں نے اسے پکڑ لیا۔ نئی دہلی ضلع کے ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ایک شخص آج صبح تقریباً 5:50 بجے پارلیمنٹ ہاؤس کی چار دیواری پر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسے فوری طور پر سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) اور دہلی پولیس کے اہلکاروں نے پکڑ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان نے اپنی شناخت رام (20 سال) کے طور پر کرائی جو اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ لگتا ہے وہ ذہنی طور سے معذور ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

امید پورٹل پر اوقاف کے لازمی رجسٹریشن کے خلاف

عرضی پر فوری سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کی طرف سے نئے متعارف شدہ ڈیجیٹل فریم ورک کے تحت موروثی وقف املاک سمیت تمام اوقاف کے لازمی رجسٹریشن کو چیلنج کرنے والی عبوری عرضی پر فوری سماعت سے آج انکار کر دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ نے عرضی گزار کے وکیل کو یاد دلایا کہ وقف کیس میں عبوری احکامات پہلے ہی 22 مئی کو محفوظ کر لیے گئے تھے اور کہا کہ اس مرحلے پر کسی نئی درخواست پر غور نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس عرضی کا تذکرہ مرکز کی جانب سے 6 جون کو یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، امپاورمنٹ، ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ (یو ایم ای ای ڈی) نامی سنٹرل پورٹل کے آغاز کے پس منظر میں کیا گیا تھا۔ پورٹل پر تمام وقف املاک کو جیو ٹیگ کرنے کے بعد ان کی ڈیجیٹل انوینٹری بنانے کا التزام ہے اور تمام رجسٹرڈ وقف املاک کی تفصیلات چھ ماہ کے اندر اپ لوڈ کرنا ضروری ہے۔ عدالت کے سامنے پیش ہونے والے وکیل نے عرض کیا کہ پورٹل میں موروثی وقف املاک سمیت تمام اوقاف کا لازمی رجسٹریشن مکمل کرنا ضروری ہے۔" انہوں نے دلیل دیتے ہوئے کہا کہ عملی طور پر، موروثی اوقاف کو رجسٹر نہیں کیا جا سکتا ہے۔ وکیل نے کہا کہ اس سلسلے میں ہدایت کے لیے عبوری درخواست دائر کی گئی تھی لیکن رجسٹری نے اسے اس بنیاد پر قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ اس معاملے میں فیصلہ پہلے ہی محفوظ رکھا جا چکا ہے۔ ان گزارشات کا جواب دیتے ہوئے، چیف جسٹس نے کہا، "ہم نے پہلے ہی اس معاملے میں حکم محفوظ رکھ لیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ رجسٹریشن میں مشکلات کے پہلو کو بعد میں نمٹایا جا سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے تبصرہ کیا کہ آپ اسے رجسٹر کریں...... کوئی بھی آپ کو رجسٹریشن سے انکار نہیں کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 سے پیدا ہونے والے تین اہم سوالات پر 22 مئی کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ مرکز نے قانون اور امید پورٹل کا پرزور دفاع کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وقف اپنی نوعیت کے لحاظ سے سیکولر تصور " ہے اور اس کو ختم نہیں کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے اپنے عبوری حکم کو محفوظ رکھنے کے پیش نظر، چھ ماہ کی رجسٹریشن ونڈو کی تکمیل کا معاملہ اب عدالت کی حتمی ہدایات پر منحصر ہوگا۔

راہل گاندھی نے آوارہ کتوں پر سپریم کورٹ

کی نظر ثانی شدہ ہدایات کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے آج آوارہ کتوں سے متعلق سپریم کورٹ کی نظر ثانی شدہ ہدایات کا خیر مقدم کیا اور اسے ایک 'ترقی پسند قدم' قرار دیا جو جانوروں کی فلاح و بہبود اور عوامی سلامتی کے خدشات کے درمیان محتاط توازن قائم کرتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں راہل گاندھی نے کہا، میں سپریم کورٹ کی آوارہ کتوں پر نظر ثانی شدہ ہدایات کا خیر مقدم کرتا ہوں، کیونکہ یہ جانوروں کی فلاح اور عوامی سلامتی کے درمیان توازن قائم کرنے کی جانب ایک ترقی پسندانہ قدم ہے۔ یہ طریقہ کار ہمدردی پر مبنی ہے اور سائنسی منطق سے جڑا ہوا ہے۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے آج اپنے 11 اگست کے اس سابقہ حکم میں ترمیم کی، جس میں دہلی۔ قومی خطہ راجدھانی (این سی آر) میں تمام آوارہ کتوں کو پکڑنے اور انہیں شیلٹرز سے رہا کرنے پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل تین رکنی بنچ نے واضح کیا کہ اب آوارہ کتوں کو کیڑے مار دوا دینے، ویکسی نیشن اور نس بندی کے بعد انہی علاقوں میں واپس چھوڑ دیا جائے گا۔

صحافی کرن تھاپر، سدھارتھ وردراجن کو گرفتاری سے راحت: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سینئر صحافی کرن تھاپر اور سدھارتھ وردراجن کو ان کے خلاف آسام میں درج ایک مقدمے میں راحت دیتے ہوئے جمعہ کو ان کی گرفتاری پر عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باغچی کی بنچ نے سینئر وکیل نتیا رام کرشنن کی درخواست پر یہ حکم صادر کیا۔ بنچ کے سامنے سینئر وکیل رام کرشنن نے معاملے کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے دونوں صحافیوں کی جانب سے یہ دلیل دی کہ آسام پولیس کی جانب سے درج ایک مقدمے میں درخواست گزاروں کو پہلے ہی سپریم کورٹ نے عبوری تحفظ فراہم کی تھی، اس کے باوجود انہیں ایک اور معاملے میں سمن جاری کیا گیا ہے۔ اس پر بنچ نے معاملے کو 15 ستمبر تک ملتوی کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران درخواست گزار وردراجن اور تھاپر کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 152 کے تحت درج مقدمے میں کوئی سخت کارروائی نہیں کی جائے گی، بشرطیکہ وہ تفتیش میں شامل ہوں اور تعاون کریں۔ یہ معاملہ آپریشن سندور" سے متعلق ایک مبینہ قابل اعتراض مضمون شائع کرنے پر آسام کے موری گاؤں تھانے میں 11 جولائی کو درج کیا گیا تھا۔

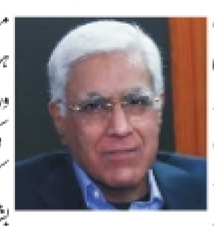

صدر جمہوریہ نے راجیہ سبھا کی کارروائی ملتوی کرنے کا اعلان کیا

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے راجیہ سبھا کی کارروائی ملتوی کر دی ہے۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ نے جمعہ کے روز یہ اطلاع دی۔ سکریٹریٹ نے ایک بیان جاری کر کے کہا کہ جمعرات کے روز ایوان بالا کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیے جانے کے بعد صدر جمہوریہ نے راجیہ سبھا کی کارروائی جمعہ کے روز ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی کو شروع ہوا اور 21 اگست کو اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران ایوان کی 21 نشستیں ہوئیں۔

مہاراشٹر: دوا کمپنی میں گیس لیک ہونے کے سبب چار لوگوں کی موت

پالگھر، 22 اگست (یو این آئی) مہاراشٹر کے پالگھر کے بوئسر انڈسٹریل ایریا میں واقع میڈلی دوا ساز کمپنی میں جمعرات کو نائٹروجن گیس کے اخراج سے چار لوگوں کی موت ہو گئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ متوفیوں کے اہل خانہ نے انتظامیہ پر غفلت کا الزام عائد کیا ہے، جس کے باعث حادثہ پیش آیا۔ گیس لیک ہونے کی وجہ سے مزدوروں کی حالت بگڑنے لگی، تبھی مزدوروں کو نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

ہیڈ ماسٹر نے طالب علم کو ڈنڈے سے مارا، ہڈی ٹوٹی، ہیڈ ماسٹر کو 14 دن کے لیے جیل بھیج دیا گیا

بلرام پور، 22 اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بلرام پور ضلع کے شنکر گڑھ تھانہ علاقے کے کنجیا پرائمری اسکول میں ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے، جس میں اسکول میں تعینات ہیڈ ماسٹر نے کلاس دوم کی طالبہ کو لاٹھی سے بے دردی سے پیٹا۔ معصوم طالبہ کو شدید چوٹیں آنے کے بعد امبیکاپور کے سنجیوانی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس معاملے میں بلاک ایجوکیشن آفیسر جے گووند تیواری کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولس نے کنجیا تواپارہ گاؤں کے رہنے والے ہیڈ ماسٹر ہیرالیاس ٹوپو (55 سال) کو گرفتار کر لیا۔ الزام ہے کہ 25 جولائی کو ٹیچر نے طالبہ للیتا یادو (7 سال) کو ڈنڈے سے پیٹ کر زخمی کر دیا۔ طالبہ کو ران میں شدید چوٹیں آئیں۔

کانگریس نے بہار میں ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی

کے معاملے میں عدالت عظمیٰ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) کانگریس نے بہار میں ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی کے معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ ملک کی جمہوریت کو بچانے والا ہے اور کمیشن اس فیصلے کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہے۔ کانگریس کے شعبہ ابلاغیات کے انچارج جے رام رمیش نے بہار میں ووٹر لسٹ پر جامع نظر ثانی کے معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی فیصلہ ملک کی جمہوریت کو الیکشن کمیشن کے وحشیانہ حملے سے بچانے والا ہے۔ اس سے قبل 14 اگست کو عدالت نے حذف شدہ ووٹروں کی فہرست روکنے کے کمیشن کے فیصلے پر مداخلت کرتے ہوئے ہدایت دی تھی کہ حذف شدہ ووٹروں کی فہرست کو نام ہٹانے کی وجوہات کے ساتھ شائع کیا جائے۔ کمیشن کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ حذف شدہ ووٹروں کے شناختی ثبوت کے طور پر آدھار کارڈ کو قبول کیا جائے۔ عدالت نے آدھار کو درست شناختی کارڈ کے طور پر توثیق کی جسے الیکشن کمیشن کو قبول کرنا پڑے گا۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ عدالت نے اس عمل میں سیاسی جماعتوں کو شامل کر کے نظر ثانی کو مزید جامع بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات طے کیے ہیں۔ الیکشن کمیشن کا اب تک کا طرز عمل رکاوٹ ڈالنے اور ووٹروں کے مفادات کے خلاف رہا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "ہم اس فیصلے کا خاص طور پر خیر مقدم کرتے ہیں کیونکہ اس سے ہمیں طاقت ملتی ہے جسے الیکشن کمیشن نظر انداز نہیں کر سکتا ہے۔ اس فیصلے سے الیکشن کمیشن پوری طرح بے نقاب اور بدنام ہوا ہے۔

ڈبلیو ایچ او نے ٹی بی کی تحقیق میں حاملہ اور

دودھ پلانے والی خواتین کو شامل کرنے پر زور دیا

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے بین الاقوامی صحت برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ حاملہ خواتین کی ٹی بی تحقیق اور کلینیکل ٹرائلز میں فعال شرکت کو یقینی بنائے۔ فی الحال، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو اکثر اس طرح کے مطالعے (ریسرچ) سے باہر رکھا جاتا ہے۔ تاہم، ڈبلیو ایچ او نے رپورٹ کیا کہ ہر سال دنیا بھر میں 2,00,000 سے زیادہ حاملہ اور زچگی کے بعد خواتین میں تپ دق (ٹی بی) کی تشخیص ہوتی ہے۔ ٹی بی، مائکوبیکٹیریم تپ دق نامی بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے، بنیادی طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے لیکن یہ دماغ، گردے یا ریڑھ کی ہڈی جیسے دیگر اعضاء کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ ٹی بی سے زچگی کی بیماری میں اضافہ ہوتا ہے، بشمول ٹی بی کی شدید علامات اور حمل سے متعلق مسائل جیسے قبل از وقت پیدائش اور اسقاط حمل۔ اس کے علاوہ، ٹی بی والی ماؤں کے ہاں پیدا ہونے والے شیر خوار بچوں کو نوزائیدہ انفیکشن، کم پیدائشی وزن اور بچوں کی اموات کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ ان سنگین خدشات کے باوجود، حاملہ خواتین کو روایتی طور پر کلینیکل ٹرائلز سے باہر کر دیا گیا ہے جس سے سائنسی علم میں اہم خلا پیدا ہو رہا ہے اور ممکنہ طور پر جان بچانے والے علاج اور ویکسین تک ان کی رسائی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ ان خواتین کو تحقیقی دائرے میں لے آئیں۔ ڈبلیو ایچ او کے شعبہ ایچ آئی وی، ٹی بی، ہیپاٹائٹس اور ایس ٹی آئی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر ٹریزا کاسیوا نے اس اقدام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، ٹی بی کی تحقیق کے فوائد حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین سمیت اس بیماری سے متاثرہ تمام افراد تک پہنچنا چاہیے۔ ان کی شمولیت کو اب ثانوی اہمیت نہیں دی جانی چاہیے، بلکہ غیر جانبدارانہ دیکھ بھال اور ثبوت فراہم کرنے کا مرکزی حصہ ہونا چاہیے۔ ڈبلیو ایچ او کا تازہ ترین جامع فریم ورک حاملہ خواتین میں ٹی بی پر بہتر نگرانی اور بہتر ڈیٹا اکٹھا کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ ان کوششوں کی حمایت کرنے کے لیے، ڈبلیو ایچ او قانونی، اخلاقی اور ریگولیٹری چیلنجوں پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ ٹی بی سے متاثرہ کمیونٹیز کو با اختیار بنانے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔

آپریشن سندور کے بعد آرمی چیف کا پہلا غیر ملکی دورہ

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) جنرل اُپیندر دویدی، چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس)، آئندہ ہفتے الجزائر کا دورہ کریں گے، آپریشن سندور کی کامیاب تکمیل کے بعد ان کا پہلا بین الاقوامی دورہ ہوگا۔ ہندوستانی فوج نے کہا کہ یہ دورہ اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ بھارتی فوج ہندوستان کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے میں اہمیت رکھتی ہے۔ غور طلب ہے کہ جنرل دویدی کا یہ دورہ صدر جمہوریہ ہند اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے حالیہ الجزائر کے دوروں کے بعد ہو رہا ہے، جنہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان گہرے تعاون کی بنیاد رکھی۔ اس دورے کا بنیادی مقصد دفاعی تعاون ہے۔ آرمی چیف سے توقع ہے کہ وہ فوج کے تعلقات کو مضبوط بنانے، تربیتی تبادلوں کو وسعت دینے اور صلاحیت سازی کے اقدامات کو بہتر بنانے پر بات کریں گے۔ چونکہ الجزائر زیادہ تر روسی ساز و سامان استعمال کرتا ہے جو ہندوستان کے پاس موجود ہے، اس لیے ہندوستان کو عملی تجربات، دیکھ بھال اور تربیتی تعاون فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دفاعی ٹیکنالوجی میں اشتراک کو فروغ دینے کا موقع حاصل ہے۔ دونوں فریقین سے توقع ہے کہ وہ جدید کاری، لاجسٹکس اور آلاتی تعاون کے شعبوں میں دفاعی صنعتی شراکت داری کے امکانات تلاش کریں گے۔ جنرل دویدی ہندوستان کا اسٹریٹجک وژن پیش کریں گے جو دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پر مبنی ہے اور علاقائی و عالمی سلامتی کے چیلنجز پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ بات چیت دونوں افواج کے درمیان اعتماد سازی، باہمی تعاون اور عملی اشتراک کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوگی۔ ہندوستان الجزائر کو افریقہ اور بحیرۂ روم کے ساتھ اپنے روابط کے لیے ایک قدرتی شراکت دار سمجھتا ہے، کیونکہ الجزائر مغرب-ساحل-بحیرۂ روم خطے کا گیٹ وے ہے۔ الجزائر کا ساحل، تیل، گیس اور نایاب زمین کے ذخائر کے ساتھ ایک توانائی کا پاور ہاؤس اور اس کی مضبوط اور جدید فوج کے لیے حفاظتی فکر کے طور پر الجزائر کی حیثیت اسے وسیع خطے میں امن اور استحکام کو آگے بڑھانے میں ایک اہم شراکت دار بناتی ہے۔ ہندوستانی فوج کے ترجمان نے کہا کہ جنرل دویدی کا یہ دورہ ہندوستان-الجزائر تعلقات کو ایک نئی توانائی دے گا۔

سابق جج کاٹجو کے خواتین مخالف

ریمارکس کی مذمت کی، معافی کا مطالبہ

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ ویمن لائرز ایسوسی ایشن (ایس سی ڈبلیو ایل اے) نے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس مارکنڈے کاٹجو کے حالیہ ریمارکس کی سخت مذمت کی ہے اور انہیں خواتین مخالف اور قانونی پیشے میں خواتین کے وقار پر حملہ قرار دیا ہے۔ ایک متنازعہ تبصرہ میں، جسٹس کاٹجو نے کہا کہ خواتین وکلاء ججوں کو آنکھیں مار کر سازگار عدالتی احکامات حاصل کر سکتی ہیں۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ ایسا بیان نہ صرف انتہائی قابل اعتراض ہے بلکہ خواتین وکلاء کی ساکھ، قابلیت اور سالمیت کو بھی مجروح کرتا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں ایس سی ڈبلیو ایل اے نے جسٹس کاٹجو سے غیر مشروط عوامی معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ جس میں کہا گیا کہ یہ انتہائی پریشان کن ہے کہ سپریم کورٹ کے ایک سابق جج، جنہیں کبھی آئینی اقدار کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی، صنفی بنیاد پر امتیازی سلوک کر کے خواتین وکلاء کی محنت اور میرٹ کو مجروح کر رہے ہیں۔ ان کے الفاظ خواتین وکلاء کی توہین کرتے ہیں، انصاف کے نظام پر عوام کے اعتماد کو مجروح کرتے ہیں، اور نقصان دہ دقیانوسی تصورات کو فروغ دیتے ہیں جن کی جمہوری معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کے ایک سابق جج کی طرف سے آنے والے یہ الفاظ انتہائی چونکا دینے والے اور آئینی عہدہ کے لیے ناگوار ہیں۔" ایسوسی ایشن نے پیشہ ور خواتین پر بھی زور دیا کہ وہ اس طرح کے رجعت پسندانہ تبصروں سے حوصلوں کو ٹھیس نہ پہنچنے دیں۔ ان تبصروں سے کبھی بھی آپ کے اعتماد کو متزلزل نہ ہونے دیں۔ ہمیں خاموش نہیں کیا جا سکتا، نہ تذلیل کی جائے گی اور نہ ہی مذاق اڑایا جائے گا۔ ہماری اقدار ہماری ذہانت، دیانتداری اور انصاف کے عزم سے متعین ہوتی ہیں، پرانے صنفی امتیازی تصورات سے نہیں۔ ایسوسی ایشن، آج اور ہمیشہ، اپنے لیے، قانونی پیشے اور مجموعی طور پر معاشرے کے لیے برابری، احترام اور انصاف کے لیے اپنی وابستگی پر ثابت قدم ہے۔

سپریم کورٹ کا سنبھل مسجد کی موجودہ صورتحال برقرار رکھنے کا حکم، اگلی سماعت 25 اگست کو

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج سنبھل مسجد سے متعلق کیس میں مسجد کی موجودہ حالت کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 25 اگست بروز پیر ہوگی۔ یہ حکم شاہی جامع مسجد، سنبھل کی کمیٹی آف مینجمنٹ کی جانب سے دائر خصوصی اجازت کی عرضی (ایس ایل پی) پر سماعت کے دوران آیا، جس میں الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے اس سے قبل فیصلہ کیا تھا کہ مسجد کے خلاف دائر مقدمہ عبادت گاہوں سے متعلق (خصوصی دفعات) ایکٹ، 1991 کے تحت غیر مجاز نہیں ہے۔ مسجد کمیٹی نے اس فیصلے کے خلاف عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا۔ جسٹس پامیڈیگھنٹم سری نرسمہا اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران، مدعا علیہان کے وکیل ایڈوکیٹ وشنو شنکر جین نے دلیل دی کہ پلیس آف ورشپ ایکٹ صرف اس وجہ سے خود بخود لاگو نہیں ہوتا ہے کہ عرضیوں میں اس کا ذکر کیا گیا تھا۔ ایکٹ کی دفعہ (3) 4 کا حوالہ دیتے ہوئے ایڈوکیٹ جین نے دلیل دی کہ مسجد آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے تحت ایک محفوظ یادگار ہے اور اس لیے 1991 کے ایکٹ کو لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کی ایک اور بنچ نے اس سے قبل اسی طرح کی وجوہات سے ایس ایل پی کو مسترد کر دیا تھا۔

وار 2 دو سو کروڑ کلب میں شامل

ممبئی، 22 اگست (یو این آئی) رتھک روشن اور جونیئر این ٹی آر کی فلم وار 2 نے ہندوستانی مارکیٹ میں 204 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کر لی ہے۔ آیان مکھرجی کی ہدایت کاری میں یش راج فلمز کی وار 2، سینما گھروں میں 14 اگست کو ریلیز ہوئی تھی۔ وار 2، جسے آدتیہ چوپڑا نے پروڈیوس کیا ہے، اس میں رتھک روشن، این ٹی آر جونیئر اور کیارا اڈوانی نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ یہ یش راج فلمز کی اسپائی یونیورس کی چھٹی فلم ہے۔ جونیئر این ٹی آر نے اس فلم کے ذریعے بالی ووڈ میں قدم رکھا ہے

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Saturday 23 August 2025

غزہ میں یتیم فلسطینی بچوں کے گریجویشن کی تقریب میں رقت آمیز مناظر

غزہ، 22 اگست (یو این آئی) غزہ میں یتیم فلسطینی بچوں کے گریجویشن کی تقریب کے دوران رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ غزہ میں یتیم بچوں کے گریجویشن کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جہاں سفید رنگ کا لباس اور ٹوپی پہنے بچوں نے شرکت کی لیکن معصوم چہروں پر اداسی نظر آئی۔ فلسطینی بچے اسرائیلی حملوں میں اپنے والدین کو کھونے پر اداس اور ماں باپ کو یاد کر کے رونے لگے۔ فلسطینی مرکزی بیورو شماریات کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب

تک 39 ہزار سے زائد فلسطینی بچوں نے اپنے ایک یا دونوں والدین کو کھو دیا ہے۔ اس کے علاوہ غزہ کے بچوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف سوئیڈن کے شہر گوٹن برگ میں بچوں نے احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی کے دوران بچوں نے فلسطینی پرچم لہرائے اور غزہ کے بچوں کی تصاویر اٹھا کر فلسطین کے حق میں نعرے بھی لگائے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے مطابق دنیا میں سب سے زیادہ معذور افراد اب غزہ میں موجود ہیں، صرف حالیہ جنگ کے دوران تقریباً 4 ہزار 800 افراد کے اعضا کاٹنے پڑے جن میں سب سے زیادہ متاثر بچے ہیں جب کہ جنگ سے پہلے غزہ میں 2 ہزار سے زائد افراد معذوری کی زندگی گزار رہے تھے۔

امریکہ نے غیر ملکی ٹرک ڈرائیوروں کو ویزے جاری کرنا بند کر دیے

واشنگٹن، 22 اگست (یو این آئی) امریکہ نے غیر ملکی ٹرک ڈرائیوروں کو ویزے جاری کرنا بند کر دیے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ کمرشیل ٹرک ڈرائیوروں کے لیے ورک ویزا کا اجراء فوری طور پر روک رہے ہیں۔ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا کہ بڑی تعداد میں غیر ملکی ڈرائیوروں کے ٹرک چلانے سے نہ صرف امریکی شہریوں کی جانیں خطرے میں پڑ رہی ہیں بلکہ غیر ملکی ٹرک ڈرائیور مقامی ٹرک ڈرائیوروں کے ذریعہ معاش کو بھی کم کر رہے ہیں۔ اس سے قبل رواں ہفتے امریکی محکمہ خارجہ نے غزہ سے آنے والے فلسطینیوں کے لیے بھی مختصر دورانیے کے سیاحتی ویزے روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ طبی اور انسانی بنیادوں پر غزہ کے لیے حالیہ دنوں میں جاری ویزوں کا جامع جائزہ لیا جا رہا ہے، امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ غزہ کے لیے قلیل تعداد میں جاری حالیہ ویزوں کی جانچ پڑتال کے لیے ویزہ کا اجرا روکا گیا ہے۔

غزہ کے بچوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف سوئیڈن میں بچوں کا احتجاج

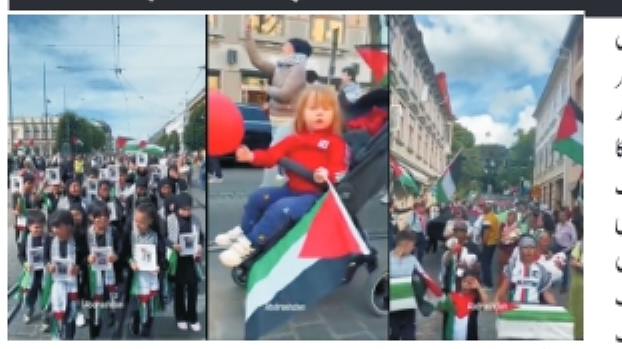

ایمسٹرڈم، 22 اگست (یو این آئی) غزہ کے بچوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف سوئیڈن میں بچوں نے احتجاج ریکارڈ کرایا۔ سوئیڈن کے شہر گوٹن برگ میں فلسطینی پرچم لہراتے غزہ کے بچوں کی تصاویر اٹھائے سوئیڈش بچوں نے احتجاجی ریلی نکالی اور فلسطین کے حق میں نعرے لگائے۔ ادھر اسرائیلی قبضے کے منصوبے کے خلاف غزہ شہر میں فلسطینیوں نے بھی احتجاج کیا، اس دوران مظاہرین نے جنگ روکو اور نسل کشی بند کرو کے نعرے لگائے، مظاہر نے عالمی برادری سے جنگ اور فلسطینیوں کی جبری بے دخلی رکوانے کا مطالبہ کیا۔ غزہ میں جارحیت کیخلاف اسرائیل میں بھی احتجاج کا سلسلہ جاری ہے، دارالحکومت تل ابیب میں سیکڑوں افراد نے نیتن یاہو حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے غزہ جنگ بند کرنے اور یرغمالیوں کو واپس لانے کا مطالبہ کیا۔

سعودی عرب میں جج کو قتل کرنے والے شخص کو سزائے موت

ریاض، 22 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ قطیف کمشنری کی عدالت میں اوقاف کے جج کو اغوا کر کے قتل کرنے والے شخص پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ سعودی شہری جلال بن حسن بن عبدالکریم لباد نے دہشت گرد تنظیم سے وابستگی اختیار کی، ملک میں تخریب کاری کا ارتکاب کیا اور متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں شامل رہا۔ رپورٹس کے مطابق مذکورہ شخص نے دیگر مطلوب افراد کے ساتھ ملک کر سیکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ اور بمباری کر کے انہیں قتل کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔ وزارت کے مطابق تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ مذکورہ شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ بعدازاں اپیل کورٹ نے زریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے۔ سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ منشیات سمگل کرنے غیر ملکی پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ 'صومالیہ کے تارک وطن عبدالرحمن علی محمد کو منشیات سمگل کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا'۔ وزارت کے مطابق 'تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ مذکورہ شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا'۔ 'بعدازاں اپیل کورٹ نے زریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے'۔

جاپان میں طلبہ کے لیے اسمارٹ فونز کے استعمال کی حد مقرر کرنے پر غور

ٹوکیو، 22 اگست (یو این آئی) جاپانی میئر نے سمارٹ فون استعمال کرنے والے تمام صارفین پر زور دیا ہے کہ وہ مجوزہ آرڈیننس کے تحت کام یا اسکول سے باہر اسکرین ٹائم کو دن میں دو گھنٹے تک محدود رکھیں جس میں کوئی جرمانہ شامل نہیں ہے۔ آرڈیننس کے مسودے کے مطابق، یہ حد جو وسطی جاپان کے تویوکے شہر کے تمام رہائشیوں کے لئے تجویز کی جائے گی پابند نہیں ہوگی اور زیادہ استعمال پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔ اس تجویز کا مقصد جسمانی اور ذہنی صحت کے مسائل پیدا کرنے والے آلات کے ضرورت سے زیادہ استعمال کو روکنا ہے... میئر ماسافومی کوکی نے جمعے کے روز ایک بیان میں کہا کہ اس میں نیند کے مسائل بھی شامل ہیں۔ مسودے میں پرائمری اسکول کے طالب علموں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ رات 9 بجے کے بعد اسمارٹ فون استعمال کرنے سے گریز کریں اور سیکنڈری اسکول کے طالب علموں اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ رات 10 بجے کے بعد اسمارٹ فون استعمال نہ کریں۔ اس اقدام پر آن لائن ردعمل سامنے آیا اور بہت سے لوگوں نے اس منصوبے کو غیر حقیقی قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک صارف نے لکھا کہ میں ان کے ارادے کو سمجھتا ہوں، لیکن دو گھنٹے کی حد ناممکن ہے۔ 'ایک اور صارف نے لکھا ہے کہ دو گھنٹے میں میں اپنے اسمارٹ فون پر کتاب بھی نہیں پڑھ سکتا اور نہ ہی فلم دیکھ سکتا ہوں۔ 'عوامی ردعمل نے میئر کو یہ واضح کرنے پر مجبور کیا کہ دو گھنٹے کی حد لازمی نہیں ہے جبکہ اس بات پر زور دیا گیا کہ اسمارٹ فون روزمرہ کی زندگی میں مفید اور ناگزیر ہیں۔ اس آرڈیننس پر اگلے ہفتے غور کیا جائے گا اور اگر یہ منظور ہو جاتا ہے تو یہ اکتوبر سے نافذ العمل ہو جائے گا۔ سنہ 2020 میں مغربی کاگاوا کے علاقے نے اپنی نوعیت کا پہلا آرڈیننس جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ بچوں کو ہفتے کے دوران دن میں ایک گھنٹہ اور اسکول کی تعطیلات کے دوران 90 منٹ تک محدود رکھا جائے۔ اس میں یہ بھی تجویز دی گئی ہے کہ 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کو رات 9 بجے کے بعد اسمارٹ فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے، 15 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کے لئے یہ حد رات 10:00 بجے تک بڑھا دی جائے گی۔ مارچ میں بچوں اور خاندانوں کی فلاحی ایجنسی کی جانب سے شائع ہونے والے ایک سروے کے مطابق جاپانی نوجوان ہفتے کے دنوں میں اوسطاً پانچ گھنٹے آن لائن گزارتے ہیں۔

مسجد الحرام میں بارش کے دوران روح پرور مناظر

مکہ مکرمہ، 2 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ اور طائف میں گزشتہ روز موسلا دھار بارش ہوئی، مسجد الحرام میں بارش کے دوران عمرہ زائرین کی دعائیں مانگتے ہوئے ویڈیو بھی سامنے آ گئی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد الحرام میں عمرہ زائرین بارش کے وقت طواف اور عبادت میں مصروف رہے۔ رپورٹس کے مطابق بارش کے دوران طواف اور دعائیں کرتے عمرہ زائرین کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہیں۔ حرمین شریفین انتظامیہ نے اس موقع پر مسجد الحرام میں صفائی پر مامور اہلکاروں کے ذریعے زائرین حرم کو بارش سے پیدا ہونے والی پھسلن سے بچانے کے لیے صفائی کے بہترین انتظامات کیے۔ واضح رہے کہ بارش کے دوران حرمین شریفین انتظامیہ کی کوشش ہوتی ہے کہ عبادت کے دوران زائرین کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔ جمعرات کی شام کو مکہ میں مسجد الحرام اور اس کے مختلف علاقوں میں تیز بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ جس سے ہر جانب جل تھل ہو گیا۔ موسمیات کے قومی مرکز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ جمعرات کو طائف میں بھی شدید بارش ہوئی ہے۔ جس سے وہاں کا موسم سہانا ہو گیا۔ موسمیات کے قومی مرکز نے بارش کے دوران عوام سے احتیاط برتنے، پانی کے جمع ہونے والے مقامات اور سیلابی نالوں سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔

اسرائیل نے فلسطینیوں پر پانی بند کر دیا

تل ابیب، 22 اگست (یو این آئی) اسرائیل شمالی غزہ کو پانی کی فراہمی کو کم کرنے جبکہ جنوب میں پایپ لائنوں کی مرمت کرنے پر غور کر رہا ہے تاکہ فلسطینیوں کو غزہ شہر سے باہر نکالنے پر مجبور کیا جا سکے۔ کے اے این نے خبر دی ہے کہ وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی حکومت جنوبی غزہ میں دو براہ راست پایپ لائنوں کی مرمت کرتے ہوئے شمال میں بھیجے جانے والے پانی میں کٹوتی پر غور کر رہی ہے۔ یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل کو غزہ کی نسل کشی میں پیاس کو ہتھیار بنانے کے الزامات کا سامنا ہے، اس کے علاوہ جبری بھوک اور انسانی امداد پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔ غزہ حکومت کے میڈیا آفس کے مطابق، جنوری سے اسرائیل نے اسرائیل کی سرکاری آبی کمپنی میکوروٹ سے پانی کاٹ دیا ہے، جو علاقے کو فراہمی کے آخری باقی ذرائع میں سے ایک ہے۔ 9 مارچ کو اسرائیلی فوج نے دیر البلاح کے جنوب میں مرکزی ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بجلی فراہم کرنے والی آخری لائن کو بھی کاٹ دیا تھا، جس سے بڑے پیمانے پر پینے کے پانی کی پیداوار رک گئی تھی اور بحران مزید سنگین ہو گیا تھا۔ بدھ کے روز اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے جاری ثالثی کی کوششوں اور حماس کی جانب سے جنگ بندی کی تجویز کو قبول کرنے کے باوجود غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے لیے آپریشن گیدون کیرٹس 2 نامی فوجی منصوبے کی منظوری دی تھی۔ اسرائیل کی جنگی کابینہ نے اس ماہ کے اوائل میں نیتن یاہو کے پورے غزہ پر دوبارہ قبضہ کرنے کے مرحلہ وار منصوبے کی توثیق کی تھی۔ پہلے مرحلے میں غزہ شہر پر قبضہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کے تحت اس کے تقریباً 10 لاکھ رہائشیوں کو جنوب کی طرف، شہر کے ارد گرد بے گھر کیا جائے اور رہائشی علاقوں میں چھاپے مارے جائیں۔ دوسرے مرحلے میں وسطی غزہ میں پناہ گزین کیمپوں پر قبضہ کرنا شامل ہے، جن میں سے بہت سے پہلے ہی بڑے پیمانے پر تباہی کا سامنا کر چکے ہیں۔ منصوبے کے مطابق 8 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو جنوب میں نام نہاد انسانی زونز" میں منتقل کیا جائے گا، جہاں پناہ گاہیں، فیلڈ اسپتال اور پانی کا بنیادی ڈھانچہ قائم کیا جائے گا۔ تیاریاں تین ہفتوں میں مکمل ہونے کی توقع ہے

امریکہ میں ویزا ہولڈرز کے سروں پر خطرے کے بادل منڈلانے لگے

واشنگٹن، 22 اگست (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ کے ویزا رکھنے والے تمام 55 ملین غیر ملکیوں کی مسلسل جانچ پڑتال کی جا رہی ہے، کیونکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ویزا اور امیگریشن کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید سخت کر رہے ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق محکمہ خارجہ کے ایک اہلکار نے جمعرات کو کہا، "محکمہ کی مسلسل جانچ پڑتال ان تمام 55 ملین سے زائد غیر ملکیوں پر مشتمل ہے جو اس وقت امریکہ کے درست ویزے کے حامل ہیں۔" اہلکار نے مزید کہا، "محکمہ خارجہ کسی ممکنہ نااہلی کے اشارے ملنے پر کسی بھی وقت ویزے منسوخ کر دیتا ہے، جن میں ویزا کی مدت سے زیادہ قیام، مجرمانہ سرگرمی، عوامی تحفظ کے لیے خطرہ، دہشت گردی کی کسی بھی قسم کی سرگرمی میں ملوث ہونا یا دہشت گرد تنظیم کو مدد فراہم کرنا شامل ہے۔" اگرچہ اہلکار نے یہ نہیں کہا کہ تمام ویزے فعال طور پر جانچ پڑتال کے تحت ہیں، لیکن پیغام واضح تھا کہ انتظامیہ ہر ویزا ہولڈر کو ممکنہ جانچ کے لیے تیار سمجھتی ہے۔ اپنی شناخت خفیہ رکھنے والے اہلکار کا کہنا ہے کہ خاص طور پر طلبہ کے لیے سخت جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم تمام طلبہ ویزوں کا جائزہ لے رہے ہیں،" "اور مزید کہا کہ محکمہ خارجہ مسلسل سوشل میڈیا پر لوگوں کے بیانات کی نگرانی کر رہا ہے، "جس کا انکشاف اب درخواست دہندگان کو کرنا ضروری ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک غیر معروف قانون کا سہارا لیتے ہوئے ان افراد کے ویزے منسوخ کیے ہیں جنہیں امریکی خارجہ پالیسی کے مفادات کے خلاف سمجھا جاتا ہے، ان میں خاص طور پر اسرائیل مخالف مظاہرین کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ جنوری میں روبیو کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے 6,000 ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں [؟] جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں جو بائیڈن کی انتظامیہ کے منسوخ کردہ ویزوں کی تعداد سے چار گنا زیادہ ہیں۔ روبیو نے دلیل دی ہے کہ انتظامیہ عدالتی جائزے کے بغیر ویزے جاری اور منسوخ کر سکتی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ غیر امریکی شہریوں کو امریکی آئین کے تحت آزادی اظہار کا حق حاصل نہیں ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر

مضمون درخواست: تاج الدین شالہ ولد مرحوم علی محمد شالہ ساکنہ یار حب کدل بمراد نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی برادر متوفی بابت حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا برادر محمد لطیف شالہ مورخہ 25-02-25 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اولاد درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی کے بذیل پسماندگان / وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر تخمینا	پیشہ	رشتہ ہمراہ
تاج الدین شاہ	۶۵ سال	ذہنی مریض	برادر متوفی
مسماۃ خالدہ	۶۰ سال	شادی شدہ	ہمشیرہ متوفی
مسماۃ عارفہ جان	۵۰ سال	شادی شدہ	ہمشیرہ متوفی
مسماۃ نیلوفر جان	۶۰ سال	شادی شدہ	---
مسماۃ شاہینہ	۴۵ سال	----	---

علاوہ رپورٹ میں اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے سائل کو لیگل ہیر سرٹیفکیٹ درکار ہے۔ قبل از مزید کارروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Mst. Aaisha Bano
W/o Late Manzoor Ahmad Kumar
R/o Teli Mohalla Harwan Srinagar
2. Suhail Manzoor Kumar
S/o Late Manzoor Ahmad Kumar
3. Fizah Manzoor
D/o Late Manzoor Ahmad Kumar
4. Sahil Manzoor
S/o Late Manzoor Ahmad Kumar
5. Noora Begum
W/o Late Abdul Rehman Kumar
All Residents of Teli Mohalla Harwan Srinagar

(Petitioners)

V/s

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 780917/- as debits and securities in name of deceased namely Late Manzoor Ahmad Kumar S/o Late Abdul Rehman Kumar R/o Teli Mohalla Harwan Sgr. Who died on 11-03-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-09-025 Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 09-09-025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 21-08-2-025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

از عدالت ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام باجلاس اوپی بھگت

1.Farooq Ahmad Teli 2. Mohammad Yaqboob Teli Sons of Late Abdul Salaam Teli and late Mukhti 3. Jameela Akhter D/o Late Abdul Salaam Wani (Telii) and Late Mukhti R/o Malikgund BK pora W/o Abdul Majeed Teli R/o Lalgund Budgam	بنام	Public at Large

سرٹیفکیٹ جانشینی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

عاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ پیش عدالت ہذا کی ہے۔

لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 03/09/2025 کو خود آ کر پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: ڈسٹرکٹ جج بڈگام

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVT. BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL PALPORA SRINAGAR -190017

Phone: 6005061549, 7006362016

No: BHSS/P/611 Dated:22/08/2025

EXTENSION IN TENDER RECEIPT DATE REGARDING USED SCHOOL MATERIAL

Due to poor response and consecutive holidays, the date for receipt of Tenders along —with CDR of Rs 2000/- (Rupees Two Thousand only). Is hereby extended upto 27th of August, 2025, regarding the Auction of used school material already published in the local dailies. The sealed tenders will be opened on 28rd of August 2025 at 11:00 am in the office chamber of Principal, BHSS Palpora, Srinagar.

Sd/-
Principal
Govt. Boys Hr.Sec.School
Palpora Srinagar

DIPK-5437-25 Dated 22-08-2025

Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

Fresh NIT No- 54 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering DATED 21 .08.2025(2nd call)

For and on behalf of the Lt. Govemor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S.No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents In Rupees	E/Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account
1	Construction of surface Drain with Trash Guard from H/O Firdous Ahmad Shah to H/O Gh Mohi Ud Din Khan (Length 178 Rft) and from H/O Gh Mohi Ud Din Khan to H/O Ab Rahim Dar (length 115 Rft) and from H/O Ab Rahim Dar to H/O Jahangir Ahmad Dar (lenth 158 Rft) and from H/O Ab Rahim Dar to H/O mehraj Ud Din Dar length 158 Rft and from H/O Bashir Ahmad Kanjwal to H/O Ali Mohammad Dar (length 332 Rft) at Mehrajpora Sopore	15.39	800/-	30780/	90 days	30.08. 2025	BEE/ CEE	Normal Resources
2	Renovation of Wash Room /Toilet at Urinal Point at Municipal Shopping complex near PHE Water Tank Tehsil road Sopore	1.52	200/-	3040/-	30 days	30.08. 2025	DEE	Normal Resources
3	Construction of Surface Drain from H/O Bashir Ahmad Zargar opposite H/O Gh Nabi Kabli to H/O Dr Mohammad Amin Gadayi at Iqbal Nagar Ward No:10 MC Sopore	3.54	200/-	7080/-	30 days	30.08. 2025	DEE	Normal Resources

Project Authority: MC Sopore Position of funds: Available Position of AAA/ Accorded Director Urbal Local Bodies vide his No:DULB/Plg/551of 2025 dtd: 17.7.20025
Position of TS. 35/TS, 36/TS and 37/TS of 2025-26 dated: 24.7.2025 respectively

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	21 .08.2025
2	Period of downloading of bidding documents	21 .08.2025 29.08.2025(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	21 .08.2025
4	Bid submission End date	29.08.2025 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	30.08.2025(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3, At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 3% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful completion of the DLP/Maintenance Period

3(b) Geotech Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.

Unbalanced Bid:- In case bid of the successful bidder is unbalanced, the Successful bidder will have to provide additional performance security in the shape of CDR/FDR/BG as per the breakup given below pledged to Executive Engineer R&B Division Sopore (tender receiving authority).

Unbalanced Bid:- In case bid of the successful bidder is unbalanced, the Successful bidder will have to provide additional performance security in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Sopore (tender receiving authority) vide Principal Secretary to Government Finance department's circular issued under endorsement No: DF-Code/ 441/ 2021-02-158 dated" 8.8.20025.

a: Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be Incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Sopore

No: 4680-89 Dated: 21 .08.2025.
DIPK No:-5417-25 Dated 22-08-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۲۳ اگست ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۸ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

وقت ضائع کرتے ہوئے یاد رکھو کہ وقت بھی تمہیں ضائع کر رہا ہے

''سندھ کی پکار: خودمختاری کی تجدید، وقار کی بحالی''

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

قلمکار: ارجن رام میگھوال
(مرکزی وزیرِ مملکت برائے قانون وانصاف (آزادانہ چارج)، وزیرِ مملکت برائے پارلیمانی امور، حکومتِ ہند)

مانسون کا لفظ بھارت بھر میں خوشی اور فخر کی علامت ہے، جو اختراع، نیا پن اور ملک کے معاشی انجن کو فوری تقویت دینے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ بھارت کی جغرافیائی اہمیت، وافر بارش کے ساتھ، اس کی ندیوں کو تازگی بخشتی ہے اور ملک بھر میں آبی وسائل میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ ترقی کے ایک موسم کی نمائندگی کرتا ہے اور جب یوم آزادی کی تقریبات کے ساتھ ملتا ہے تو حب الوطنی کی ایک منفرد فضا پیدا کر دیتا ہے۔ لال قلعہ سے وزیرِ اعظم کا خطاب ایک بار پھر عوامی تمناؤں کے لیے ایک نقشہ فراہم کرتا ہے، جو وکست بھارت کی تعمیر کے بڑے مقصد کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔

پارلیمنٹ کے اس خصوصی مانسون اجلاس کے آغاز پر وزیرِ اعظم نے کہا کہ یہ اجلاس بھارت کے لیے عزت و وقار کا باعث بنے گا۔ بھارتی فوجیوں کی بہادری، آپریشن سندور کی کامیابی، پاکستان کی پشت پناہی والے دہشت گردی کے اڈوں پر کاری ضربیں، اور سندھ طاس معاہدے (آئی ڈبلیوٹی) کی معطلی — سب بھارت کے مضبوط عزم کی گواہی دیتے ہیں، جو قومی شعور پر گہرے نقوش چھوڑ گئے ہیں۔ پھر بھی، حکومت کی تمام مسائل پر بات چیت کی آمادگی کے باوجود، اپوزیشن نے رخنہ اندازی کو ترجیح دی — جس نے مباحثے کو عوامی مفاد کی قیمت پر سیاسی شعبدہ بازی پر لا دیا۔

قوم طویل عرصے سے کانگریس کی اس بار بار دہرائی جانے والی عادت کا بوجھ اٹھا رہی ہے جس میں اس نے قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دی۔ المناک تقسیم سے لے کر نہرو کی سفارت کاری کی مہنگی ناکامیوں تک، تاریخ یہ ظاہر کرتی ہے کہ ان فیصلوں نے بھارت کے تصور کو کمزور کیا۔ سندھ طاس معاہدے (1960) پر قریب سے نظر ڈالنے سے بھی ایک واضح کہانی سامنے آتی ہے — ایسی خوشامدانہ اور حد سے زیادہ فیاضی پر مبنی پالیسی، جو عوام اور ملک کی ترقی کی قیمت پر کی گئی اور جس نے مسلسل قومی ترقی کے امکانات کو متاثر کیا۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ بھارت کی ترقیاتی قربانیاں ایک ایسی سیاسی سوچ کی بنیاد پر دی گئیں جس نے اپنے ہی شہریوں کی فلاح کے بجائے پاکستان کے مفاد کو ترجیح دی۔

اصل میں، عالمی بینک کی ثالثی سے طے پانے والا سندھ طاس معاہدہ، سندھ دریا کے پانیوں کے نظام کو، جو زیادہ تر بھارت سے نکلتا ہے، اس انداز میں تقسیم کرتا ہے کہ پاکستان کو اس کا بڑا حصہ (20:80) حاصل ہوتا ہے۔ بھارت کو مجبور کیا گیا کہ وہ مغربی دریاؤں — سندھ، چناب اور جہلم — پر اپنا کنٹرول چھوڑ دے، یوں وہ وسیع آبی وسائل سے محروم ہو گیا جو پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور گجرات کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کو خوشحال بنا سکتے تھے۔ اگر قومی مفاد کو مقدم رکھا جاتا تو ایک منظم آبی ڈھانچہ پورے خطے کی ترقیاتی جہت کو مضبوط بنا سکتا تھا۔

تاہم، یہ امید کہ اس بڑی قربانی کے نتیجے میں وسیع تر سفارتی فوائد حاصل ہوں گے محض وہم ثابت ہوئی۔ معاہدے کو طے کرنے کے طریقہ کار نے ان خدشات کو مزید بڑھا دیا۔ اس معاہدے پر 19 ستمبر 1960 کو دستخط کیا گیا، مگر پارلیمنٹ کے سامنے دو ماہ بعد نومبر میں رکھا گیا، وہ بھی محض دو گھنٹے کی رسمی بحث کے لیے۔ جیسے ہی معاہدے کی تفصیلات منظرِ عام پر آئیں، بڑے اخبارات کی سرخیاں اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد منفی ردِ عمل کا اظہار کر رہی تھیں۔ ایسے اہم معاہدے کے ساتھ پارلیمنٹ میں اس قدر عجلت اور سرسری رویہ اختیار کیا جانا جمہوری نگرانی، شفافیت اور اُس وقت کی قیادت کے بدنیتی پر مبنی عزائم پر سنگین سوالات کھڑا کرتا ہے۔

پارلیمنٹ میں محدود غور و خوض کے باوجود سندھ طاس معاہدے کو بھارت کی پارلیمنٹ کے اندر سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ سابق وزیرِ اعظم اٹل بہاری واجپئی، جو اُس وقت ایک نوجوان رکنِ پارلیمنٹ تھے، نے خبردار کیا کہ وزیرِ اعظم نہرو کا یہ موقف کہ پاکستان کے غیر معقول مطالبات کے آگے جھکنے سے دوستی اور خیر سگالی قائم ہوگی، بنیادی طور پر غلط ہے۔

30 نومبر 1960 کی پارلیمانی بحث ظاہر کرتی ہے کہ اس معاہدے پر ہر جماعت کے اراکین نے تنقید کی۔ بیشتر اراکین نے حکومت کو خوشامد اور پاکستان کے آگے جھکنے کا ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ اس نے بھارتی مفاد کو نقصان پہنچایا ہے۔ راجستھان سے کانگریس کے رکن ہرش چندر ماتھر، اشوک مہتا، اے سی گہا، کمیونسٹ پارٹی کے رکن کے ٹی کے تانگامانی، سردار اقبال سنگھ اور برج راج سنگھ نے واضح طور پر حقیقی خدشات اور اس ناکام آبی سفارت کاری کے اثرات کو اجاگر کیا۔ مجموعی طور پر اس معاہدے کو ''یک طرفہ سپردگی، نہ کہ لین دین'' کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

اس تناظر میں یہ بڑی افسوسناک بات تھی کہ لوک سبھا میں جواب دیتے ہوئے وزیرِ اعظم نہرو نے معزز اراکینِ پارلیمنٹ کی بصیرت پر ہی سوال اٹھا دیا اور اسے کم تر دکھانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی تنقید دراصل حقائق اور اس معاملے میں شامل غور و فکر کو نہ سمجھنے پر مبنی ہے۔ نہرو نے مزید کہا: ''مجھے افسوس ہے کہ اتنے اہم معاملے کو — ایسا معاملہ جو صرف حال سے ہی نہیں بلکہ مستقبل سے بھی جڑا ہوا ہے — اتنی ہلکی اور سرسری انداز میں اور اس قدر تنگ نظری کے جذبے کے ساتھ لیا گیا ہے۔''

یہ معاہدہ جس نے بھارت کے مفادات کو مسخ کیا، پاکستان کے لیے ایک فیصلہ کن سنگِ میل ثابت ہوا۔ ایوب خان نے ایک عوامی نشریے میں اعتراف کیا کہ معاہدے کی قانونی حیثیت اور اس کی اصل حقیقت پاکستان کے خلاف تھی، لیکن نہرو کی سفارتی ناکامی نے پاکستان کو برتری دلا دی۔ 4 ستمبر 1960 کو راولپنڈی میں اپنے خطاب کے دوران ایوب خان نے کہا: ''جو حل ہمیں اب ملا ہے، وہ مثالی نہیں ہے... لیکن حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، جن میں سے کئی اس معاملے کی قانونی حیثیت اور اصل حقائق کے باوجود ہمارے خلاف تھے، یہ بہترین حل ہے، جہاں ہم پہنچے ہیں۔''

یہ انکشافات آج بھی اس سوال کو جنم دیتے ہیں کہ آخر کس مقصد کے تحت قومی مفاد کو ثانوی حیثیت میں رکھا گیا۔

جیسا کہ نرنجن ڈی گلاٹی نے اپنی کتاب ''انڈس واٹر ٹریٹی: این ایکسرسائز اِن انٹرنیشنل میڈیئیشن'' میں بیان کیا ہے، 28 فروری 1961 کو خود وزیرِ اعظم نہرو نے اس مایوسی کا اعتراف کیا اور کہا: ''مجھے امید تھی کہ یہ معاہدہ دیگر مسائل کے حل کی راہ ہموار کرے گا، لیکن ہم وہیں کھڑے ہیں جہاں پہلے تھے۔'' معاہدے کے بعد کی ترقی میں نمایاں تضاد اس کی غیر منصفانہ نوعیت کو اور بھی اجاگر کرتا ہے۔ نہرو کی بے حسی اور قومی مفاد کو پسِ پشت ڈالنا وقت کے ساتھ ساتھ غالب رہا۔ فروری 1962 میں 'واشنگٹن پوسٹ' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں وزیرِ اعظم نہرو نے سندھ طاس معاہدے پر دستخط کو ''ایک بڑی پیش رفت'' قرار دیا اور کہا کہ ''یہ تصفیہ کشمیر کے علاقائی مسائل سے کہیں زیادہ اہم تھا۔''

واضح انتباہات کے باوجود، کانگریس کی قیادت نے — امن اور بین الاقوامی پذیرائی کی تلاش میں — بھارت کی طویل المیعاد آبی سلامتی اور خوشحالی کے بجائے سفارتی سہولت کو ترجیح دی۔ یہ خوشامدانہ پالیسی کئی محاذوں پر قومی ترقی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوئی۔ اس معاہدے سے توقع کی جانے والی نفسیاتی اور جذباتی کامیابیاں کبھی حاصل نہ ہو سکیں؛ بلکہ اس کے بجائے جنگوں اور مسلسل سرحد پار کشیدگی کی شکل میں سامنے آئیں۔

پانی کی تقسیم کے اس سخت معاہدے نے بھارت کی اس صلاحیت کو محدود کر دیا کہ وہ خشک سالی سے لڑنے، آبپاشی کو وسعت دینے اور کمزور علاقوں میں زراعت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے قدرتی وسائل کو بروئے کار لا سکے۔ اقتدار کے بھوکے حکمرانوں نے خود انحصاری کی بنیاد ڈالنے کو ضروری نہ سمجھا، جس نے بھارت کو کمزور کر دیا۔ بالآخر، یہ معاہدہ بھارت کے لیے آبی سفارت کاری کی ناکامی اور پاکستان کے لیے ایک سیاسی کامیابی ثابت ہوا۔

اب جبکہ مودی حکومت اس تاریخی غلطی کو درست کرنے کے لیے ایک اور فیصلہ کن اور جرات مندانہ قدم اٹھا رہی ہے۔ بھارت نے، بین الاقوامی قانون کے تحت اپنے خودمختار حقوق کا استعمال کرتے ہوئے، سندھ طاس معاہدے (آئی ڈبلیوٹی) کو اس وقت تک معطل کر دیا ہے جب تک پاکستان اپنی سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کو معتبر اور ناقابلِ واپسی طور پر ترک نہیں کرتا۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی جی کی دو ٹوک پکار اُن عناصر کے لیے سخت انتباہ ہے جو قومی مفاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں: "دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے؛ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔"

یہ اقدام سابقہ پالیسیوں سے ایک جرات مندانہ اور تاریخی تبدیلی کی علامت ہے۔ یہ محض سفارتی حکمتِ عملی میں تبدیلی نہیں بلکہ بھارت کے خودمختار حق کا ایک مضبوط اور واضح اعلان ہے، تاکہ اپنے وسائل، کسانوں کے مفادات اور وابستہ افراد کے روزگار کے مواقع کو محفوظ بنایا جا سکے — پاکستان کی جانب سے جاری سرحد پار خطرات کے مقابلے میں "سب سے پہلے ملک" کے اصول کو عملی جامہ پہنانا۔

سندھ طاس معاہدے کی معطلی محض سفارت کاری سے آگے بڑھ کر بھارت کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ وکست بھارت 2047@ کے ہدف کو حاصل کرے گا۔ اپنے آبی وسائل پر دوبارہ کنٹرول حاصل کر کے بھارت ماحولیاتی پائیدار ڈھانچے کو فروغ دے سکتا ہے، آبپاشی کو مضبوط بنا سکتا ہے اور صنعتی ترقی کو بڑھا سکتا ہے — جو ایک ترقی یافتہ قوم بننے کے لیے بنیادی ستون ہیں۔ یہ فیصلہ اُن سمجھوتوں کے خاتمے کی علامت ہے جو پرانے اور غیر متعلقہ معاہدوں کے تحت مسلط کیے گئے تھے، اور ترقی کی بنیاد کے طور پر آبی خودمختاری کو قائم کرتا ہے۔ یہ ایک جرات مندانہ قدم ہے جو خود انحصاری، پائیداری اور ہمہ گیر ترقی کے مشن کے ساتھ پوری طرح ہم آہنگ ہے۔

****

خود روزگار: وقت کی ضرورت

ملازمتوں کیلئے دو اہم شعبے ہیں۔ ایک شعبہ سرکاری، جس میں نیم سرکاری بھی شامل ہے کیونکہ اسے بھی سرکاری یا اس کے قریب تر سمجھا جاتا ہے جبکہ دوسرا شعبہ پرائیویٹ ہے۔

سرکاری شعبے کے بارے میں عوام کا نقطہ نظر بہت اچھا ہے۔ وہ سرکاری ملازمت کو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں جبکہ پرائیویٹ شعبے کو عام طور پر اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ جو سرکاری ملازمت کر رہا ہو اسے تو برسر روزگار سمجھا جاتا ہے جبکہ پرائیوٹ ملازمت والا اگرچہ سرکاری ملازم سے زائد تنخواہ وصول کر رہا ہو اسے بے روزگار ہی خیال کیا جاتا ہے اور پرائیویٹ شعبے میں ملازمت کرنے والے سرکاری ملازمت کیلئے ہاتھ پاؤں مارتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سرکاری ملازمت کو اللہ کی طرف سے روزی ملنا خیال کیا جاتا ہے اور اس پر شکر بھی ادا کیا جاتا ہے جبکہ پرائیویٹ ملازمت کو تو فضول خیال کر کے ہمیشہ ناشکری کے الفاظ ہی ادا کیے جاتے ہیں۔

اس کی دو وجوہات ہیں۔ پہلی یہ کہ ہمارے عوام زیادہ تر کاہل اور سست ہیں۔ اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ آسان سا کام ہو اور بس بیٹھے بٹھائے اتنی آمدن ہو جائے جس سے گھر کا نظام چلتا رہے۔ اس کیلئے ظاہر ہے کہ سرکاری ملازمت ہی بہترین ہے۔ کیونکہ اس میں کافی مراعات ملتی ہیں۔ سب سے بڑی رعایت تو یہ ہے کہ یہ ملازمت مستقل ہوتی ہے اور ساٹھ سال کی عمر تک کوئی ان ملازمین کو اپنے کسی ذاتی مقصد کی خاطر ملازمت سے فارغ نہیں کر سکتا۔ مگر یہ کہ کوئی ملازم سنگین نوعیت کا جرم یا غلطی کا ارتکاب کر بیٹھے، اس کے علاوہ ان کی ملازمت مقررہ میعاد تک بلا روک ٹوک جاری رہتی ہے۔ سرکاری ملازمت کی یہی خوبی ہمارے اچھے پڑھے لکھے، ذہین، محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کو اپنی طرف اس طرح کھینچ لیتی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے زنگ آلود ہونے، اپنی محنت کے بل بوتے پر ترقی کرنے اور اپنی ذہانت کی وجہ سے دولت اور شہرت حاصل کرنے سے غافل کر دیتی ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں شعور کی کمی ہے۔ انہیں یہ نہیں معلوم کہ اگر وہ پرائیویٹ شعبے میں محنت کریں تو وہ سرکاری ملازمت سے کہیں زیادہ آمدن اور سکون پا سکتے ہیں۔ اپنا کاروبار کر لیں یا آن لائن فری لانسنگ وغیرہ کے ذریعے کام کریں تو اتنی آمدن بھی حاصل کر سکتے ہیں جتنی سرکاری ملازم کئی سال لگا کر نہیں کر سکتا۔ لیکن نوجوانوں کو یہ چیز سکھانے اور سمجھانے والا کوئی نہیں ہے۔ ہمارا تعلیمی نظام بھی ایسا ہے جس میں ایسا کچھ بھی نہیں سکھایا جاتا بلکہ وہاں تو صرف رٹے لگوا کر نوکر ہی تیار کیے جاتے ہیں، جو ڈگریاں لئے نوکریاں تلاش کرنے میں اپنی عمر اور صلاحیتیں گنوا دیتے ہیں۔ مستقل طور پر فری لانسنگ کرنے والے نوجوان گھر بیٹھے لاکھوں روپے ماہانہ کما رہے ہیں۔

پرائیوٹ شعبے میں کام کرنے والے نوجوان حکومت پر بھی بوجھ نہیں بنتے اور اپنے اہل خانہ پر بھی۔ بلکہ وہ تو ملک کیلئے زرمبادلہ کماتے ہیں۔ حکومت کو انہیں نوکریاں نہیں دینی پڑتیں، جس کی وجہ سے سرکاری خزانے پر بوجھ نہیں پڑتا۔ لاتعداد نوجوان اس شعبے میں کام کرنا چاہتے ہیں لیکن سہولیات کے فقدان اور مسائل کی زیادتی کی وجہ سے وہ کام نہیں کر پا رہے۔ اگر ان کے مسائل حل کیے جائیں اور انہیں سہولتیں فراہم کی جائیں تو وہ سرکاری خزانے پر بوجھ بھی نہیں بنیں گے اور ملک کیلئے بہت زیادہ زرمبادلہ بھی کمائیں گے۔

نوجوانوں کو خود بھی اس شعبے کی طرف توجہ دینی چاہیے اور ملازمتوں کی تلاش کے بجائے کوئی ہنر چاہے وہ آن لائن ہو، سیکھ کر اپنا کام شروع کر دینا چاہیے۔ ابتدا میں تھوڑی سی محنت اور صبر تو ضرور کرنا پڑتا ہے لیکن جب رفتہ رفتہ کام چل نکلتا ہے تو اچھی خاصی آمدن اور آرام بھی ملتا ہے۔

خوبصورتی کے ساتھ بہترین اداکارہ سائرہ بانو

(یو این آئی)

بالی وڈ میں سائرہ بانو کا شمار ایسی اداکاراؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے 60 اور 70 کی دہائی میں اپنی دلکش اداؤں اور بہترین اداکاری سے فلم بینوں کو اپنا دیوانہ بنایا۔

سائرہ بانو کی پیدائش 23 اگست 1944 میں ہوئی تھی۔ ان کی ماں نسیم بانو 30 اور 40 کی دہائی کی معروف اداکارہ تھیں جنہیں بیوٹی کوین کہا جاتا تھا اور وہ پری چہرہ نسیم کے نام سے مشہور تھیں۔ سائرہ بانو کا بچپن لندن میں گزرا اور وہیں سے انہوں نے تعلیم حاصل کی۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد سال 1960 میں وہ ممبئی آ گئیں۔

اس دوران ان کی ملاقات فلمساز و ہدایت کار ششدھر مکھرجی سے ہوئی جنہوں نے ان کی صلاحیت کو پہچانا اور اپنے چھوٹے بھائی سبودھ مکھرجی سے ملنے کا مشورہ دیا۔ سبودھ مکھرجی ان دنوں اپنی فلم جنگلی کے لئے کسی نئی ہیروئن کی تلاش میں تھے۔ انہوں نے سائرہ کو اپنی فلم میں کام کرنے کی پیش کش کی جسے سائرہ نے بلا تاخیر قبول کر لیا۔

سال 1961 میں فلم جنگلی ریلیز ہوئی۔ اس فلم میں ان کے ہیرو شمی کپور تھے۔ فلم میں سائرہ نے کشمیری دوشیزہ کا کردار ادا کیا تھا۔ بہترین نغموں اور عمدہ موسیقی سے آراستہ اس فلم نے زبردست کامیابی حاصل کی۔ اس فلم نے نہ صرف سائرہ بلکہ شمی کپور کو بھی بالی وڈ میں ایک اسٹار کے طور پر شناخت دلائی۔ اس دور کی طرح آج بھی اس فلم کے نغمے سامعین کو مسحور کر دیتے ہیں۔

سال 1963 میں سائرہ کو منموہن دیسائی کی فلم بلف ماسٹر میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں ایک بار پھر ان کے ہیرو کا کردار شمی کپور نے ادا کیا۔ سال 1964 ان کے کیریئر کا اہم سال ثابت ہوا۔ اس برس ان کی فلم آئی ملن کی بیلا ریلیز ہوئی جو سپر ہٹ ثابت ہوئی۔ ان فلموں کی کامیابی کے بعد سائرہ کا شمار بالی وڈ کی بہترین اداکاراؤں میں کیا جانے لگا۔ سال 1966 میں سائرہ بانو نے شہنشاہ جذبات یوسف خان عرف دلیپ کمار سے شادی کی۔ جو عمر میں ان سے کافی بڑے تھے۔

دلیپ سے شادی کے بعد بھی سائرہ نے فلموں میں کام کرنا جاری رکھا۔ سال 1967 سائرہ کے کیریئر کے لئے اہم رہا۔ اس برس انہیں پہلی بار اداکار راج کپور کے ساتھ فلم دیوانہ میں کام کرنے کا موقع ملا۔ وہیں ان کی فلم شاگرد باکس آفس پر سپر ہٹ ثابت ہوئی۔

سال 1968 میں ریلیز ہونے والی مزاحیہ فلم پڑوسن کافی کامیاب رہی۔ مزاحیہ اداکار محمود کی اس ہوم پروڈکشن فلم میں سائرہ نے ایک ایسی نوجوان لڑکی بندو کا کردار ادا کیا جسے موسیقی میں کافی دلچسپی تھی اور محمود اور سنیل دت دونوں ہی ان سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ اس فلم کے بہترین نغمے اور عمدہ موسیقی آج بھی کافی مقبول ہے۔

سال 1970 میں سائرہ بانو کو منوج کمار کی فلمسازی اور ہدایت کاری میں بننے والی سپر ہٹ فلم پورب اور پچھم میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں سائرہ نے بیرون ملک پرورش پانے والی لڑکی کا کردار ادا کیا ہے جو اپنے ملک کی روایت و ثقافت سے لاعلم ہوتی ہے۔ فلم میں ان کا یہ کردار کچھ حد تک گرے شیڈ لئے ہوئے تھا۔ اس کے باوجود وہ ناظرین کے دل جیتنے میں کامیاب رہیں۔

سال 1970 میں ریلیز ہونے والی فلم گوپی میں سائرہ بانو کو فلمی کیریئر میں پہلی بار اپنے شوہر دلیپ کمار کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس کے بعد دلیپ اور سائرہ کی جوڑی سگینہ، بیراگ اور دنیا میں نظر آئی۔

سال 1975 میں سائرہ بانو کو رشی کیش کے ہدایت کاری والی فلم چیتالی کی پیش کش ہوئی۔ اس فلم میں انہوں نے چیتالی کا مرکزی کردار ادا کیا۔ حالانکہ یہ فلم ناکام ثابت ہوئی لیکن نقادوں کا ماننا ہے کہ یہ فلم سائرہ کے کریئر کے بہترین فلموں میں سے ایک ہے۔

سال 1976 میں ریلیز ہوئی فلم ہیرا پھیری ان کے فلمی سفر کی آخری ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کے کردار میں امیتابھ بچن تھے۔ سال 1988 کی فلم فیصلہ کے بعد سائرہ نے فلموں سے دوری اختیار کر لی۔

سال 2006 میں سائرہ نے بھوجپوری فلمی صنعت میں قدم رکھا اور اب تو بن جا سجنوا ہمار کی فلمسازی کی۔ اس فلم میں نغمہ اور روی کشن اہم کرداروں میں تھے۔ یہ فلم سپر ہٹ ثابت ہوئی۔ سائرہ بانو نے اپنے تین دہائیوں پر محیط فلمی سفر میں تقریباً 50 فلموں میں کام کیا۔ ان کی اداکاری والی فلموں میں دور کی آواز، آؤ پیار کریں، جھک گیا آسمان، آدمی اور انسان، وکٹوریہ نمبر 203، پیسے کی گڑیا، انٹرنیشنل کرک، ریشم کی دوڑی، آخری داؤ، سازش، ضمیر، نہلے پر دہلا، کالا آدمی، دیش دھروہی اور بلیدان، قابل ذکر ہیں۔

حکومت نے کالعدم

مشاورت میں، قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے اصولوں کے مطابق معیار تعلیم کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ یہ اقدام جموں وکشمیر اسکول ایجوکیشن رولز 2010 کی دفعات کے تحت آتا ہے، جسے 2018 کے ایس آر او 292 اور 2022 کے ایس او 177 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ حکمنامے میں جن سکولوں کو شامل کیا گیا ان میں اننت ناگ ضلع میں کل 37 نجی اسکول درج ہیں۔ ان میں حضرت امیر کبیر میموریل اسکول بربکپورہ اسلامیہ ماڈل اسکول اننگم، پیراڈائز انگلش میڈیم اسکول چی حنفیہ اسلامیہ انسٹی ٹیوٹ کچلو، شیخ العالم میموریل انسٹی ٹیوٹ ناگام، اور غازی میموریل انسٹی ٹیوٹ صوف شالی جیسے ادارے شامل ہیں۔ اس فہرست میں ایم ایس انجمیہ اسلامیہ، ایم ایس انگلش میڈیم حلمول، ایم ایس شیخ العالم پبلک اسکول، پبلک انگلش میڈیم اسکول ویری، گرین لینڈ پبلک اسکول چاند پورہ اننت ناگ، ایم ایس نیو ایرا انگلش میڈیم (این ای ایم ایس)، اقراء پبلک ہائی اسکول کنٹرینگ گنڈی تورو، شائننگ پبلک ہائی اسکول اروانی، پبلک ماڈل اسکول، یاہمت پبلک اسکول اور ایچ ایس پی ایچ ایس شامل ہیں۔ انگلش سکول باکورہ۔ دیگر قابل ذکر اداروں میں بدسگام پبلک ماڈل اسکول اننت ناگ، بابا نصیب الدین غازی پبلک اسکول، ہاشمی پبلک ہائی اسکول لارکی پورہ، ماڈرن پبلک اسکول سالیا، ماڈرن پبلک اسکول سیر ہمدان، رورل پبلک اسکول متان (آر پی ایس متان)، برلیئنٹ پبلک اسکول آہو، شیخ العالم اسکول فنکس، آئی ایس ایم آئی، ایس اے ایم آئی، شیخ العالم اسکول فنکس (ایس اے ایم آئی) شامل ہیں۔ مہند، پبلک انگلش میڈیم اسکول ادش ماگام، نیو ایرا پبلک اسکول سلطان پورہ، یونائیٹڈ پبلک اسکول سرہامہ، ماڈرن پبلک اسکول شانگام، ماڈرن پبلک اسکول کھرم، انگلش میڈیم اسکول لارنو، شیخ نورالدین پبلک اسکول، صبیبیہ پبلک ماڈل اسکول، اور نورالہدیٰ پبلک اسکول بانڈی پورہ میں سلامیہ ماڈل اسکول گنستان، اسلامیہ ماڈل اسکول واگی پورہ، اور سید کرمانیہ میموریل اسکول تریگام شامل ہیں۔ بارہمولہ ضلع میں درج کردہ ادارے الہدیٰ پبلک اسکول ہیر، حنفیہ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول آزاد گنج، غنی میموریل اسکول نادیہال، اسلامیہ ماڈل اسکول خانپورہ، شیخ العالم اسکول چیکلو، شاہ ولی اللہ پبلک اسکول جلشیری، نیو چائلڈ کیئر ہائی اسکول بونیر، چنار پبلک اسکول بونیر، چنار پبلک اسکول بوتیر، چناڑ، سیکنڈری پبلک اسکول پیراڈائز پبلک سکول، اور دیو دموج میموریل پبلک سکول منڈ جی۔ اس فہرست میں صدیقیہ پبلک اسکول گنڈبراتھ، اینگل انگلش میڈیم پبلک ہائی اسکول بوٹنگی، ایم ای ٹی براٹھیکلاں (ماڈرن ایجوکیشن ٹرسٹ براٹھیکلاں)، مخدومی ماڈل ہائی اسکول وارپورہ، اپنا پبلک ہائی اسکول وڈورا، انگلش میڈیم پبلک اسکول ماچھن پورہ، بابا نادر پبلک اسکول نمتھی پورہ، بلال پبلک اسکول، بلال میڈیم پبلک اسکول، بلال میڈیم پبلک اسکول نمتھی پورہ، ایم ای ٹی براٹھیکلاں شامل ہیں۔ ڈینجر پورہ، الازہر سکول آف ایجوکیشن لتھیجات، اقراء پبلک سکول سیپورہ، اینگل انگلش میڈیم پبلک سکول لوکری پورہ، اسلامیہ ماڈل ہائی سکول فتح گڑھ، اسلامیہ ماڈل ہائی سکول مالپورہ، سید مختار میموریل تعلیمی ادارہ ہیوان، انگلش میڈیم سکول آدورہ، نیو اسلامیہ ماڈل سکول، ایم ٹی پی، ایم ٹی، لولی پورہ، اور لیاقت ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ گوشبھ۔

ای ڈی کی جموں میں

سے متعلق قانون (PMLA) کے تحت انجام دی گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ای ڈی نے کم از کم نو مقامات، جموں میں اور ایک مقام ادھم پور میں نشانہ بنائے۔ یہ چھاپے محکمہ ریونیو سے وابستہ کچھ اہلکاروں اور ان کے قریبی حلقوں کے ٹھکانوں پر ڈالے گئے۔ چھاپہ مار کارروائی کے دائرے میں پٹواری رینک کے افسران پرنو سنگھ اور راہل کائی، نائب تحصیلدار عقیل احمد کے علاوہ کچھ اور افراد کے رہائشی و دفتری مقامات شامل ہیں۔ ان سب پر الزام ہے کہ انہوں نے کسٹوڈین اراضی (جو پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے آنے والے مہاجرین کے نام منسوب ہے) میں بدعنوانی اور زمین ہڑپنے کے معاملات میں گٹھ جوڑ کیا۔ اس معاملے کی جڑیں ایک ایف آئی آر سے جڑی ہیں جو 2022 میں انسداد بدعنوانی بیورو (ACB) سینٹرل، جموں وکشمیر پولیس نے درج کی تھی۔ ای ڈی نے اسی مقدمے کی بنیاد پر منی لانڈرنگ کی تحقیقات شروع کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں اور مختلف اہم دستاویزات، ڈیجیٹل ریکارڈ اور مالی لین دین کا ڈیٹا قبضے میں لیا گیا ہے۔ ای ڈی نے کہا ہے کہ اس کیس میں مزید انکشافات کے امکانات ہیں اور شامل افسران سے جلد پوچھ گچھ بھی متوقع ہے۔

ایران میں انتقال

سے ان کی باقیات کو وادی پہنچانے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ صفاکدل، سری نگر میں واقع صبا رسول کی رہائش گاہ پر آج صبح ان کی میت وصول کی جائے گی، جہاں ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ اس کے انتقال کی خبر نے اس کے علاقے میں اداسی کی لہر دوڑائی ہے۔ ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کرنے والی میڈیکل کی طالبہ صبا کی ایران کے ایک اسپتال میں موت ہوگئی تھی جس کے بعد اس کے اہل خانہ، طلبہ تنظیم اور کشمیر کے مختلف سیاسی رہنماؤں نے حکومت ہند سے درخواست کی تھی کہ اس کی لاش کو ایران سے وادی کشمیر میں واپس لانے میں سہولت فراہم کی جائے۔

اوڑی میں المناک

لوڈ کیریئر کے درمیان تصادم ہوا جس کے نتیجے میں لوڈ کیریئر پر سوار باپ بیٹے کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس المناک حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت لطیف احمد گنائی اور فیضان احمد گنائی ساکن گرکوٹ اوڑی کے نام سے ہوئی ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کرلیا ہے اور تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر سری نگر کے حیدرپورہ علاقے میں جمعہ کو ایک شخص اپنے مکان کی چھت سے گرنے سے شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی کی شناخت 48 سالہ مشتاق احمد بٹ ساکن گلشن آباد حیدرپورہ کے طور پر کی گئی ہے، جسے علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ مشتاق احمد بٹ اپنے گھر کی چھت سے گرا۔ ایس ایم ایچ ایس کے ڈاکٹروں نے ان کی حالت نازک بتائی۔ دریں اثناء جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے ڈی کے مارگ علاقے میں جمعہ کی صبح کورسوئی گیس کے اخراج کے بعد ہوئے دھماکے میں ایک خاتون شدید طور پر زخمی ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق کولگام کے کنڈی مارگ کی رہنے والی وزیرہ بانو کے نام سے ایک خاتون اپنی رہائش گاہ پر کھانا پکانے کی گیس کے اخراج کے دھماکے میں جھلس کر زخمی ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ اسے علاج کے لیے جی ایم سی اننت ناگ لے جایا گیا، جہاں سے اسے خصوصی علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کیا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر پونم سیٹھی

ایم سی ایچ اینڈ امیونائزیشن کا چارج سنبھالیں گی ڈاکٹر مشتاق احمد راتھر، ڈائریکٹر کوآرڈینیشن نیو جی ایم سی، جے اینڈ کے کو اضافی چارج سے فارغ کردیں گے۔ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، انتظامیہ اور مریضوں کی دیکھ بھال کے مفاد میں، ڈاکٹر پونم سیٹھی، ڈپٹی ڈائریکٹر (اسکیم)، ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، جموں ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، ایم سی ایچ اینڈ امیونائزیشن، کا چارج سنبھالیں گی ڈاکٹر مشتاق احمد راتھر، ڈائریکٹر کوآرڈینیشن، نیو جی ایم سی، جے اینڈ کے کو ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، ایم سی ایچ اینڈ امیونائزیشن، جے اینڈ کے کے اضافی چارج سے فارغ کیے گئے ڈاکٹرز کے سلسلے میں مذکورہ بالا تفویض عارضی بنیادوں پر کی گئی ہے اور قانونی چارہ جوئی کے نتائج کے ساتھ مشروط ہے، اگر کوئی ہے، عدالت (عدالت) کے سامنے زیر التوا ہے

کم سے کم حکومت

بیٹر ایوارڈز تیزی سے معاشرتی اور معاشی پیش رفت کو فروغ دینے اور دوسروں کو تبدیلی کے ایجنٹ بننے کی ترغیب دینے کیلئے عوامی نظاموں میں تبدیلی کے اقدامات کو تسلیم اور مناتے ہیں انہوں نے ان تمام ایوارڈز حاصل کرنے والوں کی ہمت اور لگن کی تعریف کی جس کے ساتھ انہوں نے صحت، تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، دیہی ترقی جیسے شعبوں میں قدم رکھا ہے اور ملک کی آبادی کے ایک بڑے حصے کی زندگی میں ایک مثبت تبدیلی لائی ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "سرکاری ملازمین، انجینئرز، ڈاکٹر، سائنسدان، ٹیکنوکریٹس انتظامیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں ان کی غیر جانبداری، دیانتداری، کارکردگی اور نڈر ہونا ہمارے سب سے قیمتی

اثاثے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ ایک ٹیم کی حیثیت سے انہوں نے لوگوں کی خدمت اور قوم کی تعمیر میں تعاون کرنے کیلئے کام کیا ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے روشنی ڈالی کہ معزز وزیر اعظم شری نریندر مودی کی قیادت نے ایک مضبوط بنیاد رکھی ہے جس کی وجہ سے جدید حکمرانی کے اقدامات کا باعث بنے اور حکومت کو لوگوں کی ضروریات کیلئے زیادہ حساس بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معزز وزیر اعظم کے "کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ گورننس" کے منتر نے شہریوں کیلئے زندگی گذارنے میں آسانی کو بڑھایا ہے اور عوامی خدمات کی ہموار فراہمی کو یقینی بنایا ہے۔ آج ہندوستان نہ صرف دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت ہے بلکہ اس کا مستقبل بلاشبہ سب سے بڑی معیشتوں میں روشن ہے۔ ملک بھر میں مستقل اور تیز رفتار معاشی ترقی کیلئے سازگار ماحول پیدا کیا گیا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ پالیسی کی کارکردگی کو بہتر بنانے، پیچیدہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنے اور غیر متوقع مستقبل میں ہونے والی رکاوٹوں کو موثر طریقے سے حل کرنے میں کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی آواز سرکاری پالیسی کی روح ہونی چاہیے اسی وجہ سے اب پالیسیوں کو دفاتر میں تیار نہیں کیا جاسکتا۔ شہریوں کی تجاویز اور ضروریات کو شامل کرتے ہوئے پالیسی سازی کو زمین پر کیا جانا چاہیے۔ ایک فائل صرف کاغذ کا ٹکڑا نہیں ہے اس میں ہزاروں لوگوں کی زندگی اور مستقبل شامل ہے۔ کسی بھی عمل کی پیمائش یہ ہے کہ آیا اس سے عام شہریوں کی زندگی میں بہتری آئی ہے۔ ہمیں ان دو اہم پہلوؤں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے اور گورننس سسٹم کو زیادہ ذمہ دار بنانا چاہیے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج مصنوعی ذہانت کے دور میں تبدیلی واحد مستقل ہے، ہمیں ہر شعبے میں ترقی اور فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرنا ہوں گے۔ لفٹیننٹ گورنر نے، جموں وکشمیر میں شہری اور کاروباری خدمات میں تبدیلی پر بھی روشنی ڈالی۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ مستقبل میں مصنوعی ذہانت جیسی نئی ٹیکنالوجیز بہتر عوامی پالیسیاں، فیصلہ سازی میں بہتری، شہریوں کی بہتر مصروفیت، عوامی خدمات کی تیز اور اعلیٰ معیاری فراہمی کا باعث بنے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیورو کریسی ٹیکنو کریسی نے نئے ٹولز تیار کرنے، پیچیدہ چیلنجوں کو حل کرنے کیلئے جدید اقدامات کرنے اور تکنیکی ایپلی کیشنز کے ذریعہ معاشرے میں بہتری اور تبدیلی کو آگے بڑھانے کیلئے جدید اقدامات کریں۔ اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے سرکاری اسکولوں میں مڈڈے میل کے پروگرام میں نمایاں بہتری لانے کیلئے اکشیا پترا فاؤنڈیشن ماڈل کو اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے بیورو کریٹس اور ٹیکنوکریٹس پر زور دیا کہ وہ لیب سے زمین تک ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے زراعت کے شعبے میں توجہ مرکوز کریں۔ انہوں نے کہا کہ آب و ہوا کی تبدیلی کی وجہ سے کسانوں کو درپیش چیلنجوں کو دور کرنے کیلئے ہمیں جدید اقدامات اٹھانے کی بھی ضرورت ہے۔ اس تقریب میں چیف سیکریٹری، ڈائریکٹر جنرل ایڈمنسٹریٹو سٹاف کالج آف انڈیا، ڈائریکٹر سینٹر فار انوویشن ان پبلک سسٹم، سیکریٹری جی اے ڈی، ڈائریکٹر جے اینڈ کے امپارڈ، انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

نائب صدر جمہوریہ

دیگر کاغذات نامزدگی جانچ میں درست نہیں پائے گئے۔ نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کا نوٹیفکیشن 7 اگست کو جاری کیا گیا تھا۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 21 اگست تھی۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ کی تاریخ 22 اگست تھی۔ اس عہدے کے انتخاب کے لیے ووٹنگ 9 ستمبر کو ہوگی اور اسی دن ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ انتخاب مسٹر جگدیپ دھنکھڑ کے 21 جولائی کو صحت کی وجوہات کی بناء پر استعفیٰ دینے کی وجہ سے ہورہا ہے۔

آپریشن سندور نے

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پاکستان ہم پر ڈرون اور میزائلوں سے حملہ کررہا تھا لیکن بھارت پاکستان کے میزائلوں کو تنکوں کی طرح ہوا میں بکھیر رہا تھا، پاکستان کا ایک میزائل بھی ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے بھارت کی دفاعی پالیسی کی ایک نئی لکیر کھینچی ہے، جس سے یہ مضبوط پیغام گیا ہے کہ کوئی بھی دشمن سزا سے بچا نہیں رہے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ چاہے دہشت گرد جہنم کی گہرائیوں میں چھپے ہوں، ہندوستان کے میزائل ان کا سراغ لگا کر انہیں ختم کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اقتدار اور عہدہ کھونے کے خوف سے آئینی ترمیم کے ذریعے بدعنوانی کے خلاف نئے مفاد عامہ کے قانون کے دائرے میں وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزرا کو شامل کرنے کی مخالفت کررہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت کسی بھی قیمت پر وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ یا کسی وزیر کو جیل سے حکومت کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہر عوامی نمائندے سے ایمانداری کی توقع رکھتا ہے اور ان کی حکومت کسی بھی قیمت پر آئین کے وقار کو پامال نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کرپشن کے خلاف ایسا قانون لائی ہے جس کے سائے میں ملک کے وزیر اعظم بھی ہیں۔ اس میں وزرائے اعلیٰ اور وزرا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون بننے کے بعد چاہے وہ وزیر اعظم ہو یا وزیر اعلیٰ یا کوئی بھی وزیر، انہیں گرفتاری کے 30 دن کے اندر ضمانت لینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 30 دن کے اندر ضمانت نہ ہوئی تو 31 ویں دن کرسی چھوڑنی ہوگی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور وزیر کے 30 دن تک جیل میں رہنے کی صورت میں انہیں ان کے عہدوں سے خود بخود ہٹانے سے متعلق 130 ویں آئینی ترمیمی بل سخت قانون بنانے کی طرف ایک قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور بائیں بازو کی جماعتیں اس قانون کی مخالفت کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں 30 دن سے زائد عدالتی حراست کے بعد وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزرا کی از خود برطرفی کے آئینی ترمیمی بل پر غصے میں ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت پر بدعنوانی کا ایک بھی داغ نہیں لگا ہے، وہیں آزادی کے بعد سے ملک میں 65-60 سالوں تک برسر اقتدار کانگریس کی کرپشن کی ایک لمبی فہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی کی بدعنوانی کے بارے میں بچہ بچہ بھی جانتا ہے۔ بدعنوانی کے تمام معاملات کو منطقی انجام تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ موجودہ قانون کے تحت اگر کوئی چھوٹا ملازم 50 گھنٹے بھی حراست میں ہوتو وہ خود بخود معطل ہوجاتا ہے، جب کہ وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم جیل میں رہتے ہوئے بھی اقتدار کی تمام خوشیاں حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں دیکھا گیا ہے کہ جیل سے فائلوں پر دستخط کیے گئے اور حکومتی احکامات بھی جیل سے جاری کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لیڈروں کا یہی رویہ رہا تو کرپشن کے خلاف جدوجہد ممکن نہیں رہے گی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آر جے ڈی، کانگریس کے لوگ اس قانون کی مخالفت کررہے ہیں اور بہت غصے میں ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سبھی جانتے ہیں کہ یہ پارٹیاں کس چیز سے ڈرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو گناہ کرتا ہے وہ دوسروں سے اپنے گناہ کو چھپاتا ہے لیکن خود اندر سے جانتا ہے کہ اس نے کیا غلطی کی ہے وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں دراندازوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کیا اور کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) جیسی پارٹیوں پر دراندازوں کے ذریعے بہار کے لوگوں کے حقوق چھیننے کا الزام لگاتے ہوئے آج کہا کہ دراندازوں کو ہر حال میں ملک بدر کیا جائے گا۔ جمعہ کو بہار کے گیا جی میں مختلف اسکیموں کا آغاز کرنے کے بعد ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کانگریس اور آر جے ڈی اپنے ووٹ بینک کے لیے دراندازوں کا استعمال کررہے ہیں اور انہیں تحفظ بھی دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دراندازوں کو بہار اور ملک کے شہریوں کے حق روزگار اور حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیموگرافی مشن بہت جلد اس سمت میں بہت تیزی سے کام کرے گا اور مقامی شہریوں کے حقوق اور زمینوں کو کسی بھی قیمت پر چھیننے نہیں دیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں دراندازی کرنے والوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کیا اور کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) جیسی پارٹیوں پر دراندازوں کے ذریعے بہار کے لوگوں کے حقوق چھیننے کا الزام لگایا اور کہا کہ دراندازوں کو ہر حال میں ملک بدر کیا جائے گا

ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے

سیلاب نے ضلع میں خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ کئی رابطہ سڑکیں اور پل پانی کے ریلوں میں بہہ گئے ہیں، جس کی وجہ سے آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ان نقصان دہ معاملات کی تفصیلی جانچ کی جائے گی اور یہ پتہ لگایا جائے گا کہ پل اور سڑکیں پانی کے دباؤ میں کیوں ٹک نہ سکیں۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ حکومت ہند اور جموں وکشمیر انتظامیہ مشترکہ طور پر بحالی کے اقدامات کررہی ہے تاکہ متاثرین کو ہر ممکن امداد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سیلاب متاثرہ افراد کی فوری ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ طویل مدتی منصوبہ بندی کے تحت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ مستقبل میں ایسے نقصانات سے بچا جاسکے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حوصلہ نہ ہاریں، حکومت ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہر متاثرہ خاندان کو بھرپور امداد فراہم کی جائے گی۔

دہشت گردانہ سرگرمیوں

اسے پاکستان میں مقیم ہینڈلرس نے وادی میں سرگرم دہشت گردوں میں اسلحہ، گولہ بارود اور منشیات کی خریداری اور تقسیم کرنے کا کام سونپا تھا۔ مبینہ طور پر اسے کرناہ میں ایل او سی کے ذریعے کئی کھیپیں موصول ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلحہ دہشت گردوں کو فراہم کیا جاتا تھا، جبکہ منشیات کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو آپریشنز کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ ان کا کردار 25 جنوری 2024 کو انٹیلی جنس معلومات کے بعد سامنے آیا، جس نے اشارہ کیا کہ دو پاکستانی دہشت گرد، چار ساتھیوں کی مدد سے، بشمول راتھر، کپواڑہ میں ہتھیاروں کی اسمگلنگ کررہے تھے۔ خان، جسے سال 2004 میں مقرر کیا گیا تھا، ایک AK-47 کے ساتھ پکڑا گیا تھا اور اس پر دہشت گردوں کو پناہ دینے اور دراندازی کرنے اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ کا الزام ہے۔ تفتیش کاروں نے انکشاف کیا کہ وہ پاکستان میں مقیم ایک ہینڈلر سے رابطے میں تھا، جس نے ایل او سی کے اس پار اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کی لشکر طیبہ کے فعال دہشت گردوں کو مزید تقسیم کرنے کے لیے استعمال کیا۔ حکام نے حکومتی صفوں کے اندر دہشت گردی کے سپورٹ نیٹ ورکس کے خلاف انتظامیہ کی زیرو ٹالرینس کی پالیسی پر زور دیتے ہوئے ان کے اقدامات کو "قومی اعتماد کے ساتھ خیانت" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر مقدمات کے حقائق اور حالات پر غور کرنے کے بعد مطمئن ہیں اور انہوں نے نوٹ کیا کہ دستیاب معلومات کی بنیاد پر دونوں کی سرگرمیاں ایسی ہیں کہ ان کی ملازمت سے برطرفی کی ضمانت دی جائے۔ جموں وکشمیر میں حالیہ برسوں میں 70 سے زیادہ سرکاری ملازمین کو مبینہ طور پر دہشت گردی سے تعلق کے الزام میں برطرف کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے

تقریب میں جی او سی 16 کارپس لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جی او ایس 16 کارپس میجر جنرل پرم ویر سنگھ دیگر شامل تھے۔ اس کے علاوہ محکمہ تعلیم کے افسران اور سکول کے سابق طالب علموں نے بھی شرکت کی۔ یوم تاسیس کی تقریبات کا آغاز روایتی کیک کاٹنے کی تقریب سے ہوا جس میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ سکول کیڈٹ کیپٹن سٹیفز ین چوہکیال اور سب سے کم عمر کیڈیٹ آیوش شان نے شرکت کی۔ پرنسپل کیپٹن سینک سکول نگروٹہ (آئی این) شیوو یوا سیا نے وزیر اعلیٰ کو سکول کا خاص یادگاری تحفہ پیش کیا جو علم، بہادری اور نظم وضبط کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہائی ٹی کے دوران عملے کے ساتھ بات چیت کی اور مہمانوں کی کتاب میں حوصلہ افزا کلمات تحریر کیے جس میں انہوں نے قوم کی تعمیر میں سکول کے کردار کو سراہا۔ لڑکیوں کے ہوسٹل "تریوینی" کا افتتاح اس دن کی سب سے اہم تقریب تھی جو سکول کی شمولیت، جدید رہائشی سہولیات اور لڑکیوں کے لئے قائدانہ مواقع کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ہوسٹل سکول کی ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے جہاں لڑکیوں کو بھی وہی ماحول میسر ہوگا جو لڑکوں کو حاصل ہے تاکہ وہ تعلیم، نظم وضبط اور قومی خدمت میں یکساں طور پر کامیاب ہوسکیں۔

کٹھوعہ میں مشتبہ

مشتبہ افراد کی موجودگی کی تصدیق کے لیے قریبی قریہ اور جنگل کے اطراف میں باریک بینی سے چھان بین کی جارہی ہے۔ تاہم ابھی تک کسی کی گرفتاری یا برآمدگی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ علاقے میں حفاظتی انتظامات سخت کردیے گئے ہیں اور لوگوں کو چوکس رہنے کے ساتھ ساتھ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فورسز کو دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔

تقریباً40سال

معاوضہ، 8 فیصد سالانہ سود کے ساتھ ادا کیا جائے۔ اویس احمد شاہ 14 اکتوبر 1985 کو ایک دھماکے کے نتیجے میں شدید زخمی ہونے کے بعد فوت ہوگئے تھے، یہ دھماکہ سرینگر کے مشہور راودا تھیئٹر میں ہوا تھا۔ 20 اگست کو سنائے گئے اپنے فیصلے میں جج گپتا نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت کی کسی ایجنسی یا محکمے کو کسی ایسے عوامی مقام پر جہاں لوگ بڑی تعداد میں آتے ہیں، امن و امان اور سیکیورٹی برقرار رکھنے کا کام سونپا گیا ہو اور اس کے لیے داخلہ فیس بھی لیا جارہا ہو، تو ایسی ایجنسی یا محکمہ اپنی ذمہ داری اور فرائض سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ یہ فیصلہ یکطرفہ طور پر سنایا گیا کیونکہ حکومت کی طرف سے برسوں تک اس مقدمے میں کوئی قابل ذکر نمائندگی نہیں کی گئی۔ یہ سرینگر کی عدالتوں میں چلنے والے سب سے طویل سول مقدمات میں سے ایک ہے، جس کا آغاز مئی 1986 میں شاہ کے والد محمد یوسف شاہ کی جانب سے دائر کیے گئے مقدمے سے ہوا تھا۔ یوسف شاہ نے 3.84 لاکھ روپے کے ہرجانے کا مطالبہ کیا تھا، جس میں انہوں نے اپنے بیٹے کی موت کا ذمہ دار ریاستی اداروں کی غفلت کو ٹھہرایا تھا۔ یوسف شاہ نے 1998 میں اپنی موت تک ایک دہائی سے زائد عرصے تک مقدمہ لڑا۔ ان کے بعد ان کی بیوہ خدیجہ اور ان کے بچوں نے مقدمہ جاری رکھا۔ خاندان نے عدالت کو بتایا کہ اویس جو ایک ماہ میں 800-700 روپے کما رہے تھے، اپنے خاندان کے واحد کفیل تھے اور ان کی اچانک موت نے انہیں بے سہارا کردیا۔ حکومت نے اس دعوے کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ یہ دھماکہ دہشت گردی کا ایک عمل تھا جو حولی وار فائٹرز نامی تنظیم نے کیا تھا اور اس طرح یہ ریاستی کنٹرول سے باہر تھا۔ حکام نے زور دیا کہ انہوں نے مقام کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا تھا۔ تاہم، جج گپتا نے اس دفاع کو مسترد کردیا۔ انہوں نے لکھا، قانون نافذ کرنے والے ادارے کا اس طرح کا موقف بے بسی اور غیر موثریت کی تصویر پیش کرتا ہے، جس کا عوام کے اعتماد پر منفی اثر پڑتا ہے۔ عدالت کے ریکارڈ میں پڑوسیوں اور رشتہ داروں کی گواہیاں شامل ہیں جنہوں نے دھماکے کی رات کے واقعات بیان کیے۔ ایک گواہ فاروق احمد ریشی نے عدالت کو بتایا کہ جب 13 اکتوبر 1985 کی شام تقریباً 8:45 بجے دھماکہ ہوا تو وہ نمائش گاہ کے اندر ہی موجود تھے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ شاہ شدید زخمی تھے اور انہیں سکمز ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ اگلے دن صبح کو فوت ہوگئے۔

ہندوستان کی سرحد

دراندازی: سماجی، اقتصادی، ثقافتی اور سیاسی ماحول پر اثرات' پر بات کرتے ہوئے مسٹر ریجیجو نے کہا کہ میں سرحدی علاقے سے آیا ہوں۔ ہمارے ملک میں اکثر لوگ سرحدی علاقوں کے مسائل کو نہیں سمجھتے۔ ہندوستان کو سینکڑوں سال تک بیرونی حملہ آوروں کی غلامی برداشت کرنی پڑی۔ ہمیں اپنی پرانی غلطیوں پر توجہ دینا ہوگی اور اپنی پالیسیوں کو مضبوطی سے بہتر بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ملک کی سرحد محفوظ ہے اور ترقی کی کرن آخری گاؤں تک پہنچ چکی ہے۔ سیما جاگرن منچ اور موتی لال نہرو کالج ایوننگ اور سی آئی پی ایس کے مشترکہ زیر اہتمام منعقدہ اس دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے اختتام کے موقع پر مرکزی وزیر نے کہا کہ 2014 کے بعد ملک کی قیادت تبدیل ہوئی اور ایک مضبوط سرحدی پالیسی شروع کی گئی۔ موجودہ حکومت کے دور میں سرحدی علاقوں میں سہولیات اور ترقی کے حوالے سے مثبت تبدیلی آئی ہے جو پہلے ممکن نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفادات پر سمجھوتہ کرنے والے ممالک کا مستقبل محفوظ نہیں۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر شیام نارائن پانڈے نے کہا کہ جنوبی ایشیا کے تناظر میں سرحد پار سے دراندازی مسلسل تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے جس سے قومی سلامتی، سرحدی معیشتیں، ثقافتی شناخت اور سیاسی استحکام متاثر ہوتا ہے۔ جیم وتی نندن بھوگنا سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر مسٹر پرکاش سنگھ، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ کے ممبر سکریٹری پروفیسر دھننجے سنگھ، سیما جاگرن منچ کے قومی کنوینر مرلی دھر، لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نتین گلکرنی، سیما جاگرن منچ کے صدر، دہلی یونیورسٹی کے لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نتین گلکرنی، دہلی یونیورسٹی کے لیفٹیننٹ جنرل (ر) راجیہ نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں موتی لال نہرو کالج ایوننگ کے پرنسپل پروفیسر بلرام پانی، پروفیسر سندیپ گرگ بھی موجود تھے۔

ریاستی درجے کی

کے لیے کیا جارہا ہے تو 2014 سے حکومت کے کام کا نتیجہ کیا نکلا؟ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قانون کو اصل میں برا نہیں کہا جاسکتا لیکن اس کا غلط استعمال نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے بی جے پی کو خبردار کرتے ہوئے کہا، میرے بی جے پی کے دوستوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ہمیشہ اقتدار میں نہیں رہیں گے۔ آج جو قانون دوسروں کے خلاف استعمال ہورہا ہے، کل انہی کے خلاف بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح قوانین سے کھیلنا ملک کے لیے فائدہ مند نہیں ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معاملہ اب پارلیمانی کمیٹی کے سامنے ہے اور وہ اس کے فیصلے کا انتظار کریں گے۔ دو سرکاری ملازمین کو برخاست کرنے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر عمر عبداللہ نے کہا کہ اس معاملے میں راج بھون سے ہی وضاحت طلب کی جانی چاہیے کیونکہ ریاستی حکومت کا اس میں کوئی کردار نہیں ہے۔ کلاؤڈ برسٹ سے متاثرہ علاقوں میں راحتی اقدامات کے حوالے سے انہوں نے کہا، فی الحال ہم اپنی بساط کے مطابق ریلیف فراہم کررہے ہیں۔ اگر مزید ضرورت محسوس ہوئی تو مزید امداد بھی دی جائے گی۔

مختلف اقسام کی

جموں میں منعقد ہوا۔ تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد جنگلات کے ملازمین کی مٹی کے ٹیسٹ، مٹی غذائی اجزاء کے انتظام کے طریقوں پر صلاحیت کو بڑھانا اور فیلڈ عملے میں جنگلاتی ماحولیاتی نظام کے بارے میں معلومات میں اضافہ کرنا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل آئی سی ایف آر ای نے اپنے صدارتی خطاب میں جموں وکشمیر کے تناظر میں "فارسٹ سوئیل ہیلتھ کارڈز" کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزارت ماحولیات و جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی کی جانب سے شروع کیے گئے پروگرام کے تحت تمام علاقائی جنگلاتی ڈویژنوں کے لیے یہ کارڈ تیار کیے گئے ہیں۔ انہوں نے فیلڈ افسران پر زور دیا کہ وہ شجرکاری کے پروگراموں کی منصوبہ بندی کرتے وقت علاقے کی ہیلتھ سوئیل کے پیرامیٹروں کو مدنظر رکھیں تاکہ شجرکاری کے منصوبوں میں کامیابی حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ نباتات اور مٹی کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ جنگلاتی مٹی جنگل کے احاطہ، پیلڈرک اور مائیکرو آرگنزم کے زیر اثر ایک طویل عرصے تک تیار ہوتی ہے۔ درختوں کی اقسام اور جنگلاتی پودے مٹی اور مقامی آب و ہوا کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی طرح درختوں اور اس سے منسلک پودوں کی نشوونما اور بقا کا زیادہ تر انحصار مٹی کی تہوں کی صحت پر ہے۔ اس لئے جنگلاتی مٹی کی غذائیت کی حیثیت اور صحت کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ جنگلات کی پیداوار میں اضافہ ہو، مائیکرو وٹیل آبادی میں اضافہ ہو، شجرکاری کے منصوبوں میں کامیابی حاصل ہو اور جنگلاتی ماحولیاتی نظام میں استحکام پیدا ہو۔ ڈائریکٹر جنرل آئی سی ایف آر ای نے مزید کہا کہ کچھ برس پہلے یہ عام خیال تھا کہ جنگلاتی مٹی زرعی مٹی جیسی ہی ہوتی ہے اور اسے علیحدہ طور پر مطالعہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن دراصل جنگلاتی مٹی قدرتی ماحول میں غذائی سائیکلنگ اور جڑوں کے اردگرد کی مائیکروبائیولوجی سے متاثر ہوتی ہے۔ اس کے لئے جنگل کی مٹی کا الگ سے جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی پس منظر میں آئی سی ایف آر ای نے ملک بھر کے مختلف جنگلاتی ڈویژنوں میں مختلف اقسام کی نباتات کے تحت جنگلاتی مٹی کے ہیلتھ کارڈز تیار کرنے کے لئے ایک اہم گیر تحقیقاتی منصوبہ شروع کیا جسے مرکزی وزارت ماحولیات وجنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی (ایم او ای ایف سی سی) نئی دہلی کے کیمپا سکیم کے تحت مالی معاونت حاصل ہے۔ یہ منصوبہ جنگلاتی شعبے میں اپنی نوعیت کا پہلا قدم ہے جس کا مقصد جنگلاتی مٹی میں غذائی اجزاء کی حالت کا وسیع پیمانے پر جائزہ لینا اور انحطاط پذیر علاقوں کے لئے موزوں مناسب حکمت عملی وضع کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئی سی ایف آر ای کی پورے ہندوستان کے مختلف بائیوگرافک زونوں میں نو علاقائی تحقیقی ادارے موجود ہیں۔ پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ اور ہیڈ آف فارسٹ فورس، جموں وکشمیر سریش کمار گپتا نے آئی سی ایف آر ای اور ایچ ایف آر آئی شملہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی علاقائی جنگلاتی ڈویژنوں کے لئے فارسٹ سوئیل ہیلتھ کارڈز مکمل کیے۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ ڈویژنوں کے ہیلتھ کارڈز سے رہنمائی لے کر نرسریوں میں اعلیٰ معیار کا پودا تیار کریں اور فیلڈ میں کامیاب شجرکاری کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے آئی سی ایف آر ای بالخصوص اس کے ادارے ایچ ایف آر آئی شملہ کے ساتھ مستقل تعاون اور روابط پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی مٹی مختلف انسانی اور قدرتی عوامل کے باعث دباؤ کا شکار ہے اور قومی سطح پر 2030 تک 2.5 سے 3 ارب ٹن اضافی کاربن سنک پیدا کرنے کے ہدف کے تناظر میں جنگلاتی مٹی کی صحت کا جائزہ لینا اور اسے بہتر بنانا انتہائی ضروری ہے۔ سریش کمار نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ مٹی سے متعلق رکاوٹوں اور غذائی اجزاء کی صورتحال سے متعلق درست معلومات کی کمی کے باعث شجرکاری کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے آئی سی ایف آر ای اور ایچ ایف آر آئی جیسے تحقیقی اداروں کے کردار کو سراہا کہ وہ محکمہ جنگلات کو درست معلومات فراہم کرتے ہیں اور قیمتی قدرتی وسائل کے انتظام میں معاونت کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر ایچ ایف آر آئی شملہ ڈاکٹر سندیپ شرما نے پروگرام میں ایک اہم خطاب کیا۔ انہوں نے مٹی کے انسانوں کے لئے اہم اور بہتر کردار پر زور دیا اور آئی سی ایف آر ای کی طرف سے فارسٹ سوئیل ہیلتھ کارڈز کی تیاری کی اہم ذمہ داری کا پس منظر پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایچ ایف آر آئی شملہ کو جموں وکشمیر کے تمام علاقائی جنگلاتی ڈویژنوں کے لئے ایف ایس ایچ سیز تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ ڈائریکٹر ایچ ایف آر آئی نے بتایا کہ مختلف جنگلاتی اقسام کے مختلف مقامات سے مٹی کے نمونے جمع کیے گئے جنہیں سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروٹوکولز کے مطابق تجزیہ کیا گیا تاکہ مٹی کے اہم پیرامیٹروں کا جائزہ لیا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تربیتی پروگرام فیلڈ سطح کے افسران کو جنگلاتی مٹی سے متعلق عملی معلومات فراہم کرنے کے وسیع مقصد کا حصہ ہے۔ تکنیکی سیشن کے دوران سائنسدان جی ایچ ایف آر آئی شملہ ڈاکٹر آر کے ورما نے شرکاء سے تفصیلی بات چیت کی اور فارسٹ سوئیل ہیلتھ کارڈز (ایف ایس ایچ سیز) پر پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے مختلف مقامات سے مٹی کے نمونے جمع کیے گئے اور جی آئی ایس اور آر ایس ٹولز کے ذریعے سیمپلنگ جگہوں کا انتخاب اور مقدار کا تعین کیا گیا۔ سائنسدان ایف اور نیشنل پروجیکٹ کوآرڈی نیٹر (این پی سی)، فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ دہرادون ڈاکٹر وجیندر پال پنوار نے قومی سطح پر ایف ایس ایچ سیز منصوبے کی ابتداء، تصور اور نفاذ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ نمونوں کے تجزیے کے لئے ملک بھر میں یکساں طریقہ کار اپنایا گیا ہے۔ پروگرام میں پی سی سی ایف اور چیف وائلڈ لائف وارڈن سرویش رائے، پی سی سی ایف، سی ای او کمپاٹی رانی کمار، کنزرویٹر آف فارسٹ، ڈویژنل فارسٹ افسران اور رینج افسران نے شرکت کی۔ ایک روزہ پروگرام میں مختلف رینک کے 100 سے زائد افسران نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچوئل موڈ حصہ لیا۔ افتتاحی سیشن میں جموں وکشمیر کے ایف ایس ایچ سیز کا باضابطہ اجرائی بھی کی گئی۔ مکمل سیشن کے دوران بات چیت کی گئی اور شرکاء نے اپنے شکوک وشبہات کو دور کرنے کے لئے سوالات پوچھے۔

اسمبلی کا جلاس

وزیر نے کہا: 'یہ تینوں بل پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیے گئے ہیں، اب مشترکہ پارلیمانی کمیٹی ان کا جائزہ لے گی اور فیصلہ آنے کے بعد ہی اس پر بات کی جاسکتی ہے'۔ ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'ہر پارٹی کا ریاستی درجے کی بحالی کے لئے اپنا موقف ہے، جہاں تک نیشنل کانفرنس کا تعلق ہے تو ہمارا موقف یہ ہے کہ یہ ہمارا حق ہے، جس کو ہم سے چھین لیا گیا ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس نے جو ایک لاکھ نوکریوں کی بات کی ہے، اس کے لئے سکل اور دوسرے وسائل پیدا کرکے روزگار کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جل شکتی صاف پانی کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے اور اسکیموں کو عملی جامہ پہنایا جارہا ہے اور جن علاقوں میں ابھی یہ سہولیت نہیں ہے تو ان کو جل جیون مشن دوم میں اس کو یقینی بنایا جائے گا۔

سپریم کورٹ نے

تمام کتوں کو واپس منتقل کیا جاسکتا ہے۔ عدالت نے 11 اگست 2025 کو دہلی۔ این سی آر کی جگہوں سے آوارہ کتوں کو پکڑنے کے بعد انہیں چھوڑنے کے خلاف ایک از خود نوٹس کیس میں دو ججوں کی بنچ کے جاری کردہ حکم کو عارضی طور پر معطل رکھنے کا فیصلہ کیا۔ بنچ نے میونسپل کارپوریشن کے افسران کو ہر وارڈ میں آوارہ کتوں کے لیے کھانے کی جگہ بنانے یا ان کی نشاندہی کرنے کا حکم

دیا۔ عدالت نے کہا کہ دوسری جگہوں پر کھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی کیونکہ بے ترتیب کھانا کھلانے سے عام لوگوں کو پریشانیاں ہوتی ہیں۔ عدالت نے خلاف ورزیوں کے خلاف شکایت درج کرنے کے لیے ہیلپ لائن قائم کرنے کا بھی حکم دیا۔ بنچ نے اعلان کیا کہ کوئی بھی فرد یا تنظیم حکام کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ نہیں ڈالے گا۔ سہولیات کے قیام کے لیے ہر غیر سرکاری تنظیم کو 25 ہزار روپے ادا کیے جائیں گے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اے بی سی قواعد کے مطابق کسی بھی فرد یا تنظیم کو میونسپل کارپوریشن کے افسران کو کتوں کو اٹھانے سے نہیں روکنا چاہیے۔ عدالت نے کہا "ہم کارروائی کے دائرے کو بڑھا کر تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، مویشی پروری کا محکمہ اور میونسپل افسران کو اس میں شامل کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔" عدالت نے اپنی رجسٹری کو ہائی کورٹس میں زیر التوا اسی طرح کے مقدمات کی تفصیلات حاصل کرنے کی ہدایت دی، جنہیں سپریم کورٹ کو منتقل کیا جائے گا۔ بنچ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو کارروائی میں فریق بنانے کے بعد معاملے کو آٹھ ہفتے بعد دوبارہ سماعت کے لیے فہرست میں شامل کیا۔ عدالت نے 14 اگست کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا اور پچھلے حکم کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنے والے تمام فریقوں کو حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی، جس میں کہا گیا کہ ایک طرف انسانوں کے لئے دقت ہے اور دوسری طرف جانوروں سے محبت کرنے والے ہیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ یہ سارا مسئلہ میونسپل کارپوریشن کی غفلت کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ دو ججوں کی بنچ کے پچھلے حکم پر سخت ردعمل اور سڑکوں پر احتجاج کے بعد ملک کے چیف جسٹس بی آر گوائی نے تین ججوں کی نئی بنچ تشکیل دی تھی۔ غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکلاء کپل سبل، اے ایم سنگھوی، سدھارتھ لوتھرا، سدھارتھ دوے، امن لکھوی، کالن گونزالویس اور دیگر نے 11 اگست کے حکم پر روک لگانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ آوارہ کتوں کے لیے مناسب شیلٹر ہوم موجود نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے 11 اگست کو صورت حال کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے دہلی حکومت اور قومی راجدھانی خطے کی میونسپل باڈیز کو ہدایت دی تھی کہ تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو جلد از جلد ہٹایا جائے۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ ایسے آوارہ کتوں کو ہٹانے میں رکاوٹ ڈالنے والے کسی بھی شخص یا تنظیم کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی سمیت سخت اقدام کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے جولائی میں چھ سال کی ایک بچی کی بے وقت موت سے متعلق ایک میڈیا رپورٹ پر از خود نوٹس لیتے ہوئے کتوں کے کاٹنے کے واقعات اور ریبیز سے ہونے والی اموات کے خطرے سے نمٹنے کے لیے قدم اٹھایا تھا۔

سی اے ٹی نے

کے برعکس، مذکورہ امتحانات کو ملتوی کرنے کی درخواست صرف چار امیدواروں کی طرف سے موصول ہوئی ہے (ایک جے ای سول سے اور تین جے ای الیکٹریکل سے)۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات کی تیاری پہلے ہی مکمل ہے اور جونیئر انجینئر (الیکٹریکل) امتحانات کے ایڈمٹ کارڈ بھی جاری کردیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزید، اسٹیشنری کی پرنٹنگ، لاجسٹکس اور انفراسٹرکچر کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے پر امتحان کو ملتوی کرنے سے سنگین انتظامی مسائل، مالی نقصان اور وسائل کا ضیاع ہوگا۔ سینئر اے اے جی کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے، سی اے ٹی نے کہا کہ درخواست دہندگان کا یہ اعتراض کہ جے کے ایس ایس بی کے ذریعہ منعقدہ امتحان کی تاریخیں یو پی ایس سی میں امتحان کی تاریخوں سے متصادم ہیں، امتحان کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے کافی بنیاد نہیں ہے۔

سینٹر انفارمیشن کمیشن

سی آئی سی نے ڈائریکٹر جے کے امپارڈ اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے افسران کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس پروگرام کے انعقاد میں تعاون اور سہولت فراہم کی۔

کشتواڑ سانحہ

برج تعمیر کرکے گاؤں اور ماتا چھیل مندر کو دوبارہ سڑک رابطے سے جوڑ دیا۔ اس کے ساتھ ہی فوج نے آل ٹیرین گاڑیاں بھی شامل کیں تاکہ متاثرہ علاقے تک رسائی میں آسانی پیدا ہو اور کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جاسکے۔ بادل پھٹنے سے آنے والے طوفانی سیلاب نے علاقے میں تباہی مچائی، جہاں عارضی بازار اور لنگر کا مقام مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ اس کے علاوہ 16 رہائشی مکانات اور سرکاری عمارتیں، تین مندر، چار آبی چکیاں، 30 میٹر لمبا پل اور ایک درجن سے زائد گاڑیاں بھی شدید متاثر ہوئیں۔

آئی آئی ایم جموں

تھے۔ تقریب کا آغاز روایتی سرسوتی وندنا اور چراغاں کے ساتھ ہوا جو آئی آئی ایم جموں کے تعلیمی سفر کی خوشی میں ماحول کو معنویت بخشنے کے لئے تھا۔ تقریب کا اہم پہلو شانت منو کے ذریعہ انسٹی ٹیوٹ کے 10 سالہ لوگو کی نقاب کشائی تھی جو آئی آئی ایم جموں کی جدت اور تبدیلی کے عزم کی علامت ہے۔ ڈائریکٹر پروفیسر بی ایس سہائے نے استقبالیہ خطاب میں ادارے کے دس سالہ سفر پر روشنی ڈالی اور مستقبل کے ویژن پر بات کی۔ ڈینز پروفیسر جابر علی اور ڈاکٹر نتین اپادھیائے نے آئی آئی ایم جموں کے تعلیمی و تحقیقی اقدامات کے بارے میں تفصیلات بتائیں، اور اسے ایک اعلیٰ انتظامی ادارہ قرار دیا۔ تقریب کے دوران "جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کی ترقی و بہتری میں تعلیمی اداروں کا کردار" کے موضوع پر ایک پینل ڈسکشن بھی ہوا جس کی صدارت شانت منو نے کی۔ اس میں ممتاز تعلیمی اداروں کے ماہرین نے شرکت کی۔ بحث میں خطے میں اختراعات، صلاحیتوں کی ترقی اور پائیدار ترقی کے لئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ پروفیسر شیام نارائن نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

کشمیر میں مقامی سطح

معیاری مذبح کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، جہاں حفظان صحت، اسلامی اصولوں اور غذائی معیارات کی مکمل پاسداری ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ باہر سے آنے والی اشیاء پر بھروسہ خطرناک ثابت ہوسکتا ہے، اس لئے حکومت اور تجارتی برادری دونوں کو آگے آکر ایسے اداروں کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس موقع پر میرواعظ نے بتایا کہ متحدہ مجلس علماء جموں وکشمیر نے اپنے حالیہ اجلاس میں سات رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علما شامل ہیں تاکہ اس سنگین مسئلے کا باریک بینی سے جائزہ لیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایم یو کے پاس پہلے ہی ایک حلال سرٹیفکیشن بورڈ موجود ہے جسے مزید فعال اور مضبوط بنایا جائے گا تاکہ اسلامی معیار کے مطابق خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ میرواعظ نے کہا کہ متحدہ مجلس علماء اس معاملے میں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کے لئے تیار ہے تاکہ عوامی صحت اور اعتماد کا تحفظ کیا جاسکے اور اسلامی تشخص برقرار رکھا جاسکے۔

سی ای او

ای (پی ڈبلیو ڈی) (آر اینڈ بی) بارہمولہ، ایس ای سری نگر میونسپل کارپوریشن، ایگزیکٹو انجینئر (پی ڈبلیو ڈی) (آر اینڈ بی) نارتھ، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ساؤتھ، جے اینڈ کے ایرا کے ڈپٹی پروجیکٹ منیجر اور سری نگر میونسپل کارپوریشن، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) سینٹرل، ساؤتھ اور نارتھ کے افسران نے شرکت کی۔

غیر قانونی کان

شناخت کھو چکا ہے۔ انہوں نے غیر قانونی کانکنی کو روکنے اور غیر قانونی کانکنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے موقع پر احکامات جاری کیے۔ سریندر کمار چودھری نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی کانکنی میں ملوث افراد سے قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کان کنی کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے دیگر محکموں خاص طور پر محکمہ پولیس پر زور دیا کہ وہ کندھے سے کندھا ملا کر کام کریں تاکہ غیر قانونی کانکنی کو روکا جاسکے جس نے وادی میں زراعت اور باغبانی کے شعبے کو نقصان پہنچایا ہے۔

منی لانڈرنگ کیس

کی قیادت میں بینکوں کے ایک کنسورشیم کو دھوکہ دینے کے لیے درج کی گئی ایف آئی آر کے بعد اپنی تحقیقات شروع کی جس کے بعد پھر شکایت کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے 20 کروڑ روپے کی شکایت درج کی۔ ای ڈی کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بھارت

پیپرس لمیٹڈ اور اس کے ڈائریکٹروں نے قرض کی رقم کو اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جس کے لیے قرض منظور کیا گیا تھا تاہم فنڈس کو بوگس/شیل اداروں اور بینکوں کے کنسورشیم سے باہر کھولے گئے بینک اکاؤنٹس کے ذریعے موڑ دیا گیا۔ اس کے علاوہ قرض کے فنڈس کو بھی قرض کے کھاتوں سے براہ راست نقد رقم نکالنے کے ذریعے چھین لیا گیا۔ بھارت پیپرس لمیٹڈ کے فیکٹری یونٹ سے مشینی پرزے بھی چوری چھپے ہٹائے گئے اور بینکوں کے علم کے بغیر فروخت کیے گئے۔ ای ڈی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مزید تفتیش جاری ہے۔

نیشنل اسکول آف

ممتاز تھیٹر ڈائریکٹر شری ہیتر رابھا نے ڈیزائن اور ڈائریکٹ کیا تھا۔ یہ ورکشاپ تھیٹر پیڈاگوجی پر مبنی تھی جس کا مقصد بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنا، ان کی نفسیاتی وجسمانی نشوونما میں بہتری لانا اور ان کی لائف اسکلز کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی جموں وکشمیر (یوٹی) کے محکمہ ثقافت کے پرنسپل سیکریٹری شری برج موہن شرما (آئی ایف ایس) تھے۔ اعزازی مہمان کے طور پر کلچرل اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم (جے کے اے ایس)، جبکہ محمد شفیع قریشی، چیئرمین اسپرنگ بڈز ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ خصوصی مہمان کے طور تقریب پر موجود تھے۔ تقریب کا آغاز نیشنل اسکول آف ڈرامہ، ٹی آئی ای سینٹر سری نگر کے ڈائریکٹر ان چارج دیپنکر پال کے استقبالیہ خطبے سے ہوا۔ انہوں نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ورکشاپ میں شریک بچوں کو سراہا جنہوں نے اس تربیتی پروگرام کے ذریعے اپنی شخصیت اور زندگی کی مہارتوں کو نکھارنے کا موقع حاصل کیا۔ استقبالیہ خطاب کے بعد مہمانوں کو شیلڈز اور مومنٹوز پیش کیے گئے، جنہیں دیپنکر پال اور کوآرڈینیٹر، این ایس ڈی ٹی آئی ای سینٹر، سری نگر گلزار گنائی نے مشترکہ طور پر پیش کیا۔ مہمان خصوصی شری برج موہن شرما نے اپنے خطاب میں کہا کہ تھیٹر ایک فن کے طور پر ہماری تاریخ اور ثقافت کا حصہ رہا ہے۔ انہوں نے نیشنل اسکول آف ڈرامہ کے اس کردار کو سراہا جو اس نے جموں وکشمیر میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے ادا کیا ہے۔ بچوں کی شاندار پرفارمنس نے حاضرین کو آخر تک محو رکھا۔ ڈرامے کی پیشکش کے بعد شریک طلبہ کو معزز مہمانوں اور بڑی تعداد میں موجود ناظرین کے سامنے اسناد شرکت (سرٹیفکیٹس) سے نوازا گیا۔ تقریب میں تھیٹر کی معروف شخصیات بشیر بھوانی، محمد امین بٹ، شفیع قریشی، الطاف حسین، ارشد مشتاق سمیت دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی اور تقریب کو رونق بخشی۔ ورکشاپ کے دوران تربیتی نشستوں کی قیادت نیشنل اسکول آف ڈرامہ کے ماہرین ہیتر رابھا (تصور، ڈیزائن اور ڈائریکشن)، دیپو رابھا (موسیقی) تیسرنگ لمو (کاسٹیوم ڈیزائن)، سشیل کانت مشرا، (ٹیکنیکل سپورٹ) نے کی۔ تقریب کے اختتام پر دیپنکر پال نے تمام مہمانوں، شرکا اور ناظرین کا شکریہ ادا کیا۔

علم تحقیق والی

کرسکتا ہے۔ علم انسان کو صحیح اور غلط میں فرق سکھاتا ہے اور معاشرتی اقدار کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور گلوبلائزیشن کا دور ہے۔ جن قوموں کے پاس علم اور تحقیق ہے وہی عالمی سطح پر کامیاب ہیں۔ تنویر صادق نے کہا کہ جموں وکشمیر میں مسلمانوں کی شرح خواندگی محض 6 فیصد تھی، جن میں بیشتر رئیس، حکمرانوں اور افسران کے بچے شامل تھے، لیکن شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے عوامی حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کے ساتھ ہی یہاں کے غریب لوگوں میں تعلیم عام کرنے کیلئے خصوصی توجہ دی اور اس مقصد کی خاطر تعلیم کا قلم دان اپنے پاس رکھا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں تعلیم کے فروغ میں نیشنل کانفرنس نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس جماعت نے ہمیشہ تعلیم کو ترقی کا بنیادی ستون قرار دیا اور اس کے فروغ کے لیے تاریخی اور انقلابی اقدامات کیے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کے دورِ حکومت میں اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی بڑی تعداد قائم کی گئی اور کشتی و ویزنل سکولوں کا قیام عمل میں لیا تاکہ دور دراز علاقوں تک تعلیمی سہولیات پہنچ سکیں۔ نیشنل کانفرنس کی حکومتوں نے غریب اور پسماندہ طبقے کے بچوں کے لئے مفت تعلیم اور اسکالرشپ اسکیمیں متعارف کرائیں تاکہ کوئی بھی بچہ مالی مشکلات کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔

اینجلز کلچرل

ہینگ ہیلپ فل فاؤنڈیشن نے کیا، جس میں ملک بھر سے ممتاز نوجوان قائدین نے شرکت کی۔ مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے 15 سے زائد افراد کو ان کے متعلقہ شعبوں میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں ایوارڈز سے نوازا گیا۔ کشمیر ڈویژن کی نمائندگی کرتے ہوئے، ڈاکٹر طارق احمد شیرا، جو کہ اینجلز کلچرل اکیڈمی کے بانی اور صدر ہیں، نے یہ ایوارڈ سابق ڈی جی پی جموں و کشمیر، جناب ایس پی وید (آئی پی ایس) اور دیگر معزز شخصیات کے ہاتھوں وصول کیا۔ ڈاکٹر طارق شیرا کو ثقافتی اقدار کے فروغ، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ابھرتے ہوئے فنکاروں و سماجی کارکنوں کو مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے ان کی انتھک کاوشوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ اس سے قبل بھی قومی و بین الاقوامی سطح پر کئی اعزازات حاصل کرچکے ہیں، جو انہیں ایک ثقافتی سفیر اور نوجوانوں کے لیے رول ماڈل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ یہ تقریب نہ صرف کامیابیوں کا جشن تھی بلکہ اس نے ثقافتی تبادلے، مکالمے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم بھی فراہم کیا۔

دارلعلوم سے

نے ہزاروں مسلمانوں کی موجودگی میں دونوں حفاظ کرام کی باضابطہ طور دستار بندی کی جبکہ اس موقعے پر ادارے سے وابستہ دوسرے ارکان مولوی صاحبان اور، درجنوں، طالب علم موجود رہیں۔ قبل ازیں مقررین نے دارالعلوم کی بہترین، کارکردگی اور دینی و سماجی اصلاحات میں نمایاں رول کی سراہنا کی۔ جبکہ اس موقعے پر عام انسان کی طرف سے دین محمدی سے دوری کے مضر اثرات کی طرف دھیان دلائی گئی۔ اور ایسے ہی موضوعات پر تبلیغ کیا گیا۔

اودھمپور میں

کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کی گئی ہیں۔

سالانہ حسینی

نے فورم کے اغراض ومقصد بیان کیا۔ مجلس کی صدارت معروف ادیب، دانشور، قلمکار، شاعر اور ماہر تعلیم پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کی جبکہ ان کے ہمراہ ایوان صدارت میں معروف ذاکر اہلبیت اور ماہر تعلیم علی محمد قاسمی، ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ، فیاض تلگامی، سید اختر حسین منصور اور معروف براڈ کاسٹر اور نیوز ریڈر شبنم وجہاری موجود رہے۔ دوران مجلس معروف اداکار اور قلمکار گلفام بارجی کو ادب اور کشمیری زبان کے تئیں بہترین خدمات کے عوض اعزاز سے نوازا گیا جبکہ بالترتیب علی محمد قاسمی، بزرگ شاعر عبدالرحمن حسینی اور اوقاف کمیٹی اندر کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کرکے امام عالی مقام علیہم السلام اور دیگر شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کیا ان میں حاجی ضمیر انصاری، رشید روشن، سید نادم بخاری، اکرم صدیقی، عبدالرحمن حسینی، افضل ہاشمی، شوقین سوئی، اظہر نظیر، فاروق سبیلی، سرور ہاشمی، غلام علی پمپوش، غلام حسین شبنم، شوکت شہباز، سید مسعود شاداب، غضنفر شہباز، جنتظر بایگامی، دلشاد مصطفیٰ، وسیم علی کاظم، میر رفیق، گلفام نوگامی، سید رضوان شالیاری، غلام حسن حسن، مولوی ریاض باکھاری اور محمد رمضان ملہ قابل ذکر ہیں جبکہ پریم ناتھ شاد نے جموں سے آن لائن مشاعرے میں شرکت کی۔ مجلس میں مقامی لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مجلس کی نظامت گلفام بارجی نے انجام دی۔

بزم شرین

فن کا خوب مظاہرہ کیا جس کو لوگوں نے کافی سراہا۔ تیسری نشست کا آغاز اگلے دن صبح آٹھ بجے سے ہوا۔ جس میں محفل ناثرات کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں درجنوں شرکاء نے بزم شیریں، صوفیت اور بابا پیام الدین ریشی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے تئیں اپنی والہانہ عقیدت کا اظہار کیا۔ آخر پر بزم کے دیرینہ رکن اعجاز احمد میر نے تحریک شکریہ پیش کیا

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 23 August 2025

’’کشمیر کا گراس روٹس ٹیلنٹ ہندوستان کے لیے چیمپئنز کی نئی نسل تیار کر رہا ہے‘‘: رکشا نکھل کھڈسے

گراس روٹس ٹیلنٹ کیمپ کا جائزہ لیا اور ایشین گیمز کے ووشو ٹرائلز کا افتتاح کیا

سرینگر/۲۲اگست/(پی آئی بی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ رکشا نکھل کھڈسے نے آج جموں و کشمیر کا دو روزہ تعمیری دورہ مکمل کیا، جس میں کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025 کے افتتاح اور کھیلوں کے اہم مقابلوں کا جائزہ لینے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ان کے دورے نے کھیلو بھارت نیتی-2025 کے تحت کھیلوں کے ایک مضبوط ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کو اجاگر کیا، جس کا مقصد نچلی سطح سے نوجوان صلاحیتوں کی شناخت اور ان کی پرورش کرنا ہے جبکہ بین الاقوامی مقابلے کے لیے ٹاپ ایتھلیٹس کو بھی تیار کرنا ہے۔ ایتھلیٹکس اور والی بال میں گراس روٹس ٹیلنٹ کی شناخت اپنے دورے کے پہلے دن، محترمہ کھڈسے نے سری نگر کی مشہور ڈل جھیل پر کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025 کا افتتاح کیا۔ یہ ایونٹ، جو 23 اگست تک چلے گا، میں روئنگ، کینوئنگ اور کیاکنگ کے مقابلے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، محترمہ کھڈسے نے ذاتی طور پر کشمیر یونیورسٹی، سری نگر میں گراس روٹس ٹیلنٹ آئیڈینٹی فکیشن کیمپ کا جائزہ لیا۔ یہ دو روزہ پہل ایتھلیٹکس اور والی بال میں ہونہار کھلاڑیوں کا پتہ لگانے پر مرکوز تھی۔ اس تقریب میں مختلف اضلاع سے 150 سے زیادہ مرد اور خواتین شرکاء نے شرکت کی، جن میں پلوامہ، بڈگام اور گاندربل شامل ہیں۔ ماہرین کی ایک ٹیم نے بنیادی جسمانی اور ایتھلیٹک صفات کا جائزہ لینے کے لیے ٹیسٹوں کی ایک جامع بیٹری کا انتظام کیا۔ ان میں 20 میٹر اور 30 میٹر اسپرنٹ، اسٹینڈنگ ورٹیکل جمپ، میڈیسن بال تھرو، اور کور ٹیسٹ شامل تھے۔ محترمہ کھڈسے نے نوجوان زیر تربیت افراد کے ساتھ براہ راست بات چیت کی اور انہیں حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس ابتدائی تشخیص سے شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑیوں کو اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کی اہم اسکیموں جیسے نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس اور ایس اے آئی ٹریننگ سینٹرز میں شامل کیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں، محترمہ کھڈسے نے تبصرہ کیا، ’’جو ہنر ہم یہاں کشمیر میں دیکھتے ہیں وہ بے پناہ ہے۔ ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ان نوجوان کھلاڑیوں میں سے ہر ایک کے پاس نچلی سطح سے پوڈیم تک کا واضح راستہ ہو۔ ہم صرف کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ نہیں بنا رہے ہیں، ہم ہندوستان کے لیے چیمپئنز کی ایک نئی نسل تیار کر رہے ہیں۔‘‘ وزیر موصوف کے ساتھ تقریب میں شرکت کرنے والے متعدد معززین شامل ہوئے، جن میں نیلوفر خان، وائس چانسلر، یونیورسٹی آف کشمیر؛ سوشانت کنڈوال، ڈائریکٹر، کھیلو انڈیا؛ ندیم ڈار، فٹ انڈیا؛ بھاوینی بر گوتیا، اے ڈی؛ اور راہول سنگوان، ہائی پرفارمنس منیجر، والی بال شامل ہیں۔ ووشو کے لیے ایشین گیمز سلیکشن ٹرائلز کا افتتاح یونیورسٹی کے دورے کے بعد، وزیر موصوف نے شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں 20 ویں ایشین گیمز 2026 کے لیے ابتدائی سلیکشن ٹرائلز کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ووشو سانڈا (جنگی فنون) کے یہ ٹرائلز، جو 24 اگست تک جاری رہیں گے، بھارت کی

چوبیس سالہ ایونٹ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ٹرائلز میں 200 سے زیادہ کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جن میں وزن کے سات زمرے شامل ہیں-پانچ مردوں کے لیے اور دو خواتین کے لیے۔ انتخاب کا عمل بین الاقوامی مہارت کے لیے حکومت کی حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہے۔ ان ٹرائلز میں سے ہر زمرے سے 8 کھلاڑیوں کو سال بھر رینکنگ ٹورنامنٹس کی سیریز میں حصہ لینے کے لیے شارٹ لسٹ کیا جائے گا۔ ایشین گیمز کے لیے حتمی انتخاب ان کی مستقل کارکردگی پر مبنی ہوگا، جو میرٹ پر مبنی اور شفاف عمل کو یقینی بنائے گا۔ تقریب کے دوران، محترمہ کھڈسے نے حالیہ 12 ویں ایشین جونیئر ووشو چیمپئن شپ، 2025 کے 9 تمغہ یافتگان سے ملنے اور ان کی عزت افزائی کرنے کا موقع بھی حاصل کیا۔ یہ بات چیت ان نوجوان صلاحیتوں کو تسلیم کرنے اور ان کی حمایت کرنے کے لیے حکومت کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے جنہوں نے پہلے ہی ملک کا نام روشن کیا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا، ’’ان سلیکشن ٹرائلز کا آغاز بین الاقوامی سطح پر مضبوط موجودگی کی طرف ہمارے سفر میں ایک شاندار قدم ہے‘‘۔ افتتاحی تقریب میں جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے سکریٹری نازول گل، ووشو فیڈریشن کے سی ای او سہیل احمد، مسلح پولیس کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی پی) آنند جین اور ارجن ایوارڈ یافتہ کلدیپ ہانڈو سمیت قابل ذکر شخصیات نے شرکت کی۔

ہندوستان کی انڈر۔ 18 خواتین ریکرو ٹیم نے جیتا کانسہ کا تمغہ

ونیپگ (کینیڈا)، 22 اگست (یواین آئی) ورلڈ آرچری یوتھ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان نے انڈر۔ 18 خواتین ریکرو ٹیم ایونٹ میں کانسے کا تمغہ جیت کر تمغوں کا کھاتہ کھول دیا۔ ونیپگ میں منعقدہ ورلڈ آرچری یوتھ چیمپئن شپ 2025 میں جمعرات کو گاتھا آنندراؤ کھڑکے، جیانا کمار اور شاروری سومناتھ شینڈے پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے کانسے کے میچ میں امریکہ کی ٹیم کو 0۔ 6 سے شکست دی۔ چوتھی سیڈڈ ہندوستانی ٹیم کو پہلے راونڈ میں بائی ملی اور دوسرے راونڈ میں اس نے میکسیکو کو 0۔ 6 سے ہرایا۔ اس کے بعد کوارٹر فائنل میں جاپان کو 3۔5 سے شکست دی، لیکن سیمی فائنل میں کوریا جمہوریہ سے 2۔ 6 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں مردوں کے انڈر۔ 18 ریکرو ایونٹ میں، اگستیہ سنگھ، سوہم شرد کنسے اور آدتیہ شیو پرساد پوار کانسے کے میچ میں ترکیہ سے 3۔ 5 سے ہار کر پوڈیم سے محروم رہ گئے۔ ہندوستان کمپاؤنڈ آرچری ایونٹس میں مزید تمغے جیتنے کی دوڑ میں برقرار ہے۔ ہفتے کو، کوشل دلال، اپار مہیر نتین اور گنیش منیر تم تھرومرو کی انڈر۔ 21 مردوں کی ٹیم طلائی تمغے کے لیے جرمنی سے مقابلہ کرے گی، جبکہ موہت ڈاگر، یوگیش جوشی اور دیوانش سنگھ کی انڈر۔ 18 تگڑی خطابی میچ میں امریکہ سے ٹکرائے گی۔ ورلڈ آرچری یوتھ چیمپئن شپ 2025 کے 19 ویں ایڈیشن میں دنیا بھر کے 63 ممالک کے کل 570 نوجوان ٹاپ تیر اک حصہ لے رہے ہیں۔

ڈورنڈ کپ چیمپیئن کو ملے گی ریکارڈ 1.21 کروڑ روپے کی انعامی رقم

کلکتہ، 22 اگست (یواین آئی) انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کے 134 ویں ایڈیشن کے فاتحین کو ریکارڈ 1.21 کروڑ روپے کی انعامی رقم ملے گی، جو ایشیا کے سب سے قدیم فٹ بال ٹورنامنٹ کی 137 سالہ تاریخ میں چیمپئنز کے لیے اب تک کی سب سے بڑی رقم ہے۔ ڈیورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی (ڈی سی او سی) نے ہفتہ کو ہونے والے گرینڈ فائنل سے قبل انعامی رقم کی تقسیم کا مکمل اعلان کر دیا۔ اس فائنل میں دفاعی چیمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کا مقابلہ کولکتہ کے ویویکا نند یووا بھارتی کریڑانگن (وی وائی بی کے) میں نئی ٹیم ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے ہوگا۔ اس سال کے آغاز میں، ڈی سی او سی نے انعامی رقم میں 250 فیصد اضافہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ گزشتہ ایڈیشن کی انعامی رقم 1.2 کروڑ روپے تھی جو اس سیزن میں بڑھ کر ٹورنامنٹ ریکارڈ 3 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ انعامی تقسیم کی اہم جھلکیاں: چیمپئن 1.21 : کروڑ روپے (پول کا 40 فیصد)، رنراپ 60 : لاکھ روپے 20) فیصد) ہارنے والے سیمی فائنلسٹ: 25 لاکھ روپے فی ٹیم 8.3) فیصد) ہارنے والے کوارٹر فائنلسٹ 15 : لاکھ روپے فی ٹیم 5) فیصد) انفرادی انعامات o(گولڈن بال (ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی o(گولڈن بوٹ (سب سے زیادہ گول کرنے والا کھلاڑی o(گولڈن گلوز (بہترین گول کیپر (ان تینوں انعامی جیتنے والوں کو 3 لاکھ روپے فی کس کے ساتھ ایک بالکل نئی مہندرا ایکس یو وی 3 ایکس او ایس یو بھی دی جائے گی۔

بنگلورو سے چھینی گئی خواتین ورلڈ کپ میچوں کی میزبانی، ممبئی کو ملی

ممبئی، 22 اگست (یواین آئی) آئی سی سی نے خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کا نیا شیڈول جاری کیا ہے جس کے مطابق بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم سے میزبانی واپس لے لی گئی ہے۔ 30 ستمبر سے شروع ہونے والے خواتین ورلڈ کپ کے لیے بنگلورو کی جگہ نوی ممبئی کا ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم ہندوستان کا چوتھا میزبان مقام ہوگا۔ میچوں کی میزبانی کے لیے پولیس کی منظوری حاصل کرنے کے لیے بی سی سی آئی کے ذریعہ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کو بار بار دیئے گئے مقررہ وقت کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے بنگلورو میں کھیلے جانے والے خاتون عالمی کپ میچوں کو ممبئی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے جمعہ کے روز تمام شریک ممالک کو اس سلسلے میں تازہ ترین معلومات سے آگاہ کر دیا ہے۔ آٹھ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ کی تاریخیں وہی رہیں گی (30 ستمبر سے 2 نومبر)۔ بی سی سی آئی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر نیا پروگرام بھی جاری کر دیا ہے۔ اندور، ویزاگ اور گوہاٹی کے ساتھ نوی ممبئی کو چوتھا ہندوستانی میزبان بنایا گیا ہے۔ پاکستان سے متعلق تمام میچ اور پہلے سیمی فائنل کی میزبانی سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو کو ملی ہے۔ جون میں آئی سی سی نے ٹورنامنٹ کی تاریخوں کا اعلان کرتے وقت بنگلورو کو پانچ میزبان مقامات میں شامل کیا تھا۔ ہندوستان کے ابتدائی میچ کے علاوہ بنگلورو کو 30 اکتوبر کو ایک سیمی فائنل اور ممکنہ طور پر 2 نومبر کو فائنل کی میزبانی بھی کرنی تھی (اگر پاکستان فائنلسٹ میں شامل نہ ہوتا)۔

گوہر سلطانہ کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرڈ

نئی دہلی 22 اگست (یواین آئی) ہندوستان کی بائیں ہاتھ کی اسپنر گوہر سلطانہ نے تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے سلطانہ نے کہا، ہندوستان کی نمائندگی کرنا میرے لیے قابل فخر رہا ہے۔ میدان میں ہر وکٹ، ہر ڈائیو، ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ ہنسی مذاق نے مجھے اس سطح کا کرکٹر اور انسان بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے 50 ون ڈے اور 37 بین الاقوامی T20 میچ کھیلے۔ انہوں نے ون ڈے کرکٹ میں 19.39 کی اوسط سے مجموعی 66 وکٹیں لیں۔ سلطانہ نے اپنا ڈیبیو 2008 میں کیا تھا، آخری بار اپریل 2014 میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ وہ 10 سال بعد 2024 میں ویمنز پریمیئر لیگ WPL) کے ذریعے ٹاپ لیول کرکٹ میں واپس آئیں اور 2025 کے ایڈیشن میں بھی کھیلیں۔ اس فارمیٹ میں 50 وکٹیں لینے والی کسی بھی خاتون ہندوستانی بولر کا یہ تیسرا بہترین باؤلنگ اوسط ہے۔ سلطانہ نے 2009 اور 2013 میں مجموعی طور پر دو ون ڈے ورلڈ کپ کا بھی حصہ رہیں، جس میں انہوں نے 11 میچوں میں 30.58 کی اوسط سے مجموعی 12 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 2009 اور 2014 کے درمیان کل تین T20 ورلڈ کپ بھی کھیلے، جس میں انہوں نے 5.81 کی اکانومی ریٹ سے سات وکٹیں حاصل کیں۔ اتنے عرصے تک اعلیٰ سطحی کرکٹ سے دور رہنے کے باوجود، انہیں 2024 کے ڈبلیو پی ایل سیزن سے قبل یوپی واریرز UPW)) اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ اس سیزن میں انہوں نے دو میچوں میں مجموعی طور پر پانچ اوورز کیے لیکن کوئی وکٹ نہیں ملی۔ اگلے سیزن میں انہوں نے UPW کے لیے دو میچ کھیلے لیکن انہوں نے صرف ایک اوور ہی کیا۔ یہ بھی بتاتے چلیں کہ 37 سالہ سلطانہ بی سی سی آئی کی لیول 2 کی کوچ بھی ہیں۔

اجیت اگرکر کو ملے گا دو نئے اراکین کا ساتھ

ممبئی، 22 اگست (یواین آئی) اجیت اگرکر کی قیادت والی ہندوستانی سینئر مردوں کی سلیکشن کمیٹی میں دو نئے اراکین شامل ہونے والے ہیں۔ بی سی سی آئی نے جمعہ کے روز ان عہدوں کے لیے نئے درخواست فارم طلب کیے ہیں۔ درخواست دہندگان کو 10 ستمبر شام 5 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق) تک درخواست دینا ہوگی۔ اگرچہ بی سی سی آئی کی جاری کردہ پریس ریلیز میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ نئے سلیکٹر کن دو زون کی نمائندگی کریں گے، لیکن ای ایس پی این کرک انفو کو ملی اطلاع کے مطابق یہ تقرریاں ساؤتھ اور ایسٹ زون سے ہونے کا امکان ہے۔ تاہم موجودہ پینل کے کسی بھی رکن نے مجموعی پانچ سال کی مدت کی حد عبور نہیں کی ہے۔ فی الحال تمل ناڈو کے سابق بلے باز ایس شرتھ ساؤتھ زون سے سلیکٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں، جبکہ ہندوستان کے سابق سلامی بلے باز ایس ایس داس ایسٹ زون کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ 2021 میں جونیئر پینل کے چیئرمین بننے کے بعد شرتھ کو 2023 میں سینئر سلیکشن کمیٹی میں ترقی دی گئی تھی۔ اس دوران داس نے چیتن شرما کی برطرفی کے بعد کچھ وقت کے لیے سینئر پینل کے عبوری چیئرمین کے طور پر بھی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ بعد میں داس کی جگہ یہ عہدہ اگرکر کو دیا گیا جو غالباً چیئرمین برقرار رہیں گے۔ ان کا معاہدہ آئندہ سال فروری۔ مارچ میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے اختتام تک بڑھا دیا گیا ہے۔ نئے امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ انہوں نے کم از کم سات ٹیسٹ یا 30 فرسٹ کلاس میچ، یا 10 ون ڈے اور 20 فرسٹ کلاس میچ کھیلے ہوں، اور کھیل سے ریٹائر ہوئے پانچ سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہو۔ نیز وہ بی سی سی آئی کی کسی بھی کرکٹ کمیٹی کے رکن نہ ہوں۔ اسی دوران نیتو ڈیوڈ کی قیادت والی کمیٹی کی مدت ستمبر میں ختم ہونے کے بعد خواتین سلیکشن پینل میں بھی بڑے پیمانے پر تبدیلیاں متوقع ہیں۔ موجودہ صورتحال کے مطابق، صرف شیاما ڈے شا کے ہی کمیٹی میں برقرار رہنے کا امکان ہے، جو 2023 میں ہی اس ٹیم میں شامل ہوئی تھیں۔ پینل کے دیگر ارکان جنہیں اپنی ذمہ داریوں سے الگ ہونا ہوگا، وہ ہیں ڈیوڈ، آرتی ویدیا اور رینو مارگریٹ۔ اس وقت ساؤتھ زون کی نمائندگی کرنے والی کوئی بھی خاتون سلیکٹر موجود نہیں ہے۔ کرناٹک کے سابق وکٹ کیپر تلک نائیڈو کی صدارت والے جونیئر سلیکشن پینل میں بھی ایک تبدیلی کا امکان ہے۔ اس پینل کے دیگر ارکان میں رانا ڈے بوس (ایسٹ زون)، ہرویندر سنگھ سوڈھی (نارتھ زون)، پاٹھک پٹیل (ویسٹ زون) اور کرشن موہن (سینٹرل زون) شامل ہیں۔ نائیڈو کو 2023 میں چیئرمین مقرر کیا گیا تھا جب شرتھ کو سینئر پینل میں ترقی دی گئی تھی۔

نیولینڈز ایس اے 20 سیزن 4 کے فائنل کی میزبانی کرے گا

جوہانسبرگ، 22 اگست (یواین آئی) کیپ ٹاؤن میں واقع نیولینڈز کرکٹ گراؤنڈ کو ایس اے 20 سیزن 4 کے فائنل کے لیے میزبان مقام قرار دیا گیا ہے۔ کنگزمیڈ، سنچورین اور وانڈررز اس مقابلے کے اہم پلے آف میچوں کی میزبانی کریں گے، جو 26 دسمبر 2025 سے شروع ہوں گے۔ فائنل اور پلے آف کے ٹکٹ عام شائقین کے لیے 10 اکتوبر سے نیلامی کے لئے دستیاب ہوں گے۔ ڈربن ایس اے 20 کی تاریخ میں پہلی بار ایک پلے آف میچ کی میزبانی کرے گا، جس سے مشرقی ساحل کے شائقین کو شاندار کرکٹ اور تفریح دیکھنے کا ایک اور موقع ملے گا، جب بدھ، 21 جنوری کو ہونے والے کوالیفائر 1 میں ٹورنامنٹ کی دو بہترین ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ ہائی ویلڈ میں دو اہم پلے آف میچ کھیلے جائیں گے، جن میں سنچورین جمعرات، 22 جنوری کو ایلیمینیٹر کے لیے منچ تیار کرے گا اور وانڈررز جمعہ، 23 جنوری کو کوالیفائر 2 کے ذریعے دوسرے فائنلسٹ کے فیصلہ کن میچ کا انعقاد کرے گا۔ تمام ایس اے 20 چیمپئنز کو کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں تاج پہنایا گیا ہے، اور مسلسل تین فائنلز کے ٹکٹ ریکارڈ وقت میں فروخت ہوئے ہیں۔ ایس اے 20 لیگ کمشنر، گریم اسمتھ، اس بار بھی ٹکٹوں کے لیے ایسی ہی مانگ کی امید کر رہے ہیں۔ لیگ کمشنر گریم اسمتھ نے کہا، "ایس اے 20 سیزن 4 کرکٹ کا ایک نہایت سنسنی خیز سمر ہونے والا ہے، جو باکسنگ ڈے سے شروع ہو کر چھٹیوں کے دوران جاری رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ پچھلے سال نیولینڈز میں تمام پانچ میچوں کے ٹکٹ فروخت ہو گئے تھے اور اس بار چونکہ فائنل اتوار کو ہے، یہ ہمارے سیزن 4 کے چیمپئن کے لیے ایک شاندار دوپہر ہوگی۔ اسمتھ نے مزید کہا، "ڈربن پہلی بار پلے آف کی میزبانی کرے گا اور ہمیں امید ہے کہ یہ شائقین کو پرجوش کرے گا، خاص طور پر اس لیے کہ کوالیفائر 1 میں ٹورنامنٹ کی دو بہترین ٹیمیں کھیلیں گی۔ ہم جمعرات اور جمعہ کی رات سنچورین اور وانڈررز میں دوبارہ میچز کرانے کے لیے بھی پرجوش ہیں۔ یہ ہمیشہ اہم ہوتا ہے کہ میچ ایک دن کے وقفے پر ہوں تاکہ مقامات قریب قریب رہیں۔ "پلے آف میچوں کا شیڈول بنانا ہمیشہ دلچسپ چیلنج ہوتا ہے، خاص طور پر اس وقت جب پرجوش گروپ مرحلہ صرف دو دن پہلے ختم ہوتا ہے۔ میں بے صبری سے دیکھنے کا منتظر ہوں کہ کون سی ٹیمیں مقابلہ کریں گی۔ ٹکٹوں کی زبردست مانگ کو دیکھتے ہوئے، شائقین گروپ اسٹیج میچوں کے ساتھ ساتھ پلے آف اور فائنل کے لیے خصوصی پری سیل ونڈو کا حصہ بننے کے لیے رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ پری سیل شائقین کو عام فروخت شروع ہونے سے پہلے بہترین قیمتوں پر بہترین نشستیں حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ پری سیل رجسٹریشن پیر، 15 ستمبر کو بند ہو جائے گی۔ اسمتھ نے مزید کہا، "گزشتہ تین سیزنز میں شائقین ہماری کامیابی کے مرکز میں رہے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ چونکہ لیگ زیادہ تر چھٹیوں کے موسم میں ہوتی ہے، ہم ملک بھر میں بھرپور دلچسپی دیکھیں گے۔ "اگلا بڑا سنگ میل 9 ستمبر کو ہوگا، جب سیزن 4 کی کھلاڑیوں کی نیلامی منعقد ہوگی، جہاں چھ فرنچائزز اپنی 19 رکنی ٹیموں کو حتمی شکل دیں گی۔ اس بلاک بسٹر ایونٹ میں بلند بولی اور زبردست تفریح کا امکان ہے، جس میں اسٹار پروٹیاز اور بین الاقوامی کھلاڑیوں پر زیادہ سے زیادہ 7.4 ملین امریکی ڈالر تک کی بولی لگائی جائے گی۔ یہ نیلامی ہندوستان میں جیو ہاٹ اسٹار پر شام 5 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق) براہ راست دکھائی جائے گی۔

ایلا نے خواتین کی ایئر رائفل ایونٹ میں طلائی جیتا، ایشین چیمپئن شپ میں دوسرا انفرادی خطاب

نئی دہلی، 22 اگست (یواین آئی) تجربہ کار اور دو بار کی اولمپین ایلا وینیل والاریوان نے قازقستان کے شیمکینٹ شوٹنگ پلازہ میں جاری 16 ویں ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ رائفل/پسٹل/شاٹگن کے پانچویں دن خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ انہوں نے فائنل کے 24 شاٹس میں چین کی 16 سالہ پینگ شینلو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ایلا نے 253.6 پوائنٹس حاصل کیے، جو کہ ایشین فائنل ریکارڈ ہے، جبکہ پینگ ان سے 0.6 پوائنٹس پیچھے رہیں۔ کوریا کی کوان یونجی نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ ایلا کا ایشین چیمپئن شپ میں دوسرا انفرادی طلائی تمغہ ہے۔ انہوں نے اس سے قبل 2019 میں تائیوان، چین میں یہ ٹائٹل جیتا تھا۔ ہندوستانی کھلاڑی مہولی گھوش 208.9 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں اور تمغہ حاصل کرنے سے چوک گئیں۔ ایلا پہلے پانچ سنگل شاٹس کے بعد چوتھے نمبر پر تھیں اور دوسری سیریز کے بعد مشترکہ چوتھے نمبر پر پہنچیں۔ اس کے بعد کے 14 شاٹس میں انہوں نے 10.5 سے کم اسکور نہیں کیا، جس میں 13 واں شاٹ مکمل طور پر 10.9 تھا۔ کوان اور پینگ نے سخت مقابلہ دیا، لیکن کوریائی کھلاڑی 22 ویں شاٹ پر 9.9 پوائنٹس کے ساتھ مقابلے سے باہر ہو گئیں۔ چین کی نوجوان کھلاڑی پینگ نے 10.8 کے اسکور کے ساتھ شاندار اختتام کیا، لیکن ایلا نے بھی 10.6 اور 10.7 کے ساتھ اپنی برتری برقرار رکھی اور ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس سے قبل، ایلا اور مہولی نے 630.7 اور 630.3 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں اور آٹھویں پوزیشن حاصل کرتے ہوئے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے انمیا نائیڈو 630.0)) کے ساتھ مل کر ٹیم کانسی کا تمغہ بھی جیتا۔ ٹیم کا مجموعی اسکور 1891 رہا۔ چین نے سونا جبکہ کوریا نے چاندی کا تمغہ جیتا۔

سبروتو کپ: چنڈی گڑھ، سکم اور میگھالیہ کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی، 22 اگست (یواین آئی) سبروتو کپ جونیئر گرلز (انڈر 17) کیٹیگری کے چوتھے دن کئی مقابلوں میں شاندار فتوحات اور سخت ڈرا دیکھنے کو ملے۔ کیرالہ کے لال بہادر شاستری میموریل اسکول، تریشور نے اتراکھنڈ کے جریشن پوار ہائر سیکنڈری اسکول، نینی تال کو 0-2 سے ہرایا، جبکہ چھتیس گڑھ کی ماتا رکھمنی کنیا آشرم نے لکشدیپ کے پی ایم سری سرکاری مہاتما گاندھی سینئر سیکنڈری اسکول، اندروتھ پر 0-3 سے جیت درج کی۔ آسام کے چیکو چی ہائی اسکول اور سری لنکا اسکول فٹبال ایسوسی ایشن کے درمیان میچ، اسی طرح اے پی ایس نوئیڈا اور بہار کے اپ گریڈڈ ہائی اسکول، بلاسپر کا مقابلہ بغیر گول کے ڈرا رہا۔ مغربی بنگال کے نند اجھار آدیواسی پنچیلی ہائی اسکول نے اپنی کامیابی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جھارکھنڈ کے پی ایم سری کے وی سینئر اسکول، ہزاری باغ کو 0-2 سے ہرایا۔ سکم کے پی ایم سری تاشی نمگیال سینئر سیکنڈری اسکول نے بھی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے دہلی کے بھارتی پبلک اسکول کو 0-3 سے شکست دی۔ وہیں رودرپور کی امینٹی پبلک اسکول (سی بی ایس ای) نے اسپرنگ فیلڈ ہائر سیکنڈری اسکول (این سی سی) کو 1-1 کی برابری پر روکا جبکہ ناگالینڈ کی گورنمنٹ ہائی اسکول، میریما اور جے این وی پورولیا، ماوفلانگ (این وی ایس) کا میچ 0-0 پر ختم ہوا۔

راگھوی اور وی جے نے سنبھالا، صائمہ اور رادھا نے جھٹکے دیے

برسبین، 22 اگست (یواین آئی) راگھوی بشٹ 93) اور وی جے جوشیتا 51)) کی جارحانہ نصف سنچریوں کے بعد صائمہ ٹھاکر اور رادھا (دو دو وکٹوں) کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر انڈیا اے نے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن کے اختتام پر آسٹریلیا اے کی پانچ وکٹیں 158 کے اسکور پر حاصل کر کے میچ پر گرفت مضبوط کر لیا ہے۔ انڈیا اے نے کل 5 وکٹ پر 93 رن سے آگے کھیلنا شروع صبح کے سیشن میں انڈیا اے نے اپنا چھٹا وکٹ کپتان رادھا یادو 33)) کی صورت میں کھو دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے منوں مانی نے راگھوی بشٹ کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 75 رنز جوڑے۔ میٹلن براؤن نے سنچری کی جانب گامزن راگھوی بشٹ کو بولڈ کر کے آسٹریلیا اے کو بڑی کامیابی دلائی۔ راگھوی بشٹ نے 153 گیندوں میں 16 چوکے لگا کر 93)) رنز بنائے۔ میٹوں مانی 28)) اور تیتاس سادھو 23)) کو آؤٹ کیا۔ 90 ویں اوور کی پہلی گیند پر للی ملز نے وی جے جوشیتا کو بولڈ کیا اور 299 کے اسکور پر انڈیا اے کی اننگز کا خاتمہ کیا۔ جوشیتا نے 72 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے 51)) رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے میٹلان براؤن اور جارجیا پروسٹ وڈج نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ سینا جنجر، للی ملز، ایمی ایڈگر اور ایلا ہیورڈ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی آسٹریلیا اے کی جانب سے ریچل ٹرینامین اور کپتان تالیا ولسن کی جوڑی نے 46 رنز کی شراکت نبھائی۔ تیتاس سادھو نے ریچل ٹریامین 21)) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد رادھا یادو نے میڈی ڈارک 12)) اور انیکا لیرویڈ 15)) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ تالیا ولسن نے 80 گیندوں میں 49 رنز بنائے اور ایلا ہیورڈ کو صائمہ ٹھاکر نے صفر پر آؤٹ کیا۔ اسٹمپ پر آسٹریلیا اے نے پانچ وکٹوں پر 158 رنز بنائے۔ نکول فالتم 30 اور سینا جنجر 24 رنز کے ساتھ کریز پر ناٹ آؤٹ ہیں۔ انڈیا اے کی جانب سے رادھا یادیو اور صائمہ ٹھاکر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ تیتاس سادھو نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آفاق

DailyAfaaqKashmir
Saturday 23 August 2025

بین الاقوامی خبریں

سنیچروار ۲۳ اگست ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۸ صفر ۱۴۴۷ھ

اسرائیل تمام یرغمالیوں کی رہائی کیلئے مذاکرات شروع کرے گا

اقوام متحدہ نے غزہ کو مکمل قحط زدہ' قرار دیدیا

یروشلم، 23 اگست (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ انہوں نے غزہ میں باقی تمام یرغمالوں کی رہائی کے لیے بات چیت شروع کرنے اور

اسرائیل کو قابل قبول شرائط پر غزہ میں جنگ ختم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ بی بی سی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ مسٹر نیتن یاہو نے جمعرات کی رات اسرائیلی فوجیوں کو بتایا کہ ان کی کابینہ نے وسیع پیمانے پر بین الاقوامی اور ملکی مخالفت کے باوجود علاقے کے شمال میں واقع غزہ شہر پر بڑے پیمانے پر حملے کے منصوبے کی بھی منظوری دے دی ہے۔ حماس نے پیر کو قطری اور مصری ثالثوں کی جانب سے 60 روزہ جنگ بندی کے لیے تیار کی گئی تجویز پر اتفاق کیا اور قطر کے مطابق، جس کے تحت غزہ میں بقیہ یرغمالوں میں سے نصف کو رہا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن پہلی بار ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، مسٹر نیتن یاہو نے فی الحال مجوزہ معاہدے کو قبول نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے ایک اسرائیلی اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ مقام کا تعین ہونے کے بعد مذاکرات کاروں کو تازہ مذاکرات کے لیے بھیجا جائے گا۔ اسرائیلی افسران نے اس ہفتے جنگ بندی معاہدے کی مخالفت کی تھی جس میں یرغمالوں کی صرف جزوی رہائی شامل تھی۔ رائٹرز نے ایک بیان کے حوالے سے بتایا کہ بدھ کے روز حماس نے نیتن یاہو پر ثالثوں کی جنگ بندی کی تجویز کی خلاف ورزی کرنے اور معاہدے میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا۔ اسرائیل کا خیال ہے کہ 22 ماہ کی جنگ کے بعد 50 یرغمالوں میں سے صرف 20 زندہ ہیں ادھر غزہ میں صبح سے اب تک اسرائیلی بمباری اور فائرنگ سے 30 فلسطینی شہید ہوگئے، جب کہ اقوام متحدہ کے معاون ادارے نے غزہ شہر اور اس کے اردگرد کے علاقوں کو 'مکمل قحط زدہ' قرار دے دیا۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق آج صبح فجر کے وقت سے اب تک غزہ میں اسرائیلی حملوں سے شہید ہونے والوں کی تعداد 30 تک جا پہنچی ہے۔ الجزیرہ نے طبی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں کم از کم 30 فلسطینی جاں بحق ہوئے، جن میں سے 24 غزہ سٹی میں جان کی بازی ہار گئے۔ تازہ اموات میں سے کم از کم 2 کی تصدیق خان یونس کے نصیر ہسپتال نے اس وقت الجزیرہ کو کی، جب اسرائیلی افواج نے شہر کے شمال مغرب پر حملہ کیا۔ اقوام متحدہ کے ایک درجہ بندی نظام نے (جو خوراک تک رسائی کا تعین کرتا ہے)۔

شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس چین میں ہوگا

پوٹن، نریندر مودی سمیت 20 سے زائد سربراہان حکومت شرکت کریں گے

بیجنگ، 22 اگست (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ رواں ماہ کے اواخر میں روس کے صدر ولادیمیر پوتن، ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس اور 20 سے زائد سربراہان حکومت کی میزبانی کریں گے۔ چین کے نائب وزیر خارجہ لیو بن نے اجلاس کی تیاریوں کے بارے میں ایک نیوز کانفرنس میں بتایا کہ دنیا کے تقریباً ایک چوتھائی حصے پر پھیلے ہوئے بلاک کے رہنما 31 اگست سے یکم ستمبر تک تیانجن میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس کے لیے جمع ہونے پر اپنے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے نئے منصوبوں کا اعلان کریں گے۔ یہ اجلاس 31 اگست سے یکم ستمبر کے درمیان منعقد ہو رہا ہے جس میں رکن ممالک یا مہمان ممالک جیسے ترکیہ، بیلاروس، ایران، قازقستان، پاکستان اور ویتنام کے سرکردہ رہنما بھی شرکت کرنے والوں میں شامل ہیں۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم بھی اکتوبر میں کوالالمپور میں ٹرمپ اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم کے دیگر رہنماؤں کی میزبانی سے قبل سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ چین کے صدر شی جن پنگ اس تقریب میں کلیدی تقاریر کریں گے جس میں بین الاقوامی تنظیموں کے سربراہان بھی شریک ہوں گے۔ اس اجلاس کے ذریعے چین کو امید ہے کہ وہ تعاون کی رفتار کو فروغ دے گا۔ لیو نے ایک بریفنگ میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے استحکام اور لچک کے ساتھ بین الاقوامی ماحول میں غیر یقینی اور غیر متوقع عوامل کا جواب دیا جائے۔ انہوں نے امریکہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آج کی دنیا میں بالادستی اور اقتدار کی سیاست کی فرسودہ ذہنیت اب بھی اثر و رسوخ رکھتی ہے اور بعض ممالک اپنے مفادات کو دوسروں پر ترجیح دینے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے عالمی امن و استحکام کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے استحکام اور لچک کے ساتھ، ہم غیر یقینی صورتحال اور غیر متوقع عوامل سے نمٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس تیانجن اعلامیے پر دستخط اور اجراء کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ یاد رہے کہ قازقستان کے دارالحکومت آستانہ میں 2024ء میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہ اجلاس میں رہنماؤں نے علاقائی انسداد دہشت گردی، قابل تجدید توانائی اور ڈیجیٹل معیشت پر تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا تھا۔

سری لنکا کے سابق صدر رانیل وکرماسنگھے کو سی آئی ڈی نے گرفتار کرلیا

کولمبو، 22 اگست (یو این آئی) سری لنکا کے سابق صدر رانیل وکرماسنگھے کو سرکاری فنڈز کے مبینہ غلط استعمال کے الزام میں سی آئی ڈی نے گرفتار کرلیا۔ سری

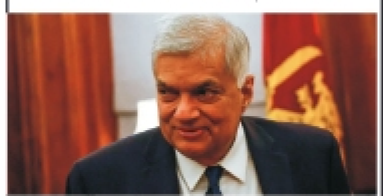

لنکن میڈیا کے مطابق رانیل وکرماسنگھے زیر تفتیش بیان ریکارڈ کروانے سی آئی ڈی کے دفتر پہنچے تھے جہاں انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق 2023ء میں وکرماسنگھے نے اپنی اہلیہ کی ایک برطانوی یونیورسٹی کی تقریب میں شرکت کے لیے لندن کا دورہ کیا تھا جس کے اخراجات مبینہ طور پر ریاستی خزانے سے ادا کیے گئے۔ سی آئی ڈی کا کہنا ہے کہ اس نجی دورے کے دوران ان کے محافظوں کے اخراجات بھی سرکاری خزانے سے پورے کیے گئے تھے تاہم وکرماسنگھے کا موقف ہے کہ اہلیہ کے سفری اخراجات انہوں نے خود برداشت کیے اور سرکاری فنڈز استعمال نہیں کیے۔ پولیس کے مطابق انہیں آج کولمبو فورٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

بلند ترین امریکی ٹیرف کے باوجود ہندوستانی وزیر خارجہ

کی روسی ہم منصب سے ملاقات، تجارت بڑھانے پر اتفاق

ماسکو، 22 اگست (یو این آئی) ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر نے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے

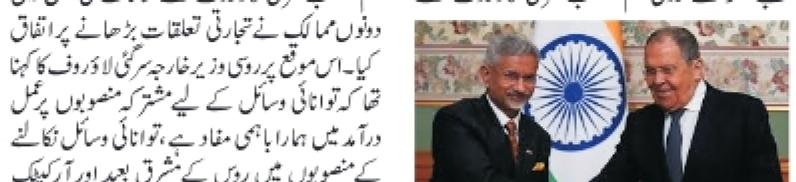

ملاقات کے دوران روس ہندوستان تجارتی تعلقات بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ہندوستان کو روسی تیل خریدنے پر امریکہ کی طرف سے بلند ترین ٹیرف کا سامنا ہے، اگر ہندوستان روس سے تیل کی خریداری نہیں روکتا تو ہندوستان پر اضافی 50 فیصد امریکی ٹیرف کا اطلاق اگلے ہفتے سے ہوگا۔ امریکہ کی جانب سے بلند ترین ٹیرف کے باوجود ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر نے ماسکو میں روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک نے تجارتی تعلقات بڑھانے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا کہنا تھا کہ توانائی وسائل کے لیے مشترکہ منصوبوں پر عمل درآمد میں ہمارا باہمی مفاد ہے، توانائی وسائل نکالنے کے منصوبوں میں روس کے مشرق بعید اور آرکٹیک شیلف کے علاقے بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر کا کہنا تھا کہ ملاقات میں روس اور ہندوستان نے دوطرفہ تجارت کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا، تجارتی تعلقات میں وسعت کے لیے رکاوٹوں اور ریگولیٹری مسائل دور کرنا ضروری ہے۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ فارماسیوٹیکل، زراعت اور ٹیکسٹائل میں روس کو برآمدات میں اضافہ کر رہے ہیں۔

شامی جنگجو افغانستان منتقل ہوکر علاقائی خطرات پیدا کر سکتے ہیں: اقوام متحدہ کی رپورٹ

داعش خراسان پاکستان کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے

اقوام متحدہ، 22 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی 2025 کی انسداد دہشت گردی رپورٹ نے خبردار کیا ہے کہ دسمبر 2024 کی مہم میں سابق شامی حکومت کے خلاف لڑنے والے جنگجو افغانستان منتقل ہو سکتے ہیں اور وہاں سے علاقائی خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق سکریٹری جنرل یو این کی اس رپورٹ نے پاکستان کو بین الاقوامی برادری پر زور دینے پر آمادہ کیا ہے کہ وہ ایک عالمی انسداد دہشت گردی حکمت عملی اختیار کرے۔ یہ رپورٹ بدھ کے روز سلامتی کونسل کے سامنے پیش کی گئی، جس میں اس خطرے کو اجاگر کیا گیا جو داعش خراسان (آئی ایس آئی ایل-کے) کی جانب سے لاحق ہے، یہ گروہ افغانستان اور وسیع تر جنوبی و وسطی ایشیائی خطے کے لیے سب سے سنگین چیلنجز میں سے ایک بنا ہوا ہے اور اس کے لگ بھگ 2 ہزار جنگجو موجود ہیں۔ سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے سفیر عاصم افتخار احمد نے افغانستان کو غیر مستحکم قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ داعش خراسان پاکستان کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان نے عالمی برادری سے عالمی انسداد دہشت گردی حکمت عملی اپنانے کی اپیل کی، انہوں نے کہا کہ ہمارا اصل مخالف خطے میں پاکستان کے خلاف سرگرمی سے دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے، یہ دہشت گرد پراکسیوں کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے اور سرحد پار قتل و غارت میں ملوث ہے۔ پاکستان نے یہ بھی خبردار کیا کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور مجید بریگیڈ کے درمیان تعاون خطرناک ہے۔

اپیل کورٹ نے امریکی صدر پر عائد 50 کروڑ ڈالر کا سول فراڈ جرمانہ ختم کر دیا

نیویارک، 22 اگست (یو این آئی) نیویارک کی ایک اپیل کورٹ نے امریکی صدر پر عائد 50 کروڑ ڈالر جرمانہ ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ کو یہ جرمانہ گزشتہ برس ایک سول فراڈ کے مقدمے میں ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'بی بی سی' کی رپورٹ کے مطابق جج آرتھر اینگورن نے امریکی صدر کو یہ رقم ٹرمپ آرگنائزیشن کی جائیدادوں کی قیمت کو بڑے پیمانے پر بڑھا چڑھا کر پیش کر کے بہتر قرضے حاصل کرنے کی بنیاد پر ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ نیویارک سپریم کورٹ کے اپیلیٹ ڈویژن کے ججز نے جمعرات (21 اگست) کو جاری کردہ ایک طویل فیصلے میں کہا کہ اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ فراڈ کے ذمہ دار ہیں، لیکن تقریباً 50 کروڑ ڈالر کا جرمانہ حد سے زیادہ ہے۔ فراڈ کیس میں جج آرتھر اینگورن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو 35 کروڑ ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا تھا، لیکن سود کے باعث یہ رقم بڑھ کر 50 کروڑ ڈالر سے زیادہ ہو گئی تھی۔ جج پیٹر مولٹن نے فیصلے میں لکھا کہ اگرچہ نقصان ضرور ہوا، لیکن یہ اتنا تباہ کن نہیں تھا جو ریاست کو تقریباً

50 کروڑ ڈالر دینے کا جواز بن سکے۔ اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ٹروتھ سوشل' پر ٹرمپ نے اس فیصلے کو مکمل فتح قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات کی بہت قدر کرتا ہوں کہ عدالت نے اتنی ہمت دکھائی، غیر قانونی اور شرمناک فیصلے کو ختم کیا، جو پورے نیویارک میں کاروبار کو نقصان پہنچا رہا تھا، یہ سیاسی جادو ٹونا تھا، کاروباری معنوں میں، پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ نیویارک اٹارنی جنرل کا دفتر، جس نے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔

پاکستان کی ہندوستانی طیاروں کی فضائی حدود پابندی میں 25 ستمبر تک توسیع

اسلام آباد/نئی دہلی، 23 اگست (یو این آئی) پاکستان نے ہندوستانی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود پر پابندی میں 25 ستمبر تک ایک ماہ کی توسیع کر دی ہے، ڈان نے جمعہ کو نوٹم (نوٹس ٹو ایئر مین) کے حوالے سے رپورٹ دی۔ نوٹم نے جمعرات کو کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان اس سال 24 اپریل کو پہلی بار پابندی لگائی گئی تھی۔ اس کے بعد اسے 23 مئی، پھر 23 جولائی اور پھر 24 اگست تک بڑھا دیا گیا۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے پہلے ہی ہندوستانی طیاروں کے لیے فضائی حدود کی بندش کی مدت 18 جولائی سے 24 اگست تک بڑھا دی تھی۔ اب تازہ ترین نوٹم کے مطابق پاکستانی فضائی حدود 25 اگست سے 25 ستمبر تک ہندوستانی طیاروں کے لیے بند رہے گی۔

اسکاٹ لینڈ میں مسجد پر دہشتگرد حملے کی منصوبہ بندی کرنے والے نوجوان کو 10 سال قید کی سزا

ایڈنبرا، 22 اگست (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ میں مسجد پر دہشتگردانہ حملے کی منصوبہ بندی کرنے والے 17 سالہ نوجوان کو 10 سال قید کی سزا سنا دی گئی۔ ہائی کورٹ گلاسگو میں سماعت کے دوران جج لارڈ آرتھرسن نے ریمارکس دیے کہ ملزم نے انتہائی شیطانی منصوبہ تیار کیا تھا۔ عدالت نے 10 سال قید کے بعد 8 سال تک نگرانی میں رکھنے کا بھی حکم دیا، کم عمری کی وجہ سے نوجوان کا نام ظاہر نہیں کیا گیا۔ عدالتی کارروائی میں بتایا گیا کہ نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے 13 سال کی عمر سے انتہا پسندی کا شکار ہوا اور اس کے فون سے ہٹلر، موسولینی اور ناروے میں دہشت گردانہ حملے کرنے والے اینڈرز بریوک جیسے لوگوں کی فہرست برآمد ہوئی۔ تفتیش میں انکشاف ہوا کہ وہ مسجد پر حملہ کرنے کے بعد نمازیوں کو آگ لگانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق پولیس نے جنوری میں ملزم کو انورکلائیڈ مسلم سینٹر کے باہر گرفتار کیا تھا اور اس دوران اس کے پاس سے ایک جرمن ساختہ ایئر پستول،

گولیاں، کارتوس اور ایروسول کین برآمد ہوئیں۔ گرفتاری سے قبل ملزم نے امام مسجد کو یہ باور کرایا تھا کہ وہ اسلام قبول کرنا چاہتا ہے اور امام کو اعتماد میں لینے کا مقصد مسجد تک رسائی حاصل کرنا تھا۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا اکتوبر میں دورہ پاکستان متوقع

انسداد دہشت گردی، تجارت اور دوطرفہ تعلقات مضبوط کرنے پر مشاورت ہوگی

اسلام آباد، 22 اگست (یو این آئی) پاکستان اور امریکہ کے تعلقات میں بڑی پیش رفت کے درمیان سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اکتوبر میں دورہ پاکستان متوقع ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق پاکستان نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے دورے کی تیاریاں شروع کر دیں، یہ دورہ ممکنہ طور پر اکتوبر کے اوائل متوقع ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق دورے میں انسداد دہشت گردی، تجارت اور دوطرفہ تعلقات مضبوط کرنے پر مشاورت ہوگی، دورہ عمل میں آنے پر امریکی وزیر خارجہ روبیو کا پہلا دورہ پاکستان ہوگا۔ پاکستان کا آخری دورہ کرنے والے امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو تھے، مائیک پومپیو نے ستمبر 2018 میں پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ واضح رہے کہ مائیک پومپیو کے 2018 میں دورہ پاکستان کے دوران بھی امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ برسر اقتدار تھی۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے واشنگٹن ڈی سی میں امریکی ہم منصب مارکو روبیو سے اہم ملاقات ہوئی، جس میں تجارتی و اقتصادی روابط کے فروغ، سرمایہ کاری، زراعت سمیت اہم شعبہ جات میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے اعلامیے میں بتایا گیا تھا کہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے امریکی محکمہ خارجہ پہنچنے پر امریکی حکام کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا، جہاں ان کی مارکو روبیو سے ملاقات

اسرائیل سے جنگ کے بعد ایران میں پہلی فوجی مشقوں کا آغاز

تہران، 22 اگست (یو این آئی) اسرائیل سے جنگ کے بعد ایران میں پہلی فوجی مشقوں کا آغاز ہوگیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق اسرائیل سے 12 روزہ جنگ کے بعد گزشتہ روز پہلی فوجی مشقوں کا آغاز کیا گیا جس دوران ایرانی بحریہ نے نے بحر ہند میں اہداف پر میزائل اور ڈرونز داغے۔ واضح رہے کہ جون میں ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد جنگ 12 روز تک جاری رہی تھی اور جنگ کے دوران امریکہ نے بھی ایران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ گزشتہ روز دیے گئے ایک بیان میں ایرانی وزارت دفاع نے کہا کہ دوبارہ حملوں کی صورت میں دشمن کو مزید طاقت سے جواب دیا جائے گا۔

امریکی اکثریت کی فلسطینی ریاست کے حق میں رائے

واشنگٹن، 22 اگست (یو این آئی) امریکیوں کی اکثریت نے فلسطینی ریاست کے حق میں رائے دے دی۔ اپسوس کے سروے میں بڑی تعداد میں امریکی شہریوں نے

فلسطینی ریاست کے حق میں رائے دی۔ سروے کے مطابق 58 فیصد امریکیوں کا ماننا ہے کہ اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کو فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے۔ سروے میں 33 فیصد نے اس سے اتفاق نہیں کیا جبکہ 9 فیصد نے کوئی رائے نہیں دی۔ سروے کے دوران امید ظاہر کی گئی کہ اسرائیل اور حماس 60 روزہ جنگ بندی اور یرغمالیوں کی جزوی رہائی کے معاہدے پر پہنچ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ سروے ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب کینیڈا، برطانیہ اور فرانس نے فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے اور غزہ میں قحط کی صورتحال شدت اختیار کر رہی ہے۔

حماس غیر مسلح نہ ہوئی تو جہنم کے دروازے کھول دیں گے: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب، 22 اگست (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع نے غیر مسلح نہ ہونے کی صورت میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو سنگین نتائج کی دھمکی دے دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق وزیر دفاع اسرائیل

کاٹز نے اپنے حالیہ بیان میں کہا کہ اگر حماس جنگ کے خاتمے کیلیے اسرائیلی شرائط (یرغمالیوں کی رہائی اور تخفیف اسلحہ) نہیں مانتی تو جلد ہی جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ اسرائیل کاٹز نے کہا کہ اگر وہ متفق نہیں ہوتے تو غزہ شہر رفح اور بیت حنون بن جائے گا۔ واضح رہے کہ ان دو شہروں میں اسرائیلی فوج کی سابقہ کارروائیوں کے دوران بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی۔ دوسری جانب ثالثی کروانے والے ممالک کئی دنوں سے جنگ بندی کی تجویز پر اسرائیلی ردعمل کا انتظار کر رہے ہیں جسے حماس نے اس ہفتے کے شروع میں قبول کر لیا۔ غزہ میں وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی جارحیت میں 62,000 سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر عام شہری ہیں۔

غزہ میں صہیونی فوج کے حملوں میں مزید 41 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 22 اگست (یو این آئی) غزہ میں عام شہریوں پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری ہیں اور جمعرات کی صبح سے رات گئے تک 41 فلسطینی حملوں میں شہید ہوئے، جبکہ بھوک کی وجہ سے مزید 2 فلسطینی جان کی بازی ہار گئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کی صبح سے رات گئے تک اسرائیلی فوج کے حملوں میں مزید 41 فلسطینی شہید اور 91 زخمی ہوگئے۔ ان میں سے 11 افراد کو اس وقت اسرائیلی فوج نے شہید کیا، جب وہ امداد کی تلاش کر رہے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں قحط اور غذائی قلت کے باعث 2 شہادتیں ہوئیں، جس کے بعد اسرائیل کی غزہ پر جنگ کے دوران بھوک سے متعلق شہادتوں کی کل تعداد بڑھ کر 271 ہوگئی، جن میں 112 بچے بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ نے ایک بار پھر اسرائیل سے غزہ میں مزید امداد پہنچانے کی اجازت دینے کی اپیل کی ہے۔ اقوام متحدہ کے

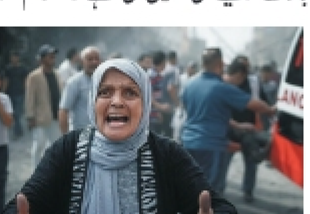

سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کی ترجمان نے غزہ تک امداد کی بلا روک ٹوک رسائی کے مطالبے کو دہرایا کیونکہ اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ بھوک اب بھی محصور علاقے کو جکڑے ہوئے ہے۔

عاصم منیر سے چینی وزیر خارجہ کی اہم ملاقات

علاقائی سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور دیگر امور پر تبادلہ خیال

راولپنڈی، 22 اگست (یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے پاکستان کی ترقی اور خودمختاری کیلیے تعاون جاری رکھنے کا عزم کیا ہے۔ فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے ملاقات کی، اس دوران علاقائی سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں کی جانب سے مثالی دوستی اور ہر فورم پر یکساں موقف اور تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ چینی وزیر خارجہ نے پاکستان کی ترقی اور خودمختاری کیلیے تعاون جاری رکھنے کا عزم کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے چین کے مثالی تعاون پر اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں خطے میں امن و استحکام کیلیے کوشش جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ گزشتہ روز وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی ترقی کے تحفظ میں چین کی قیادت، حکومت اور عوام کی غیر متزلزل حمایت کو سراہتے ہوئے چین کے ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشنز ٹیکنالوجی، زراعت، صنعتکاری، کان کنی اور معدنیات سمیت اہم شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف سے چین کے وزیر خارجہ وانگ ژی نے یہاں وزیر اعظم ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، مسلح افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور کابینہ کے سینئر ارکان بھی موجود تھے۔

اسرائیل کی مغربی کنارے پر نئی غیر قانونی تعمیرات،

برطانیہ اور فرانس سمیت 21 ممالک کا اظہار تشویش

لندن، پیرس، 22 اگست (یو این آئی) مغربی کنارے پر نئی غیر قانونی یہودی بستیوں کی تعمیرات پر برطانیہ اور فرانس سمیت 21 ممالک نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی

میڈیا کے مطابق اسرائیل نے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہودی آبادکاروں کے لیے مغربی کنارے پر 5 مربع میل (12 مربع کلومیٹر) علاقے پر نئی تعمیرات کی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے نئی غیر قانونی تعمیرات کی منظوری پر برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا، کینیڈا، اسپین، اسٹونیا، لکسمبرگ، اٹلی، آئرلینڈ، نیدرلینڈز، سلووینیا، لٹویا، لتھوانیا، بیلجیئم، فن لینڈ، آئس لینڈ، پرتگال، ناروے، سویڈن اور جاپان نے مذمت کی ہے۔ برطانیہ نے اسرائیلی سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاج ریکارڈ کروایا جس میں سفیر کو کہا گیا کہ یہ منصوبہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے اور اس سے دو ریاستی حل کو شدید دھچکا پہنچے گا۔ مغربی کنارے میں نئے غیر قانونی منصوبے پر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور راملہ میں فلسطینی اتھارٹی نے بھی تنقید کی ہے۔ اسرائیلی منصوبے کے مطابق اس علاقے میں 3 ہزار 400 مکانات کی تعمیر کی جانی ہے۔ بتاتے چلیں 1967 کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد مغربی کنارے کی حدود میں اسرائیلی تعمیرات کو عالمی قوانین کی رو سے غیر قانونی مانا جاتا ہے۔

غزہ کے خلاف اسرائیلی جنگ میں 83 فیصد شہداء

عام شہری تھے: اسرائیلی فوج کے خفیہ ڈیٹا میں انکشاف

تل ابیب، 22 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے

خفیہ ڈیٹا میں انکشاف کیا گیا ہے کہ غزہ کے خلاف اسرائیلی جنگ میں 83 فیصد شہداء عام شہری تھے۔ برطانوی اخبار گارجین، اسرائیلی فلسطینی جریدے، 972 میگزین اور مقامی ذرائع کی مشترکہ تحقیق کے مطابق مئی 2025ء تک اسرائیلی انٹیلی جنس نے حماس اور اسلامی جہاد کے 8 ہزار 900 جنگجوؤں کو ہلاک یا ممکنہ طور پر ہلاک قرار دیا جو کل اموات کا محض 17 فیصد بنتا ہے۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ مارے گئے باقی 83 فیصد عام شہری تھے۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسی عرصے میں مجموعی اموات 53,000 سے زائد تھیں، یعنی کہ ہر چھ میں سے پانچ مارے گئے فلسطینی عام شہری تھے۔ اسرائیلی فوج نے ڈیٹا کی موجودگی کی تردید نہیں کی البتہ اپنے بیان میں اسرائیل نے کہا کہ رپورٹ میں پیش کیے گئے اعداد و شمار غلط ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com